WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کتوں کی شکل میں اٹھائے گا
فرمان آخری نبی ﷺ
غیبت کرنے والوں، چغل خوروں
اور پاک باز لوگوں کے عیب تلاش کرنے
والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دن)
کتوں کی شکل میں اٹھائے گا
(الترغیب والترہیب، 3/325، حدیث: 10)

Pages-08 ● 230 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 28th August 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ بمطابق ۱۴ ربیع الاول ● ۲۰۲۶ء جمعہ ،۲۸/ اگست ● کلکتہ

نیپال سیلاب: ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 400 پہنچی، تقریباً 1500 افراد اب بھی لاپتہ، 80 پل بہنے سے کئی علاقوں کا رابطہ منقطع

کٹھمنڈو 27 /اگست: نیپال کے رسووا علاقہ واقع بھوٹے کوشی ندی میں شدید سیلاب سے آئی تباہی نے کئی زندگیاں ختم کردی ہیں۔ اس تباہناک 'فلیش فلڈ' کے سبب ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 270 پہنچ گئی ہے۔ اعلیٰ افسران کے مطابق تقریباً 1500 افراد اب بھی لاپتہ ہیں، جن کی تلاش زور وشور سے جاری ہے۔ لاپتہ افراد میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد کم از کم 800 بتائی جارہی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ سینکڑوں غیر ملکی سیاحوں سے رابطہ ٹوٹ چکا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ 178 سیاح ہندوستان کے ہیں۔

نیپال سیاحتی بورڈ نے جمعرات کی دوپہر 12 بجے تک حاصل اعداد وشمار کے مطابق جو جانکاری شیئر کی ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ نیپال کے 127 مقامی سیاحوں سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ رسووا ضلع میں اچانک آئے اس سیلاب میں امریکہ کے بھی 65 سیاح لاپتہ ہیں۔ دیگر ممالک کے سیاحوں کی بات کی جائے تو یوکرین کے 53، ملیشیا کے 51، ا؟سٹریلیا کے 35 اور برطانیہ کے 33 سیاحوں سے بھی رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ کناڈا کے 25 سیاح بھی اس فہرست میں شامل ہیں جو رابطے میں نہیں ہیں۔

نیپال سیاحتی بورڈ نے کئی ایسے ممالک کے نام بتائے ہیں، جہاں سے ا؟ئے سیلانیوں کی تلاش کی جارہی ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق سنگاپور کے 9 سیاح، روس وجرمنی کے 8-8 سیاح، لاتویا وجنوبی افریقہ کے 6-6 سیاح، نیوزی لینڈ و جاپان کے 5-5 سیاح، فرانس کے 4 سیاح اور اسپین کے 3 سیاح بھی رابطے میں نہیں ہیں۔ اٹلی، ا؟ئرلینڈ، قزاقستان، نیدرلینڈ اور پرتگال کے 2-2 سیاح بھی لاپتہ بتائے جارہے ہیں۔ ان کے علاوہ بیلا روس، بلغاریہ، فن لینڈ، ہنگری، اسرائیل، لتھوانیا، فلپائن، سربیا، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کے 1-1

(باقی صفحہ 5 پر)

بنگال میں روزگار وصنعت کا ''امرت کال'' شروع

وزیر اعلیٰ نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے عظیم الشان کیمپس کا افتتاح کیا

نیوٹاؤن، 27 /اگست: شوبھندو ادھیکاری نے شمع روشن کرکے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ایل اینڈ ٹی کے عظیم الشان کمپلیکس کا افتتاح کیا جس کا نام ''آنند نکیتن'' رکھا گیا۔ یہ آفس 7 /لاکھ 48 /ہزار مربع فٹ علاقے میں پھیلا ہوا ہے۔ کمپلیکس کا افتتاح کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس عظیم الشان انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آفس میں لگ بھگ 5800 /افراد کام کر پائیں گے۔ ان میں وہی لوگ رہیں گے جو اس فن میں ماہر وکامل ہوں گے جنہوں نے روزگار کی تنگی کی وجہ سے بنگلور،

(باقی صفحہ 5 پر)

آندھرا پردیش کے پلناڈو میں پیش آیا خوفناک سڑک حادثہ، پرائیویٹ بس اور آٹو کی ٹکر میں 7 افراد جاں بحق

امراوتی 27 /اگست: آندھرا پردیش کے پلناڈو ضلع میں جمعرات کی صبح ایک پرائیویٹ بس اور آٹو رکشہ کی ٹکر میں کم از کم 7 لوگوں کی موت ہوگئی اور 8 دیگر زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں 6 خواتین شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ پلناڈو ضلع کے چلکالوری پیٹ میں اڈا روڈ کے پاس پیش آیا۔ وجے واڑہ سے تروپتی جا رہی پرائیویٹ بس نے آٹو رکشہ کو ٹکر ماردی۔ آٹو رکشہ میں تقریباً 15 لوگ سوار تھے، ان میں سے 7 لوگوں کی موت ہوگئی۔ 4 بچوں سمیت 8 دیگر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو گنٹور کے سرکاری جنرل اسپتال اور چلکالوری پیٹ سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

پولیس کا کہنا ہے کہ متاثرین چلکالوری پیٹ منڈل کے ویلورو گاؤں کے رہنے والے تھے۔ وہ لوگ پرکاشم ضلع کے کونڈاماںجلور میں ایک سالگرہ کی پارٹی سے لوٹ رہے تھے۔ 4 لوگوں کی موت موقع پر ہی ہوگئی، جبکہ 2 لوگوں کی موت

(باقی صفحہ 5 پر)

اُمت بھرؔ®
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
AMIT BHAR's Palm Candy
Manufacturer Amit Bhar & Sons
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

منی پور کے کنگ پوکی میں چار ناگا ہلاک ایک غائب

ناگا- کوکی خونریزی پر آمادہ، حکومت کی بے بسی

سیناپتی، 27 /اگست: نامعلوم حملہ آوروں نے گھات لگا کر منی پور میں ناگا کمیونٹی کے چار لوگوں کو ہلاک کردیا ان میں سے ایک غائب بھی ہوا ہے۔ یہ حملہ گھات لگا کر ماکوئی آشنگ اور تھمبا ناگا گاؤں میں 8.30 بجے کے قریب ہوا۔ کانگ

(باقی صفحہ 5 پر)

جدید ٹینک کی تیاری کے لئے 472 کروڑ کی ہیوی وہیکل فیکٹری کا سنگ بنیاد

راج ناتھ سنگھ نے جبل پور میں ٹی-70 وٹی-90 کا معائنہ کیا

جبل پور، 27 /اگست: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ زمینی لڑائی کے لئے جنگی ٹینک زیادہ کارآمد ہوتے ہیں بجائے ڈرون، میزائل ودیگر جدید

(باقی صفحہ 5 پر)

اپنی زمین خریدیں
اور
اپنا مکان بنائیں
نہایت ہی مناسب داموں میں آپ کے بجٹ کے مطابق آپ کے شہر کولکاتا کے قریب Legal زمین خریدیں اور خود کا شاندار Legal مکان بنائیں Installment کی سہولت دستیاب ہے۔
رابطہ کریں
9330560582 | 9733943001 | 8584976813
سیالدہ اسٹیشن سے ایک گھنٹہ کی دوری پر بروئی پور کے علاقے میں زمین دستیاب ہے۔

ROYAL PROPERTIES & CONSTRUCTION
YOUR TRUST, OUR COMMITMENT
PREMIUM PLOTS NEAR JOKA METRO
PURCHASE YOUR OWN LAND AND BUILD YOUR DREAM HOME.
PRICE STARTING AT JUST ₹2.60 LAKH ONWARDS
JUST 3 KM FROM JOKA METRO
PREMIUM LOCATION | LIMITED PLOTS | 24x7 SECURITY | EASY EMI FACILITY
0% INTEREST
EASY PAYMENT OPTIONS
EMI FACILITY AVAILABLE!
EASY EMI OPTIONS
CHANNEL PARTNER
JOIN US & GROW TOGETHER
PLOT SIZES AVAILABLE
1.5 KATTAH
2 KATTAH
3 KATTAH
4 KATTAH
MODERN AMENITIES FOR A BETTER LIFESTYLE
WIDE ROADS | DRAINAGE SYSTEM | WATER SUPPLY | ELECTRICITY SUPPLY | 24x7 SECURITY
AFFORDABLE PRICES | PREMIUM LOCATION | LIMITED PLOTS | EASY EMI FACILITY | 24x7 SECURITY
BUY YOUR LAND AND BUILD YOUR DREAM HOME
We help you to purchase the right land and build your dream home.
We provide complete legal support.
Loan facility available through our tie-ups.
All legal documents and approvals will be taken care of.
Easy installment options available.
BOOK YOUR SITE VISIT TODAY!
9830323561 | 9830038499
SECURE YOUR FUTURE, INVEST IN LAND TODAY!
LIMITED PLOTS | HIGH APPRECIATION | CLEAR TITLE | IMMEDIATE REGISTRY
ROYAL PROPERTIES & CONSTRUCTION
9830323561
9830038499
KOLKATA | NEAR JOKA METRO
WEST BENGAL - 700104
www.royalpropertiesconstruction.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

28/اگست 2026

فجر	3 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 04 منٹ
عشاء	7 بج کر 18 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ریاست بھر میں 2.5 ملین راکھیاں تقسیم کی جائیں گی

شبھیندو نے فیسٹیول کے لیے تقریباً 9 کروڑ روپے مختص کیے ہیں

کولکاتا: 27 اگست (عوامی نیوز سروس) جمعہ کو ریاست بھر میں راکھی بندھن کا تہوار بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ ریاستی حکومت نے اس تہوار کے لیے تقریباً 9 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ ریاست بھر میں کل 2,560,500 راکھیاں سپلائی کی جا رہی ہیں۔ صرف راکھیوں کی قیمت 2,85,67,000 روپے ہے۔ ریاستی سطح پر راکھی بندھن کا جشن صبح 10 بجے نذرل منچہ میں منعقد ہوگا، جس میں تقریباً 2500 طلبہ شریک ہوں گے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری موجود ہوں گے۔

ریاست بھر میں راکھی بندھن منانے کے لیے کل 8,97,17,000 روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس میں سے سب سے زیادہ مختص 3,34,20,000 روپے — 3,342 گرام پنچایتوں کے لیے کیے گئے ہیں۔ ریاست بھر میں 2,85,67,000 روپے کی لاگت سے کل 2,560,500 راکھیاں تقسیم کی جائیں گی۔ 22 ضلعی ہیڈکوارٹرز کو تقریبات کے لیے 22 لاکھ روپے ملیں گے۔ جی ٹی اے اور کولکتہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے منعقدہ تقریبات کے لیے ہر ایک کو 1 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے 144 وارڈوں کے لیے 28,80,000 روپے اور چھ میونسپل کارپوریشنوں کے لیے 6 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ 121 میونسپلٹیوں کے لیے کل 1.21 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، 45 ذیلی تقسیموں کو 11,25,000 ملیں گے۔ راکھی بندھن کا تہوار 345 بلاکس میں 86,25,000 روپے کی لاگت سے منایا جائے گا۔

ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد بنگال میں پہلی بار راکھی بندھن کا تہوار منایا جا رہا ہے۔ اس سال کا تہوار محبت، بھائی چارے، ہم آہنگی اور قوم پرستی کے بندھنوں کو مزید مضبوط کرے گا۔ وزیر اعلیٰ جمعہ کو صبح 10 بجے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام راکھی بندھن تقریب میں شرکت کریں گے۔ وہ جاداو پور میں منعقد ایک اور راکھی بندھن کی تقریب میں بھی شرکت کرسکتے ہیں۔

شہر بانسبیڑیا میں "جشنِ عید میلادالنبیؐ" کے موقعے پر دیکھا بےنظیر منظر

ہگلی:26 اگست (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا میں جشنِ عید میلادالنبیؐ نہایت عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں محافلِ میلاد، نعت خوانی اور دیگر مذہبی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جن میں بڑی تعداد میں عاشقانِ رسولؐ نے شرکت کی۔ جشنِ میلادالنبیؐ کے موقع پر مساجد، مدارس اور مختلف مقامات کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ محافل میں علماء و مشائخ نے حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی سیرتِ طیبہ، اخلاقِ حسنہ، انسانیت کے لیے آپؐ کی تعلیمات اور محبت و بھائی چارے کے پیغام پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

اس موقع پر مقررین نے کہا کہ حضور اکرمؐ پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔ آپؐ نے معاشرے میں امن، محبت، مساوات، اخوت اور عدل و انصاف کا درس دیا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم آپؐ کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں اور معاشرے میں محبت و بھائی چارے کو فروغ دیں۔

جشنِ عید میلادالنبیؐ کے سلسلے میں مختلف علاقوں سے عقیدت مندوں کی جانب سے جلوس بھی نکالا گیا۔ جلوس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے اور درود و سلام اور نعتِ رسولِ مقبولؐ کا ورد کرتے ہوئے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ شرکاء نے مذہبی پرچم اور بینرز بھی اٹھا رکھے تھے۔ پورے پروگرام کے دوران انتظامیہ اور مقامی ذمہ داران کی جانب سے امن و امان برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ منتظمین نے شرکاء سے بھی اپیل کی کہ جشنِ میلادالنبیؐ کے موقع پر نظم و ضبط برقرار رکھتے ہوئے حضور اکرمؐ کی تعلیمات کے مطابق امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام عام کریں۔

بانسبیڑیا میں جشنِ عید میلادالنبیؐ کے موقع پر مذہبی عقیدت کے ساتھ ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کا بھی خوبصورت پیغام دیکھنے کو ملا۔ وہیں اس سال بغیر کسی ڈی جے ، گاجے باجے کیساتھ لوگ اس عظیم الشان تہوار میں شامل ہوئے۔ ایسا کر کے ایک بےنظیر مثال پیش کیا۔ جو یقیناً قابلِ تعریف کردار ہے۔ وہیں یہاں کا قدیم ادارہ "اسلامیہ گولس کمیٹی" (بکری منڈی) کے ارکان، ممبران، کارکنان ہر سال کی طرح اس سال بھی میلاد کا اہتمام کیا ساتھ ہی علمائے کرام کیساتھ ساتھ جلوس میں شامل ہونے والوں کا گلوں اور خوشبو سے استقبال کیا۔ یہ کام گزشتہ پچاس سال سے یہ کمیٹی انجام دیتی آرہی ہے۔ آج یہاں نوجوانوں کے اس عمل سے علمائے کرام، بانسبیڑیا کے کلب، تنظیم اور اداروں کے رہنماؤں نے نوجوانوں کی کارکردگی سراہا اور بتایا کہ یہی ہمارا سنت کا طریقہ ہے۔

مٹیابرج میں ریاست کا سب سے بڑا جلوسِ محمدیؐ روایتی شان و شوکت سے نکالا گیا

کولکاتا: 27 اگست (عوامی نیوز سروس) یومِ نبیؐ کے موقع پر مغربی بنگال کی سب سے بڑی مسلم آبادی والے علاقے مٹیابرج، گارڈن ریچ میں ریاست کا سب سے بڑا جلوسِ محمدیؐ روایتی شان و شوکت اور عقیدت کے ساتھ نکالا گیا۔ بزمِ رضائے مصطفیٰؐ کے بینر تلے منعقد ہونے والا یہ جلوس 1977 سے اپنے روایتی انداز میں نکالا جاتا رہا ہے۔

لال مسجد کے امام اور معروف عالمِ دین مولانا قاسم علوی مرحوم کے فرزند حافظ راشد علوی کی قیادت میں جلوس صبح تقریباً 10 بجے اکڑا روڈ واقع لال مسجد سے روانہ ہوا۔ جلوس اپنے روایتی راستے سے فیل خانہ روڈ، ریلوے لائن اور شفیع کاٹھ گولہ سے ہوتا ہوا راجہ بگان موڑ پہنچا جہاں سابق کونسلروں سمیت ہزاروں افراد نے جلوس میں شریک عاشقانِ رسولؐ کا والہانہ استقبال کیا۔

اس کے بعد جلوس 44 نمبر روڈ سے ہوتا ہوا کیسو رام مل ایریا پہنچا جہاں سابق کونسلر حاجی رحمت عالم انصاری نے حافظ راشد علوی کا پھولوں سے استقبال کیا اور جلوس کے ساتھ مٹیابرج تھانہ تک شریک رہے۔ یہاں سے کانگریس لیڈر محمد مختار نے بھی حافظ راشد علوی کو گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے استقبال کیا اور جلوس کے ہمراہ 61 پارک تک گئے۔

جلوس تاراتلہ روڈ، فتح پور بازار اور باندھ بڑتلہ سے ہوتا ہوا واپس کچی سڑک موڑ پہنچا، جہاں مغرب کے وقت دعا کے بعد جلوس اختتام پذیر ہوا۔

اس موقع پر سابق کونسلر حاجی رحمت عالم انصاری نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں نکلنے والے جلوس میں شرکت ان کے لیے ایسی خوشی کا موقع ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت محمدؐ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں اور دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ ان کی ولادتِ باسعادت کے موقع پر محبت، عقیدت اور اخوت کے ساتھ خوشی منانا ہمارے لیے اعزاز ہے۔

حاجی رحمت عالم انصاری نے کہا کہ اسلام ہر زمانے کے لیے مکمل دین ہے اور رسولِ اکرمؐ نے جو دین ہمیں عطا فرمایا، اس پر عمل کرنے سے دنیا، آخرت اور معاشرے کے تمام مراحل بہتر بنائے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دین کو سمجھیں اور اپنی استطاعت کے مطابق اس کی تعلیمات پر عمل کریں، تاکہ ایک بہتر، پُرامن اور خوشحال معاشرے کی تشکیل ہوسکے۔

خان میرج ہال مرڈر کیس میں محمد مجاہد خان و دیگر کو ہائی کورٹ نے باعزت بری کردیا

ہگلی :27 اگست (پریس ریلیز) کلکتہ ہائی کورٹ کریمنل بنچ نے ایک اہم فیصلے میں قتل کے مقدمے میں نچلی عدالت کی جانب سے سنائی گئی عمر قید کی سزا کو منسوخ کرتے ہوئے اپیل کنندگان کو تمام الزامات سے باعزت بری کردیا۔ فیصلہ جسٹس دیبانگسو بساک اور جسٹس محمد شبر رشیدی پر مشتمل بنچ نے 21/اگست 2026 کو سنایا۔

واضح رہے کہ فیصلے میں عدالت نے استغاثہ کے مقدمے کو بنیادی طور پر قرار دیتے ہوئے شواہد کی کڑی میں موجود خامیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ شواہد کی کڑی کے اہم روابط ثابت کرنے میں استغاثہ ناکام رہا۔ دفاع میں یہ بھی کہا کہ قتل کا مقصد (Motive) بھی ٹرائل کے دوران ثابت نہیں کیا جاسکا۔

عدالت نے اس نکتے کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ لڑکا 27/جنوری کو لاپتہ ہوا۔ اس کے دو دن بعد 29 جنوری 2011 کو Missing Diary جب دی گئی تو اس میں کسی شخص کو نامزد نہیں کیا گیا جب کہ 30/جنوری کو لاش برآمد ہوئی اور 31 جنوری کو پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر کے مطابق قتل 24 سے 36 گھنٹے قبل ہوا تھا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ لڑکے کا قتل 27 جنوری کو نہیں ہوا۔ عدالت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ خون آلود لنگی پر موجود خون کا گروپ متعین نہیں ہوسکا۔ یہ بھی نشان دہی کی گئی کہ لنگی کے ساتھ مکمل پتلون دونوں برآمد ہوئے حالانکہ دونوں لباس بیک وقت پہننا ممکن نہیں تھا۔

ججمنٹ نکتہ نمبر 616 میں عدالت نے پایا کہ ایک گواہ نے محمد مجاہد خان کے سیاسی وابستگی اور اپنے شوہر کے خلاف سیاسی مہم کا ذکر کیا تھا اس پر عدالت نے کہا کہ سیاسی رقابت کی بنیاد پر مجاہد خان کو پھنسائے جانے کے امکان کو خارج نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ مبینہ قتل کے ہتھیاروں کی برآمدگی کو جرم سے موثر طور پر جوڑنے کے لیے ضروری شواہد پیش نہیں کیے گئے اور فارنسک شواہد بھی ملزمین کے خلاف قطعی طور پر جرم ثابت نہیں کرتے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ ٹرائل کا سزا سنانے والا فیصلہ اور حکم منسوخ کیا جاتا ہے اور محمد مجاہد خان اور دیگر کو تمام الزامات سے باعزت بری کیا جاتا ہے۔

ممتا کی قیادت والی ترنمول کو ایک اور جھٹکا، چار اکاؤنٹس دوبارہ کھولنے کی اجازت دینے سے ہائی کورٹ کا انکار

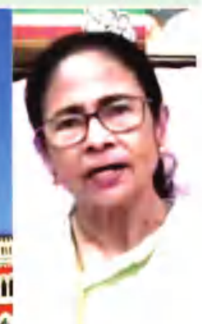

کولکاتا:27 اگست (عوامی نیوز سروس) ممتا کی قیادت والی ترنمول کانگریس کو کلکتہ ہائی کورٹ میں اس کے چار بینک کھاتوں سے متعلق ایک کیس کے سلسلے میں دھچکا لگا۔ جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے ان کھاتوں کو دوبارہ کھولنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا، جو پہلے منجمد ہو چکے تھے۔ جج نے مشاہدہ کیا، "ایک اور نجی بینک کے ذریعے منجمد کھاتوں سے روزانہ کی کارروائیوں کے لیے رقوم نکالنے کے انتظامات کیے گئے ہیں، اور ایک خصوصی افسر مقرر کیا گیا ہے۔ جب تک یہ تنازعہ حل نہیں ہو جاتا کہ ترنمول کون سے دھڑے کی تشکیل کرتا ہے، کوئی نیا حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔" اگلی سماعت پوجا کی تعطیلات کے بعد ہوگی۔ ترنمول کانگریس کے پاس ہریش مکھرجی روڈ پر ایک پبلک سیکٹر بینک میں چار اکاؤنٹس ہیں، جن میں کل 803 کروڑ روپے ہیں۔ ان اکاؤنٹس کو پولیس نے منجمد کر دیا تھا۔ کالی گھاٹ میں مقیم ترنمول دھڑے نے اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کیا، اور یہ معاملہ جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کے سامنے آیا۔

سماعت کے بعد، جج نے واضح طور پر کہا کہ پارٹی کی جائز قیادت کا سوال طے ہونے تک کوئی نئی ہدایات جاری نہیں کی جائیں گی۔ عدالت نے مزید کہا کہ تمام فریقین اپنے اپنے موقف کا خاکہ بیان حلفی جمع کرائیں۔ عبوری طور پر ریاست کو تحقیقات کی پیش رفت پر رپورٹ پیش کرنی ہے۔ سماعت کے دوران ریاست نے عدالت کو مطلع کیا کہ بدھان نگر سائبر پولس اسٹیشن میں درج ایک کیس کی تحقیقات میں کئی اہم تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ یہ پتہ چلا کہ دیبراج چکرورتی نے متعدد مواقع پر ان اکاؤنٹس میں 10 کروڑ روپے جمع کرائے تھے، جبکہ 'ڈلپس اینڈ باؤنڈز' نے 30 کروڑ روپے کا تعاون کیا تھا۔ یہ بھی الزام لگایا گیا کہ سمیت رائے نے 7 کروڑ روپے جمع کرائے ہیں۔ یہ تمام افراد مختلف مقدمات میں ملزم ہیں اور اس وقت ان کے خلاف تحقیقات جاری ہیں۔ اگلی سماعت پوجا کی تعطیلات کے بعد ہوگی۔

عید میلادالنبیؐ پر محبت، بھائی چارے اور خدمتِ خلق کا پیغام

کولکاتا:27 اگست: (عوامی نیوز سروس) عید میلادالنبیؐ کے موقع پر جلوسِ محمدیؐ میں محبت، بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کی خوبصورت مثال دیکھنے کو ملی۔ جئے ہند ناگرک سنگھ، مچھوا یوتھ اسپورٹنگ کلب اور رہبر یوتھ فیڈریشن کی جانب سے جلوسِ محمدیؐ میں شریک افراد کے درمیان پھل، جوس، پانی اور کیک تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر جوڑاسنکو اسمبلی کے سابق رکنِ اسمبلی سنجے بخشی اور وارڈ صدر تپن رائے بھی موجود رہے۔ شرکائے جلوس نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے خدمت اور سماجی ہم آہنگی کی ایک مثبت کوشش قرار دیا۔ اس پروگرام کے انعقاد میں جئے ہند ناگرک سنگھ کے صدر راجیش سنگھ، مچھوا یوتھ اسپورٹنگ کلب کے صدر مہتاب عالم اور رہبر یوتھ فیڈریشن کے صدر آرزو کا اہم کردار رہا۔ منتظمین کی جانب سے عید میلادالنبیؐ کے اس موقع پر خدمتِ خلق، امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام عام کرنے کی کوشش کی گئی۔ جشن ہو تو ایسا، جس میں خوشی کے ساتھ خدمت بھی ہو، پیغام ہو تو ایسا، جو دلوں کو جوڑنے کا کام کرے۔" یہ پہل اس بات کی خوبصورت یاد دہانی ہے کہ مذہبی تہوار صرف خوشیاں منانے کا موقع نہیں بلکہ انسانیت، محبت اور ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ مضبوط کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔

کولکاتا کے تربیتی کیمپ میں بی جے پی کے قومی رہنما کی پیلی ڈائری غائب ہوگئی

حساس معلومات کے لیک ہونے کا خدشہ

کولکاتا:27 اگست (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پارٹی کارکنوں کے تربیتی کیمپ کے دوران قومی سطح کے بی جے پی لیڈر کی پیلی ڈائری لاپتہ ہوگئی ہے، جس سے اس میں شامل رہنما کے لیے تشویش ہے۔ اگرچہ ابھی تک کوئی باضابطہ پولیس شکایت درج نہیں کی گئی ہے، لیکن ڈائری کی مکمل تلاش جاری ہے۔ 16 اگست کو لاپتہ ہونے کے باوجود ڈائری ابھی تک نہیں مل سکی۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق اس ڈائری میں انتہائی خفیہ تفصیلات سمیت اہم تنظیمی معلومات شامل ہیں۔ اس کے نقصان سے یہ خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ یہ حساس معلومات لیک ہوسکتی ہیں۔ ڈائری کیسے غائب ہوئی اس پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ پورے ملک میں پارٹی کارکنوں کے لیے بی جے پی کے تربیتی کیمپ لگائے جارہے ہیں۔ کولکاتا میں بھی 'پنڈت دین دیال اپادھیائے پرشکشن مہا ابھیان' (عظیم تربیتی مہم) کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب 16 اگست کو نیوٹاؤن کنونشن سنٹر میں ہوئی جس میں مرکزی، ریاستی اور ضلعی سطح کے عہدیداروں نے شرکت کی۔ قومی جوائنٹ جنرل سکریٹری (تنظیم) شیو پرکاش ٹریننگ کے انعقاد کے لیے موجود تھے۔ وہ دہلی سے ایک پیلے رنگ کی ڈائری اپنے ساتھ لائے تھے، لیکن کیمپ کے دوران وہ غائب ہوگیا۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق پارٹی کے عہدیداران اور وابستہ تنظیموں کے ارکان عام طور پر مختلف پروگراموں، اہم فیصلوں اور مستقبل کے منصوبوں کی تفصیلات درج کرنے کے لیے ایسی ڈائریوں کا استعمال کرتے ہیں۔

دربار شریف میں محفل میلادالنبیؐ و عرس مبارک

گزشتہ 10، 11 اور 12 ربیع الاول مطابق 24، 25 اور 26/اگست کو دربار شریف قادریہ 22/مقید الاسلام لین، کولکاتا میں سیدنا حضور رحمۃ اللعالمین رسول کریمؐ کی محفل میلادالنبیؐ (بارویں شریف) اور ان کی 32 ویں پشت کی اولاد گرامی قطب زمانہ سید حضرت سید شاہ ولی مرشد القادری البغدادی قدس سرہٗ کا 132 واں سالانہ عرس مبارک ان کے پرپوتے و گدی نشین حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری سجادہ نشیں دربار شریف قادریہ کولکاتا و خانقاہ قادریہ مہریہ مدنی پور کے زیر سرپرستی نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ مغربی بنگال کے گوشے گوشے سے ہزاروں کی تعداد میں مریدین و معتقدین نے شرکت کی۔ پیر طریقت حضرت سید شاہ ظلال مرشد القادری نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ مجلس کا آغاز فرمایا۔ پیرزادہ سید مامون مرشد القادری نے بارگاہ رسالت میں منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ دربار شریف کلکتہ کے ولی عہد پیرزادہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی، مولانا آزاد کالج کلکتہ نے اپنی عالمانہ و فاضلانہ تقریر سے دربار رسالت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ نعرۂ تکبیر و نعرہ رسالت کے فلک شگاف نعروں سے مجمع گونج اٹھا۔

عید میلادالنبیؐ کے پُرنور موقع پر جلوسِ محمدیؐ کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس میں ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسولؐ نے شرکت کی۔ جلوس کے اختتام پر مولانا سیف اللہ علمی نے خطاب کرتے ہوئے محبتِ رسولؐ، امن، بھائی چارگی اور انسانیت کی خدمت کا پیغام عام کرنے پر زور دیا۔

پروگریسیو ڈے اسکول میں جشن میلادالنبیؐ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا غلام جامی دعا کرتے ہوئے۔ مہمانان و طلبہ کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

جشن عید میلادالنبیؐ کے موقع پر لشکر حیدری تلجلا لین نیز دحسنین مسجد، اس موقع پر ڈرائنگ کمپٹیشن اور نعتیہ کلام کے بعد بچوں میں انعام تقسیم کرتے ہوئے مولانا حضرات اور لشکر حیدری کے کارکنان حضرات دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر شیخ ساجد عالم، شیخ تبریز عالم شیخ، وکی وغیرہ تصویر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ (فوٹو: محمد شمیم حسین)

خانقاہ قادریہ کے تمام مراکز میں محفل میلادالنبیؐ

مشرقی ہندستان خصوصاً بنگال میں سلسلہ قادریہ کے مختلف مراکز خانقاہ قادریہ تالتلہ، جوڑا مسجد مدناپور، منگل کوٹ آستانۂ عالیہ غوثِ ثانی پاک (بردوان)، مزار و مسجد حضرت روشن گنج ضلع پورنیہ (بہار) میں محفلِ میلادالنبیؐ کا انعقاد روایتی شان و شوکت سے کیا گیا۔ ان تمام مراکز میں جشنِ عید میلادالنبیؐ کا اہتمام سلسلۂ قادریہ کے موجودہ سجادہ نشیں حضور پاک حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادیؒ کے زیر قیادت انجام پذیر ہوا، تاہم درگاہ و مسجد قادریہ حضرت روشن گنج میں اس موقع پر لوگوں کا ایک جم غفیر دیکھا گیا جہاں آپ بنفسِ نفیس موجود تھے۔ روشن گنج پورنیہ میں زائرین ہزاروں کی تعداد میں بسوں اور ٹرینوں کے ذریعہ پہنچے اور محفل میلادالنبیؐ میں شرکت کے ساتھ ہی مزار اقدس حضرت سید شاہ روشن علی القادری البغدادیؒ میں حاضری کا شرف بھی حاصل کیا۔ حضرتؒ موصوف 18 ویں صدی میں اعلیٰ پایہ کے صوفی بزرگ تھے جن کا تعلق براہ راست غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی "سے تھا اور ساتھ ہی موجودہ حضور پاک سید شاہ یعسوب علی القادری کے جد بھی تھے۔ (ازطرف: ڈاکٹر غلام سیّدین خان)

کولکاتا دائرہ شریف اور کیش پور خانقاہ شریف میں محفل میلادالنبیؐ

کولکاتا: 27 اگست (ساجد پرویز) 25 اور 26 اگست کو کولکاتا دائرہ شریف اور کیش پور خانقاہ شریف قادریہ و چشتیہ میں محفل میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑی عقیدت و احترام کے ساتھ میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں مریدین و معتقدین موجود تھے۔ دونوں محافل پیر طریقت حضرت ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری سجادہ نشین کولکاتا دائرہ شریف، پیارڈنگہ خانقاہ شریف اور کیش پور خانقاہ شریف قادریہ و چشتیہ کی زیر نگرانی میں ادا کی گئی۔ پیر طریقت نے تلاوت قرآن پاک اور درود شریف سے مجلس کا آغاز فرمایا۔ دائرہ شریف کے ولی عہد پیرزادہ حضرت سید نہال مصطفیٰ القادری میلاد غوثیہ پڑھا، اس کے بعد دوست محمد، قاسم وارثی، شیخ ابوالمسعود، آکاش اور دیگر نعت خوانوں نے بارگاہ رسالت مآب ص میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ پیر طریقت نے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان فرمایا۔ انہوں نے کیش پور میں حضور امیر المشائخ حضرت مولانا سید منال شاہ القادری قدس سرہ کے مزار پر پھول پیش کیا اور وہاں بھی مجلس ادا کی۔ علماء کرام میں مولانا مفیض الرحمٰن اور حافظ محمد شمیم موجود تھے۔ آخر میں حضرت نے جلسہ میں موجود تمام عقیدت مندوں کے لیے خصوصی دعا کی۔

پوربی ریلوے

این آئی ٹی نمبر: 191_2026-27، بتاریخ: 20.08.2026 مندرجہ ذیل ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ-711101 سے [برائے حلقہ **سینئر ڈین/1/ہوڑہ**] سے مساوی کام کی نوعیت کے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس مالیاتی گنجائش بھی ہو بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی/سی پی ڈبلیو ڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر کے ماتحت مندرجہ ذیل کام کے، **کام کی تفصیلات:** تعمیرنو/ترقیات/تجدیدکاری بشمول تزئین کاری آسانیاں بکنگ آفس کے سینگور، نصیب پور، ماگرا، شکتی گڑھ، مرٹالا، پھلیہا ہالٹ، دھرہا، کنٹی گھاٹ اور تروینی اسٹیشنوں میں، **تخمینہ لاگت:** 3,41,59,434.77 روپے، **زربیعانہ:** 6,83,200.00 روپے، **ٹنڈر فارم کی قیمت:** صفر، **پورا ہونے کی مدت:** 09 (نو) مہینے کے لئے، ٹنڈر نوٹس طلبی کی بند تاریخ مذکور میں اگر کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کسی وجہ سے ہوجائے تو آن لائن سے ٹنڈر بند کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی جو کہ ڈالے جائیں گے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے اجازت نہیں ہوگی کہ بند کی تاریخ و وقت کے بعد آفر ڈالے جائیں آن لائن سے یہ دوسرے دن کام کے اوقات میں کھلے گا۔ **ٹنڈر بند کی تاریخ و وقت:** 14.09.2026 کو 14.00 بجے، ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو آن لائن سے مذکورہ ویب سائٹ کے ڈالیں **ای ایم ڈی برائے ادائیگی اور ٹی ڈی سی**۔ زربیعانہ برائے ادائیگی (ای ایم ڈی) اور ٹنڈر ڈکومنٹ لاگت (ٹی ڈی سی) ای-ٹنڈرنگ کے حوالے سے قبول کئے جائیں گے بذریعہ نیٹ بینکنگ یا ادائیگی گیٹ وے سے ہی دستی پیش کش کی کوئی گنجائش نہیں۔

HWH-302/2026-27

ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

حکومت کا واحد مقصد معاشی تبدیلی کے ذریعہ عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا: شوبھندو

کولکاتا ، 27 راگست : (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری نے جمعرات کو کہا کہ نئی ڈبل انجن والی حکومت کا مقصد معاشی تبدیلی کے ذریعے عوامی بہبود کو یقینی بنانے کے ریاست کے منصوبے کو آگے بڑھانا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے وہ ریاست میں بڑی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور یہاں کاروبار کرنے میں آسانی کو یقینی بنانے کے لیے جو بھی ضروری ہے وہ کرنے کو تیار ہیں۔نئی ڈبل انجن والی حکومت عوامی بہبود کو یقینی بنانے کے مقصد کے ساتھ کام کر رہی ہے۔اقتصادی تبدیلی کے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بطور وزیر اعلیٰ میں ریاست میں بڑی سرمایہ کاری کرنے کے لیے سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کے ساتھ ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تعاون کا منتظر ہوں۔انہوں نے کولکاتا کے مضافات میں واقع نیوٹاؤن میں ایک قومی کاروباری گروپ کے انفارمیشن ٹیکنالوجی پلانٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کا مقصد نہ صرف ریاست سے برین ڈرین کو روکنا ہے بلکہ ریاست سے ایسے باصلاحیت افراد کی واپسی کو بھی یقینی بنانا ہے جو اس وقت اپنی روزی روٹی کے لیے بیرون ملک مقیم ہیں۔ اس نئے انتظام سے 5,800 افراد کو روزگار ملے گا۔انہوں نے کہا کہ وہ دن جلد ہی آنے والا ہے جب مغربی بنگال کے انتہائی قابل اور ہنر مند نوجوان، جو اس وقت بنگلورو، حیدرآباد جیسے شہروں اور یہاں تک کہ بیرون ملک بھی ہیں، ریاست میں واپس آنا شروع ہو جائیں گے۔ یہاں ڈبل انجن والی حکومت قائم کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہاں کی ڈبل انجن والی حکومت ریاست میں روزگار پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت بڑی سرمایہ کاری کو فروغ دے گی اور ساتھ ہی چھوٹے صنعتی اداروں کو بھی سپورٹ کرے گی۔ آنے والے دنوں میں ریاست میں مزید سرمایہ کاری آئے گی۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں ہنر مند اور تکنیکی صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ پچھلی حکومت قابل نوجوانوں کا احترام کرنے میں ناکام رہی، لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔نوجوانوں کو اب ریاست نہیں چھوڑنی پڑے گی۔ڈبل انجن والی حکومت بنگال کی تعمیر نو کے لیے پرعزم ہے۔ مجھے امید ہے کہ مغربی بنگال میں مزید سرمایہ کاری آئے گی۔ ہمارا مقصد مغربی بنگال کی تعمیر نو کرنا ہے۔

مغوی کمسن لڑکی ہوٹل سے بازیاب، چار انسانی اسمگلر گرفتار

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے جمعرات کی صبح اعلان کیا کہ پولس کی ایک ٹیم نے ایک نابالغ لڑکی کو بازیاب کرلیا جسے بدھ کی رات شہر کے ایک ہوٹل سے اغوا کیا گیا تھا۔نابالغ لڑکی کو اس کے اغوا کاروں نے کولکاتا کے ایک ہوٹل کے کمرے میں بند کردیا تھا، جو اسے انسانی اسمگلنگ اور جسم فروشی پر مجبور کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ پولس نے چار اغوا کاروں کو بھی گرفتار کرلیا ہے جنہوں نے اسے اسی ہوٹل میں نوکری کا جھانسہ دے کر ورغلایا۔چار گرفتار افراد کی شناخت آشیش بھردواج، سوروپ داس، شیخ شہاب الدین اور مظفر حسین کے طور پر کی گئی ہے۔ تفتیشی افسران کو شبہ ہے کہ یہ چار افراد لڑکیوں کی اسمگلنگ کے ایک بڑے ریکیٹ کا حصہ ہیں اور فی الحال ان سے باز پرس کر رہے ہیں تاکہ اسمگلنگ ریکیٹ میں ملوث دیگر افراد کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ نابالغ لڑکی کو حال ہی میں شہر کے ایک بار میں گانے کے لیے رکھا گیا تھا، جہاں وہ چار اسمگلروں کی نظروں میں آگئی۔انہوں نے لڑکی کو جنوبی کولکاتا کے گرفا میں ایک اور ہوٹل میں زیادہ معاوضہ پر گانے کی نوکری کا وعدہ کیا۔اس کے بعد اسے گلوکارہ کی نوکری کے لیے جنوبی کولکاتا کے گرفا کے ہوٹل میں بلایا گیا۔تاہم ہوٹل پہنچ کر اغوا کاروں میں سے ایک اسے اسی ہوٹل کے ایک کمرے میں لے گیا اور باہر سے تالا لگا دیا۔وہ کچھ دنوں تک وہیں قید رہی اور پھر ہوٹل کے ایک ملازم کی مدد سے اپنے ایک رشتہ دار کو واقعے کی اطلاع دینے میں کامیاب ہوگئی۔ رشتہ دار نے فوری طور پر مقامی تھانے سے رابطہ کیا اور پولس نے فوری کارروائی کی۔ پولس افسر نے بتایا کہ پولس نے ہوٹل پر چھاپہ مار کر مغوی نابالغ لڑکی کو ہوٹل کے کمرے سے بازیاب کرایا اور اس کے اغوا میں ملوث چار افراد کو گرفتار کرلیا۔ پولس نے مزید بتایا کہ چاروں گرفتار افراد نے اغوا میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے اور اقرار کیا ہے کہ وہ اسے جسم فروشی پر مجبور کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ پولس افسر نے کہا کہ ہمیں اغوا کے بارے میں بروقت اطلاع ملی اور اس وجہ سے اسے ریاست سے باہر اسمگل کرنے سے پہلے ہوٹل کے کمرے سے چھڑانے میں کامیاب ہوگئے۔

ہم رابطے میں ہیں، شوبھندو کا نیپال کے ہڑپہ جنگل میں لاپتہ سیاحوں کے اہل خانہ کو تیقن

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) نیپال میں ہڑپہ کے جنگل میں خوفناک تباہی آگئی ہے۔اس وقت کئی ہندستانی نیپال میں سفر اور دیگر کام کرتے ہوئے پھنسے ہوئے ہیں۔ بنگال کے بہت سے سیاح اس فہرست میں شامل ہیں۔اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ کولکاتا اور چندن نگر کے 32 لوگ ابھی تک لاپتہ ہیں۔ہم نے اس سلسلے میں اہل خانہ سے بات کی ہے۔شوبھندو نے کہا کہ ہم رابطے میں ہیں۔ ریاستی حکومت ہر ایک کی مدد کر رہی ہے۔ ایک ہیلپ لائن نمبر پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے۔ رابطہ برقرار رکھنے اور انہیں بچانے کے لیے میں کل (بدھ) پوری رات کام کرنے والی حکومت کی ویڈیو شیئر کروں گا۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ کوئی حادثہ نہ ہو۔سب صحت مند ہوں اور واپس آئیں۔وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری آج MindtreeL&T کے افتتاح کے موقع پر موجود تھے۔ یہ کیمپس نیوٹاؤن سلیکون ویلی ہب میں بنایا گیا ہے، جو ہمارے نوجوانوں کو آگے لے جائے گا۔ یہاں 7 لاکھ مربع فٹ سے زیادہ کا دفتر بنایا گیا ہے جہاں انتہائی ہنر مند افراد موجود ہیں۔ اس پروجیکٹ کے بعد نوجوان آئی ٹی کے میدان میں اپنی ریاست میں واپس آجائیں گے۔ انہیں باہر نہیں جانا پڑے گا۔ یہ عالمی ڈیجیٹل معیشت میں ایک بڑا قدم ہے۔اب ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت چل رہی ہے۔حکومت نریندر مودی کے دکھائے ہوئے راستے پر چل رہی ہے۔ ہمارا مقصد بنگال کی ترقی ہے۔ بنگال میں بہت سے پڑھے لکھے بے روزگار لوگ ہیں۔ یہاں صنعت کی ضرورت ہے۔ یہاں کے نوجوان بنگال میں نوکری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔اس سے پہلے یہاں ملازمت کی کوئی صورت حال نہیں تھی۔اب حکومت ایک نئی ریاست بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ہماری حکومت مستقبل میں چھوٹے اور بڑے کاروباریوں کی مدد کرے گی۔حکومت آئندہ بھی آپ کے شانہ بشانہ ہوگی۔ مجھے امید ہے کہ یہ گروپ مستقبل میں یہاں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کرے گا۔ریاستی حکومت وعدہ کر رہی ہے کہ حکومت آپ کے شانہ بشانہ رہے گی۔دوسری جانب راکھی بندھن کے حوالے سے شوبھندو نے کہا کہ اس سال راکھی پورنیما صرف ایک تہوار نہیں ہے۔اس سال حکومت راکھی بندھن منائے گی جو بنگال کے لوگوں کو باندھے گی۔ جمعہ کو راکھی بندھن تہوار کے لیے ملک بھر میں چار ہزار سے زائد سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔اس بار بی جے پی حکومت حب الوطنی کے بندھن کے ساتھ راکھی بندھن کا تہوار منائے گی۔میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں سے کہوں گا کہ جو لوگ بیرون ملک گئے ہیں وہ وطن واپس آجائیں۔ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت کام کر رہی ہے۔مستقبل میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔حکومت آپ کے ساتھ ہے، واپس آجائیں۔

بھاجپا کا کولکاتا کارپوریشن کے انتخابات این سی پی کے ساتھ لڑنے سے انکار

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) باغی ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے درمیان انتخابی اتحاد کو لے کر مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔سائنی گھوش، کاکولی گھوش دستیدار، اور سدیپ بندوپادھیائے سمیت ترنمول کانگریس سے الگ ہونے والے تقریباً 20 ایم پیز کے گروپ کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب بی جے پی نے ان کے ساتھ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات لڑنے سے صاف انکار کردیا۔ تنازعہ اس وقت گہرا ہوگیا جب نیشنل ڈیموکریٹک پروگریسو فرنٹ (این ڈی پی ایف) سے وابستہ ارکان پارلیمنٹ کے دھڑے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن سدیپ بندوپادھیائے نے دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے حصہ کے طور پر آنے والے کولکاتا میونسپل کارپوریشن انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ساتھ مل کر لڑے گی۔تاہم ان کے دعوے کے برعکس، بی جے پی نے واضح کیا کہ پارٹی کسی بھی اتحادی پارٹنر کے ساتھ اتحاد میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات لڑنے کا منصوبہ نہیں بنا رہی ہے۔ بدھ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سدیپ بندھو پادھیائے نے کہا کہ ان کی پارٹی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (NDLA) کے حصہ کے طور پر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں حصہ لے گی۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس سلسلے میں بی جے پی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے اور انہیں انتخابی تعاون پر ایک معاہدے کے اشارے ملے ہیں۔تاہم، بندوپادھیائے کے بیان سے پہلے ہی مرکزی وزیر مملکت سوکانتا مجمدار، جو بی جے پی کی جانب سے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے ذمہ دار ہیں، نے واضح کیا تھا کہ پارٹی تنہا الیکشن لڑے گی۔نیوٹاؤن میں اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بی جے پی کا کوئی انتخابی حلیف نہیں ہے۔ مجمدار نے کہا کہ پارٹی نے ریاستی اسمبلی کے انتخابات کسی اتحادی کے ساتھ اتحاد میں نہیں لڑے تھے، اس کے بجائے اکیلے الیکشن لڑا اور کئی سیٹیں جیتیں۔ نتیجتاً کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں کسی دوسری پارٹی کے ساتھ اتحاد کر کے لڑنے کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں ایسی کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی۔بعد میں جب سدیپ بندھو پادھیائے کے بی جے پی کے ساتھ الیکشن لڑنے کے دعوے کے بارے میں پوچھا گیا تو سکانتا مجمدار نے کہا کہ ان کے پاس اس معاملے پر مکمل معلومات نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ صرف پارٹی کے ریاستی صدر سومک بھٹاچاریہ یا اسمبلی میں وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری ہی اس معاملے پر باضابطہ طور پر کوئی واضح بیان دے سکتے ہیں۔بی جے پی اور ترنمول کانگریس سے علیحدگی اختیار کرنے والے ممبران پارلیمنٹ کے دھڑے کے درمیان انتخابی رسہ کشی کے چرچے نے مغربی بنگال کی سیاست میں نئے سوالات کو جنم دیا ہے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع کے مطابق، نیشنل ڈیموکریٹک پروگریسو فرنٹ کے ساتھ اتحاد میں کولکتہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں حصہ لینا بی جے پی کے لیے ایک حساس مسئلہ ہوسکتا ہے، کیونکہ اس دھڑے سے تعلق رکھنے والے اراکین پارلیمنٹ کچھ عرصہ پہلے تک ترنمول کانگریس کا حصہ تھے۔ایک سیاسی دلیل یہ بھی دی جارہی ہے کہ اگر بی جے پی ترنمول کانگریس سے منحرف ہونے والے لیڈروں کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑتی ہے تو پارٹی کے لیے اپنے سیاسی کارکنوں اور حامیوں کو جواب دینا مشکل ہوسکتا ہے۔ بی جے پی طویل عرصے سے ترنمول کانگریس کے کئی لیڈروں پر بدعنوانی اور دیگر مسائل پر حملہ آور ہے۔اس لیے انہی لیڈروں کے ساتھ انتخابی اتحاد بی جے پی کے لیے سیاسی چیلنج بن سکتا ہے۔ تاہم اس ساری ترقی کا اثر صرف کولکتہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابات تک ہی محدود نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس سے منحرف ہونے والے ممبران پارلیمنٹ کا دھڑا بھی مرکزی سیاست میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ بی جے پی کو پارلیمنٹ میں بعض اہم بلوں کو پاس کرانے کے لیے وسیع حمایت کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ خاص طور پر آئینی ترامیم یا اس طرح کے دیگر بلوں کے لیے دونوں ایوانوں میں خصوصی اکثریت کی ضرورت پڑسکتی ہے۔سیاسی حلقوں میں یہ بھی چرچا ہے کہ اگر بی جے پی اور باغی ممبران اسمبلی کے اس گروپ کے درمیان انتخابی فاصلہ بڑھتا ہے تو اس سے مرکز میں سیاسی مساوات پر اثر پڑسکتا ہے۔تاہم یہ بھی کہا جارہا ہے کہ مستقبل میں اس دھڑے کو مرکزی حکومت میں نمائندگی دے کر سیاسی تعلقات میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔وزارتی عہدوں کے امکان کے حوالے سے بھی سیاسی بحثیں زوروں پر ہیں، حالانکہ اس کا کوئی سرکاری اعلان نہیں کیا گیا ہے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات دسمبر 2026 تک ہونے کی امید ہے۔اسی دوران میونسپل وارڈوں کی تعداد 144 سے بڑھا کر 209 کرنے کا کام جاری ہے۔وارڈوں کی تنظیم نو کے ساتھ انتخابی مساوات بھی بدل سکتی ہے۔فی الحال، بی جے پی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ اکیلے کولکتہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں حصہ لے گی، جو ترنمول کانگریس سے الگ ہونے والے اراکین پارلیمنٹ کے دھڑے کو ایک نیا سیاسی چیلنج پیش کرے گی۔اب سب کی نظریں اس بات پر ہوں گی کہ آیا دونوں پارٹیوں کے درمیان مزید بات چیت ہوگی یا میونسپل انتخابات سے قبل مغربی بنگال کی سیاست میں نئے اتحاد اور مساوات ابھرتے ہیں۔

ابھیشیک کے کامک اسٹریٹ آفس میں پولس داخل، ترنمول کارکنوں کے ساتھ تصادم

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی کالی گھاٹ کے بعد پولس کامک اسٹریٹ میں داخل ہوئی۔ جھڑپ میں ایک پولس اہلکار گر گیا۔ابھیشیک بنرجی بھی کامک اسٹریٹ پر پارٹی دفتر کی عمارت کی پہلی منزل پر تھے۔وہاں پولس والوں نے ان سے جھگڑا کیا۔ جس کی وجہ سے کشیدگی پھیل گئی۔ پولس بیریئر عبور کر کے اندر داخل ہوئی اور سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آگئی۔ وہاں موجود ترنمول کارکنوں نے دعویٰ کیا کہ پولس طاقت سے داخل ہوئی۔دوسری جانب الزام ہے کہ پولس اہلکاروں کو بھی دفتر میں داخل ہونے سے روکا گیا۔ ڈیرک اوبرائن بھی جائے وقوعہ پر موجود تھے۔واضح رہے کہ کولکاتا کارپوریشن کے اہلکار پولس کے ساتھ کامک اسٹریٹ کے دفتر آئے۔مبینہ طور پر دفتر کے اندر اور باہر کئی غیر قانونی ہورڈنگ بینرز رکھے گئے ہیں۔اس کے جواب میں ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ یہ چھاپہ بغیر کسی نوٹس کے مکمل سیاسی طور پر کیا گیا۔ابھیشیک نے یہاں تک شکایت کی کہ کارپوریشن گیس کٹر کیوں لاتی ہے۔موقع پر زبردست ہاتھا پائی ہوئی۔کئی بینرز اور ہورڈنگس کے بارے میں شکایتیں کی گئیں۔

سابق ترنمول کونسلر کے خلاف 6 سال قبل 10 لاکھ روپے فراڈ واقعہ میں شکایت درج

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں تبدیلی کے بعد ایک کے بعد ایک ترنمول لیڈر بدعنوانی میں ملوث پائے گئے۔ان تمام الزامات میں کئی کو گرفتار بھی کیا گیا۔ اس بار پنی گھوش پر الزام ہے کہ انہوں نے انہیں دھمکی دے کر معاہدے پر دستخط کرنے پر مجبور کیا۔ وہ کولکاتا کارپوریشن کے سابق ترنمول کونسلر ہیں۔ مبینہ طور پر اس نے اسے دھمکی دے کر فلیٹ کی تعمیر کے لیے زمین ہتھیالی۔اس کے بعد شکایت کنندہ انیتا ساؤ نے شیام پوکر تھانے سے رجوع کیا۔انہوں نے مزید الزام لگایا کہ معاہدے کے مطابق اسے ایک فلیٹ، ایک دکان اور 10.5 لاکھ روپے نقد ملنا تھے۔لیکن فلیٹ اور دکان دینے کے باوجود رقم نہیں دی گئی۔ کولکاتا پولس نے شکایت کی بنیاد پر پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق، شمالی کولکاتا کے گوپی موہن دتا لین نمبر 5 کی رہنے والی انیتا سو نے 25 اگست کو شیامپوکر پولس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی۔اس نے الزام لگایا کہ 2020 میں پنی گھوش اور اس کی پارٹی کے ساتھیوں نے اسے ایک معاہدے پر دستخط کرنے پر مجبور کیا۔اس کا مقصد اس زمین پر کثیر المنزلہ رہائشی عمارت بنانا تھا۔معاہدے کے مطابق ملزمان نے شکایت کنندہ کو ایک فلیٹ، ایک دکان اور 10 لاکھ روپے دینے تھے۔شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ کثیر المنزلہ عمارت کی تعمیر کے بعد اسے ایک فلیٹ اور ایک دکان دی گئی لیکن پنی گھوش نے اسے 10 لاکھ روپے دینے سے انکار کردیا۔اس کے برعکس جب اس نے واجب الادا رقم مانگی تو انیتا دیوی اور اس کے بیٹے کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔انہوں نے مبینہ طور پر اس کی پٹائی بھی کی۔ لیکن ڈر کے مارے وہ کسی کو بتا نہیں سکتی تھی۔لیکن ریاست میں تبدیلی کے بعد حالات بدل گئے ہیں۔انیتا نے شیام پوکر پولس اسٹیشن میں ملزم ترنمول لیڈر کے نام سے تحریری شکایت درج کرائی۔ ذرائع کے مطابق پولس نے خاتون کی شکایت کی بنیاد پر واقعے کی ابتدائی تفتیش شروع کردی ہے۔ایف آئی آر بھی درج کرلی گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق پولس نے ملزمان کے خلاف دھوکہ دہی، بھتہ خوری اور ڈرانے دھمکانے سمیت متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔تاہم ابھی تک اس معاملے پر ترنمول لیڈر کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

ہوٹل آتشزدگی معاملہ: بغیر کسی احتیاط کے ایک ہی عمارت کیلئے 40 تجارتی لائسنس جاری ہونے کا انکشاف

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے نیو مارکیٹ علاقے میں واقع ایک ہوٹل میں لگنے والی زبردست آگ کی تحقیقات میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن اور فائر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے نمایاں لاپروائی کا انکشاف ہوا ہے۔تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ایک عمارت کے لیے 40 تجارتی لائسنس بغیر کسی سائٹ کے معائنہ کے جاری کیے گئے۔واضح رہے کہ کولکاتا کے نیو مارکیٹ علاقے کے ایک ہوٹل میں لگنے والی زبردست آگ کی تحقیقات میں چونکا دینے والے حقائق سامنے آئے ہیں۔ اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) اور آگ کے ماہرین کی ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ آگ لگنے والی کثیر المنزلہ عمارت کے لیے کل 40 مختلف تجارتی لائسنس منظور کیے گئے تھے۔ان میں سے زیادہ تر لائسنس ترنمول کانگریس کی زیر قیادت کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے دور میں جاری کیے گئے تھے۔سنگین الزامات ہیں کہ لائسنس دینے سے پہلے سائٹ پر کوئی معائنہ نہیں کیا گیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا عمارت میں اتنی بڑی تعداد میں کاروبار کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ضروری انفراسٹرکچر اور فائر سیفٹی کے اقدامات موجود ہیں۔2021 میں میئر فرہاد حکیم کے دور میں، کاروباری عمل کو آسان بنانے کے لیے ایک آن لائن ٹریڈ لائسنس سسٹم متعارف کرایا گیا۔ اس نئے نظام کے تحت، ایک نیا تجارتی لائسنس یا تجدید صرف ایک آن لائن سیلف ڈیکلریشن (ایک حلف نامہ) جمع کر کے چند کلکس میں دیا جاتا تھا۔بغیر کسی فزیکل سائٹ کے معائنے کے اس خودکار منظوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، عمارت کے کاروباروں کو لائسنس ملنا شروع ہوگئے۔ بائیں محاذ کی حکومت کے دوران لاگو کیے گئے پرانے نظام کے تحت وارڈ انسپکٹر حفاظتی معیارات کا معائنہ کرنے کے لیے جائے وقوعہ کا دورہ کرتے تھے، لیکن ترنمول کانگریس نے انسپکٹر راج اور بھتہ خوری کے الزامات کو ختم کرنے کے نام پر اس نظام کو ختم کر دیا۔ نیو مارکیٹ آگ کی تحقیقات میں نہ صرف میونسپل کارپوریشن بلکہ فائر ڈپارٹمنٹ کے کردار پر بھی سنگین الزامات لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق عمارت کے مالکان نے ڈیڑھ سے دو لاکھ روپے کی ادائیگی کے عوض تین سال کا فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔مزید برآں، فائر لائسنس کے حصول کے لیے مبینہ طور پر 50,000 روپے یا اس سے زیادہ کی رقم ادا کی گئی۔حفاظتی معیارات کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف پیسوں کے بل بوتے پر سیفٹی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے اس انکشاف نے سیکورٹی کے نظام کو بے نقاب کر دیا ہے۔اس بدعنوانی اور لاپروائی کے سامنے آنے کے بعد پولس ایس آئی ٹی اور تفتیشی ماہرین نے اپنی توجہ گزشتہ 10 سے 12 سالوں میں فائر بریگیڈ ہیڈ کوارٹر میں تعینات ان افسران پر مرکوز کی ہے جو فائر سیفٹی اور فائر لائسنس جاری کرنے کے ذمہ دار تھے۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے ذرائع بتاتے ہیں کہ نیو مارکیٹ کے علاقے میں کم از کم 60 سے 70 غیر قانونی ہوٹل جو فائر سیفٹی کے معیارات پر پورا نہیں اترتے ہیں انہیں آنے والے دنوں میں مکمل طور پر بند (سیل) کیا جاسکتا ہے۔

68 سالہ انیتا کیلاش یاترا کے دوران شیو پاتھ پر لاپتہ

کولکاتا ، 27 راگست : (عوامی نیوز سروس) نیپال میں خوفناک تباہی کے دوران ہوڑہ کی 68 سالہ انیتا داس خاتون لاپتہ ہوگئیں جس کی وجہ سے خاندان کے لوگ پریشان ہیں۔ سنکریل پولس اسٹیشن کے تحت آندول ہٹ گچھا علاقہ کی رہنے والی 68 سالہ انیتا داس کل صبح نیپال کے خوفناک ہڑپہ جنگل میں لاپتہ ہوگئیں۔ اس کے لاپتہ ہونے کی خبر سے اہل خانہ میں اضطراب اور تشویش کا ماحول ہے۔ اہل خانہ مسلسل ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن تاحال ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔اہل خانہ نے بتایا کہ 21 اگست کو انیتا داس کولکاتا کی ایک ٹورسٹ ایجنسی کے ذریعے کیلاش مان سروور یاترا کے لیے روانہ ہوئی تھیں۔ کیلاش مان سرووریاترا پر جانا اس کی دیرینہ خواہش تھی۔ اس لیے وہ اکیلے ہی اس سفر پر نکل پڑی۔انیتا داس کے اہل خانہ نے بتایا کہ ان کے بیٹے نے منگل کی صبح تقریباً 8 بجے ان سے آخری بات کی تھی۔اس وقت ان کا کہنا تھا کہ وہ نیپال تبت سرحد کے قریب ہیں اور کچھ دیر بعد وہاں سے اپنے اگلے سفر پر روانہ ہوں گے۔لیکن گزشتہ روز نیپال میں خوفناک سیلاب اور قدرتی آفات کی خبریں منظر عام پر آنے کے بعد خاندان کی پریشانیوں میں اضافہ ہوگیا۔گھر والوں نے جب انیتا داس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو ان کا فون نہیں ملا۔ پھر انہوں نے متعلقہ ٹورسٹ ایجنسی سے رابطہ کیا۔ایجنسی نے بتایا کہ وہ مسلسل رابطہ کرنے اور معلومات اکٹھا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔لیکن ابھی تک انیتا داس کے بارے میں کوئی مصدقہ اطلاع نہیں ملی ہے۔موبائل بند بتایا جا رہا ہے۔جمعرات کی صبح سنکریل تھانے کے پولس افسران انیتا داس کے گھر گئے اور ان کے گھر والوں سے بات کی۔ پولس افسران نے اہل خانہ کو بتایا کہ انیتا داس کی تلاش جاری ہے اور اگر کوئی اطلاع ملی تو اہل خانہ کو مطلع کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ انیتا کے گھر والوں نے بھوانی بھون سے بھی رابطہ کیا۔سنکریل پولس اسٹیشن نے اہل خانہ سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر انہیں کسی بھی ذریعے سے انیتا داس کے بارے میں کوئی اطلاع ملے تو فوری طور پر پولس سے رابطہ کریں۔فطری طور پر انیتا داس کے گھر والے کافی پریشان ہیں۔ وہ اس کی محفوظ گھر واپسی کے منتظر ہیں۔انتظامیہ اور ٹور ایجنسیاں بھی منتظر ہیں۔خیال رہے کہ بدھ کی صبح، نیپال کے ووٹ میں دریائے کوشی ایک تیز سیلاب کی صورت میں بڑھ گیا۔ یہ تبت کے قریب نیپال میں Rasua ہے۔ وہاں پر آنے والے سیلاب نے ایک پورا پل اور کئی موٹر گھروں کو بہا دیا۔ یہ خوفناک سیلاب نیپال کے شمالی ضلع رسوا میں بدھ کی صبح دیکھا گیا۔

ریلوے پھاٹک کی بندش کے خلاف پنڈیشور میں زبردست احتجاج

آسنسول: 27 راگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور میں مقامی لوگوں اور کاروباری اداروں نے ایک ریلوے پھاٹک کو منصوبہ بند بند کرنے کے خلاف زبردست احتجاج کیا صبح بڑی تعداد میں لوگ قومی شاہراہ کے نیچے چلنے والے ریلوے پھاٹک کے قریب جمع ہوئے اور پھاٹک کو بند نہ کرنے کا مطالبہ کیا۔صورتحال پر قابو پانے کے لیے پنڈیشور پولیس اسٹیشن، ریلوے حکام کے ساتھ، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور کمبیٹ فورس کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس ریلوے پھاٹک سے روزانہ ہزاروں لوگ آمدورفت کرتے ہیں یہ پنڈیشور مارکیٹ سمیت آس پاس کے بہت سے علاقوں کے لیے اہم راستہ ہے۔لہٰذا، اگر ریلوے پھاٹک بند ہوجاتا ہے تو عوام اور کاروبار دونوں کو خاصی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا اور مارکیٹ کا کام درہم برہم ہوجائے گا۔مظاہرے کے دوران لوگوں نے منفرد انداز میں اپنے احتجاج کا اظہار کیا۔تاجر برادری کے کچھ افراد کیچڑ اور پانی میں کھڑے رہے جبکہ کچھ سڑک پر لیٹ کر ریلوے پھاٹک کی بندش کے خلاف احتجاج کیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم ایل اے جتیندر تیواری جائے وقوعہ پر پہنچے۔انہوں نے مظاہرین سے بات چیت کی اور ان کے مسائل سنے اس کے بعد انہوں نے ریلوے حکام سے اس معاملے پر تبادلہ خیال کیا اور انہیں حل کی یقین دہانی کرائی۔ مقامی رہائشیوں کا مطالبہ ہے کہ ریلوے حکام عوامی سہولت اور انسانی ہمدردی کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے پھاٹک بند کرنے کے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں تاہم اس حوالے سے ریلوے حکام کی جانب سے کوئی باضابطہ ردعمل جاری نہیں کیا گیا ہے۔

انڈال: دامودر ندی میں نہانے کے دوران نوجوان لاپتہ، ریسکیو ٹیم کی تلاش شروع

آسنسول: 27 راگست، (عوامی نیوز سروس): دامودر ندی میں نہاتے ہوئے ایک نوجوان ڈوب کر لاپتہ ہوگیا یہ واقعہ مغربی بردوان ضلع کے انڈال میں دامودر ندی میں پیش آیا۔لاپتہ شخص کا نام 27 سالہ نیپال رائے ہے۔ وہ انڈال تھانہ علاقہ کے مدن پور رائیپاڑہ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولیس اور اہل خانہ سے ملی اطلاع کے مطابق، انڈال کے مدن پور رائیپارہ کا رہنے والا نیپال رائے دوپہر تقریباً 2 بجے دامودر ندی میں نہانے کے لیے گیا تھا نہاتے ہوئے وہ اچانک دامودر ندی کے گہرے پانی میں ڈوب گیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے ندی میں اس کی تلاش شروع کردی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ ندی کے کنارے پہنچ گئے۔

نیپال سیلاب کے بعد مکمل رائے کی بہو بھی لاپتہ

کولکاتا، 27 راگست: (عوامی نیوز سروس) نیپال میں سیلاب کے بعد لاپتہ ہونے والوں میں سابق وزیر مکل رائے کی بہو بھی شامل ہیں۔ترنمول کانگریس کے سابق ایم ایل اے سبھرانشو رائے کی اہلیہ مبینہ طور پر تبت کی سرحد کے قریب نیپال میں آنے والے سیلاب سے لاپتہ ہونے والوں میں شامل ہیں۔این ڈی ٹی وی کے مطابق، سرِمستھا بھومک رائے کا 25 اگست کی رات سے اپنے شوہر سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ سبھرانشو بیج پور سے ترنمول کے سابق ایم ایل اے اور سابق وزیر ریلوے مکل رائے کے بیٹے ہیں۔واضح ہو کہ سرِمستھا نے 21 اگست کو ایک ٹریول ایجنسی کے ذریعے منعقد کیے گئے ٹور کے حصے کے طور پر نیپال کا سفر کیا تھا اور وہ تنہا سفر کر رہی تھی۔کولکاتا سے ایک 32 رکنی گروپ جس میں 30 سیاح اور دو ٹور منیجر شامل تھے، بھی لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔یہ گروپ 21 اگست کو کولکاتا سے نکلا تھا اور اگلے دن نیپال پہنچا تھا۔بدھ کی صبح، وہ نیپال-تبت سرحد کے قریب راسوواگڑھی میں تھے جب اچانک سیلاب آگیا۔ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کے سابق سربراہ ستیش ریڈی اور ان کی اہلیہ بھی ان 31 زائرین میں شامل ہیں جو نیپال-تبت سرحد کے قریب پھنسے ہوئے ہیں۔وہ کیلاش مانسرووریاترا پر تھے جب سیلاب آیا۔یہ جوڑا اس وقت تبت کی ساگا کاؤنٹی میں ہے اور تبت-چین کے راستے سے واپس جانے کا ارادہ رکھتا ہے، چین کی جانب سے سرحد کو دوبارہ کھولنے تک۔اس سے قبل ایک پریس بریفنگ میں، وزارت خارجہ (MEA) نے تصدیق کی کہ تباہ کن سیلاب کے بعد نیپال میں 288 ہندستانی شہریوں سے اس کا کوئی رابطہ نہیں ہے۔اب تک 332 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔نیپال میں سیلاب سے کم از کم 332 افراد ہلاک اور 800 سے زائد لاپتہ ہوگئے ہیں۔اس آفت نے بستیوں کو تباہ کردیا ہے اور گھر، پل اور گاؤں بہہ گئے ہیں۔بدھ کے روز اس علاقے میں اچانک سیلاب آیا جب برفانی تودے گرنے سے دریائے بھوٹیکوشی کی معاون دریا لہنڈے کھولا میں سیلاب آگیا۔کھٹمنڈو اور لہاسا کے درمیان مشہور ٹریکنگ اور زیارت کے راستوں پر سیلاب نے پورے گاؤں کو بہالے گیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ۲۸؍اگست ۲۰۲۶ء

شکر میں یہ کیسی کڑواہٹ؟ پیاز پھر کیوں رلانے لگی ہے؟

چینی (شکر) کی پیداوار میں کمی، گنے کی کاشت کی بربادی، سیلابی کیفیات جس میں اندازہ لگا کر پالیسی تیار کرنے والی کمیٹی کی زبردست غلطی نے پورے ملک میں شکر کی قیمت کو دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر پہنچا دیا گیا ہے اور گزشتہ ایک ماہ سے ملک بھر میں شکر کی قیمتوں میں جو کڑواہٹ پیدا ہو چلی ہے اس سے امراء طبقہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا چاہے بنگال میں اس کی قیمت فی کیلو 80 روپے یا ممبئی میں 100 روپے کیلو فروخت ہو بلکہ امراء طبقہ 80 روپے فی کیلو شکر کہیں سے خریدیں گے تو دکاندار سے رغبت کے ساتھ کہیں گے "کیپ دی چینج" (ریزگاری اپنے پاس ہی رکھیں)، دوسرے امراء طبقہ کے 89% لوگ شکر کے زیادہ استعمال سے پیدا ہونے والی خوب صورت نام والی بیماری ذیابیطس میں مبتلا ہیں اور وہ شکر کی جگہ پر کیمسٹ کے پاس سے شوگر فری ٹیبلیٹ یا شوگر فری ذرات کا استعمال چائے پینے پر کرتے ہیں لیکن متوسط اور غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والی آبادی (بی پی ایل) متاثر کو ترس گئے ہیں اور دوسری طرف مٹھائی تیار کرنے والے تاجران بڑے مخمصے میں پڑ گئے ہیں کہ وہ اپنی دکان میں تیار کردہ مٹھائی اسی قیمت پر فروخت کریں یا اضافی قیمت کے ساتھ۔ عام طور پر لوگ تو ان دکانوں سے کنی کاٹ کر نکل جاتے ہیں جن دکانوں میں اضافی قیمتوں کے ساتھ مٹھائیاں فروخت ہو رہی ہیں اور دکاندار اس حقیقت سے اچھی طرح سے واقف ہیں کہ جو گاہک ایک بار دکان چھوڑ دیں وہ دوسری مرتبہ ان کے یہاں قدم رکھنے والے نہیں، اس لیے وہ مجبوری میں مٹھائیوں کی قیمت میں تو اضافہ نہیں کر رہے البتہ مقدار میں کمی کر کے نفع نقصان برابر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور حکومت کی اغلاط سے پُر پالیسیوں کو پھٹکار رہے ہیں، دوسری طرف شکر کی جو قیمت اس وقت بنگالی میں صورت حال میں بڑھا دی گئی ہے وہ حالات کے نارمل ہونے پر بھی ٹھیک ہونے والے نہیں اور اسے بھی معمول پر آنے میں مہینوں لگ جائیں گے اور وہ سے منافع کس کے اکاؤنٹ میں جائے گا، اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے ویسے اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ شکر کی یہ گرانی بناوٹی اور مین میڈ کارستانی ہے۔

مرکزی حکومت کی وزارت برائے امور صارفین، خوراک و عوامی تقسیم نے اس گرانی کے بارے میں کہا کہ وہ توقع سے بھی زیادہ بڑھ کر سامنے آیا ہے اور اس کی وجہ سے گھریلو پیداوار کا اناج برباد ہو چکا ہے اور ملکی وغیر ملکی سطح پر شکر کی سپلائی بے حد متاثر ہوئی ہے اور مصیبت یہ ہے کہ عام پنساری کی دکانیں جو ہر محلے کوچے میں ہیں انہوں نے شکر کا اسٹاک ہی رکھنا بند کر دیا ہے کہ لوگ گرانی میں تین تہائی اضافہ کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔

ایک طرف شکر کی قیمتوں میں جو کھاس آئی ہے وہیں دوسری طرف پیاز نے رلانا شروع کر دیا ہے۔ بازاروں میں پیاز جو گیم تو 10 اگست 30 سے 35 روپے فی کیلو تھا وہ اچانک 40 سے 50 روپے اور 24 اگست سے 60 سے 65 روپے فی کیلو ہو چکا ہے، اور سوچنے والی بات ہے کہ غریب اور متوسط طبقہ کے لوگوں کی تو جان میں آپڑی ہے اور وہ سوچ میں پڑ گئے ہیں کہ کریں تو کیا کریں۔ خوردہ مارکیٹ کے دکان داروں نے بتایا کہ 40 کیلو کے بورے پیاز کے 2300 روپے سے 2,500 روپے میں فروخت ہو رہے ہیں۔ ابھی پندرہ دن قبل تک وہی 40 کیلو کے بورے 1,200 روپے اور 1,400 روپے میں خریدے تھے۔ اب جو بورے خرید رہے ہیں وہ ڈھائی ہزار روپے تک میں جب کہ ہر بورے سے 3 سے 4 کیلو پیاز سڑے ہوئے ہوتے ہیں جسے نکال کر پھینک دینا پڑتا ہے ایسے میں سوچنے والی بات ہے کہ ہر بورے سے جب ہمیں 250 سے 300 روپے کے پیاز پھینک دینے پڑتے ہیں تو اندازہ لگانا مشکل ہے کہ اصل کیا ہے اور منافع کیا ہے۔ گڑیا ہاٹ، مانک تلہ، بہالا، لیک مارکیٹ، بلیا گھنٹہ، ٹالیگنج، ہالی سنج اور دوسرے بازاروں میں ہر طرف وہی صورت حال اور مایوسی کی لہر پائی جا رہی ہے۔ (رخ الف ف)

اسرائیل کی نہ ختم ہونے والی جنگوں کے لیے ’میڈ اِن انڈیا‘ ہتھیار... اشوک سوین

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی تازہ تحقیق نے غزہ جنگ کے تناظر میں ہندوستان اور اسرائیل کے دفاعی تعلقات پر ایک انتہائی سنگین سوال کھڑا کر دیا ہے۔ ’میڈ اِن انڈیا: دی سپلائی آف ویپنز اینڈ ملٹری ایکوئپمنٹ ٹو اسرائیل‘ کے عنوان سے جاری رپورٹ کے مطابق 17 اکتوبر 2023 سے 30 نومبر 2025 کے درمیان ہندوستان سے اسرائیل کو ہتھیاروں، گولہ بارود، فوجی

پرزوں اور دیگر دفاعی سامان کی کم از کم 2,596 کھیپیں بھیجی گئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان میں مشین گنوں کے پرزے، 155 ملی میٹر کے دھماکہ خیز توپ کے گولے، ڈرون کے وار ہیڈز اور بکتر بند فوجی گاڑیوں کے اجزا شامل ہیں۔ ایمنسٹی کی تحقیق کی اہمیت صرف ان اعداد و شمار میں نہیں، بلکہ اس حقیقت میں ہے کہ اس نے ہندوستانی دفاعی برآمدات میں سرکاری اداروں کی موجودگی بھی سامنے رکھی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مونی شنو انڈیا لمیٹڈ، جو ہندوستانی حکومت کی ملکیت ہے، اسرائیلی دفاعی کمپنی ایلبٹ سسٹمز کو ہائی ایکسپلوزو آرٹلری گولے فراہم کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ شعبے کی انڈو ایم آئی ایم پکیائی سسٹمز، پی ایل آر سسٹمز اور الفا ایل سیک جیسی کمپنیاں بھی اسرائیلی دفاعی سپلائی چین کا حصہ رہی ہیں۔

ایمنسٹی کے مطابق ہندوستانی کمپنیوں نے اسرائیلی دفاعی شعبے سے وابستہ کمپنیوں کو کم از کم 3,90,516 فوجی درجے کے چھوٹے ہتھیاروں کے پرزے، 5,64,970 دھماکہ خیز ہتھیاروں کے اجزا اور 298 فوجی گاڑیوں کے پرزے فراہم کیے۔ تنظیم نے اپنی تحقیق میں ان اشیا کو بھی خارج کیا جو ممکنہ طور پر شہری استعمال کے لیے تھیں، جبکہ میزائل شکن دفاعی نظام سے متعلق بعض سامان کو بھی شمار نہیں کیا۔ اس لحاظ سے رپورٹ کا طریق کار نسبتاً محتاط ہے۔ یہاں اصل سوال یہ نہیں کہ ہندوستان سے بھیجے گئے ہر گولے یا ہر وار ہیڈ کو غزہ میں تباہ ہونے والی کسی مخصوص عمارت سے جوڑا جا سکتا ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا کسی ایسے ملک کو فوجی سامان فراہم کرنا مناسب ہے جس کی کارروائیوں کے بارے میں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے ممکنہ ارتکاب کے حوالے سے مسلسل بین الاقوامی انتباہات سامنے آتے رہے ہیں؟

بین الاقوامی قانون کے حوالے سے بھی معاملہ معمولی نہیں۔ جنوری 2024 میں عالمی عدالتِ انصاف نے اسرائیل کو غزہ میں نسل کشی سے متعلق جرائم کی روک تھام کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا حکم دیا تھا۔ مارچ 2024 میں عدالت نے مزید اقدامات بھی کیے۔ یہ احکامات نسل کشی کے مقدمے میں حتمی فیصلہ نہیں تھے، لیکن عدالت نے فلسطینیوں کے تحفظ اور متعلقہ کنونشن کے تحت اسرائیل کی ذمہ داریوں کو واضح کیا تھا۔ اپریل 2024 میں نکاراگوا بنام جرمنی مقدمے میں عالمی عدالت انصاف نے جرمنی کے خلاف فوری عبوری اقدامات نافذ کرنے سے انکار ضرور کیا، لیکن اسی حکم میں اس نے تمام ریاستوں کو یاد دلایا کہ مسلح تنازع کے فریقوں کو ہتھیار منتقل کرتے وقت ان پر بین الاقوامی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں تاکہ ان ہتھیاروں کے ذریعے جنیوا کنونشن یا دیگر متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی کا خطرہ کم کیا جا سکے۔ اس لیے ہندوستان کے لیے بھی سوال محض تجارتی نہیں بلکہ قانونی اور اخلاقی ذمہ داری کا ہے۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے تناظر میں یہ تبدیلی اس لیے بھی اہم ہے کہ فلسطین کے ساتھ یکجہتی طویل عرصے تک ہندوستانی سفارت کاری کی نمایاں علامت رہی ہے۔ ہندوستان نے 1974 میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کو فلسطینی عوام کا نمائندہ تسلیم کیا اور 1988 میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا۔ اگرچہ وقت کے ساتھ اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات میں نمایاں اضافہ ہوا، لیکن فلسطینی حقِ خود ارادیت کی حمایت بھی باضابطہ خارجہ پالیسی کا حصہ بنی رہی۔

مسئلہ یہ ہے کہ اب ہندوستان کا یہ توازن پہلے جیسا قابلِ اعتبار دکھائی نہیں دیتا۔ ایک طرف وہ فلسطین کے حق میں سفارتی بیانات دیتا ہے، جنگ بندی کی حمایت کرتا ہے اور دو ریاستی حل کی بات کرتا ہے، تو دوسری طرف اس کے دفاعی شعبے کی کمپنیاں اسرائیلی دفاعی صنعت کی سپلائی چین کا حصہ بن رہی ہیں۔ ایمنسٹی کا کہنا ہے کہ ہندوستانی حکومت کی براہِ راست ملکیت یا کنٹرول والی کمپنیاں بھی ان برآمدات میں شامل ہیں۔ اس سے یہ دلیل کمزور پڑتی ہے کہ اسرائیل کو فوجی سامان کی فراہمی محض نجی کاروباری اداروں کا معاملہ ہے۔ یہ تعلق صرف ہتھیاروں کی خرید و فروخت تک محدود نہیں۔ گزشتہ برسوں میں

ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان دفاعی، انٹیلی جنس، ٹیکنالوجی اور سلامتی کے شعبوں میں تعاون گہرا ہوا ہے۔ ہندوستان اسرائیلی دفاعی ٹیکنالوجی کا بڑا خریدار رہا ہے، جبکہ اب ہندوستانی اور اسرائیلی کمپنیوں کے مشترکہ منصوبوں اور ہندوستان کی دفاعی صنعت خود اسرائیلی سپلائی چین میں داخل ہو رہی ہے۔ اس طرح تعلق ایک طرفہ خریداری سے آگے بڑھ کر مشترکہ دفاعی پیداوار کی شکل اختیار کر رہا ہے۔

حکومت کے لیے سب سے بڑا مسئلہ شفافیت کا بھی ہے۔ ایمنسٹی نے ہندوستان کے دفاعی برآمدی نظام میں انسانی حقوق کی واضح جانچ کے فقدان اور شفافیت کی کمی کی نشاندہی کی ہے۔ تنظیم کے مطابق موجودہ نظام میں یہ بات پوری طرح واضح نہیں کہ کسی جنگ زدہ ملک کو فوجی سامان برآمد کرنے سے پہلے انسانی حقوق اور بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی کے خطرے کی کتنی جامع جانچ کی جاتی ہے۔ یہ صورت حال ہندوستان کی عالمی ساکھ کے لیے بھی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ ہندوستان طویل عرصے سے ’اسٹریٹجک خود مختاری‘، نوآبادیاتی ورثے کی مخالفت اور عالمی جنوب کے مفادات کی نمائندگی کا دعویٰ کرتا رہا ہے۔ لیکن اگر وہ ایک ایسے ملک کو فوجی سپلائی جاری رکھتا ہے جس پر بین الاقوامی سطح پر شدید انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات ہیں، تو دوسرے ترقی پذیر ممالک کے لیے اس کی اخلاقی اپیل کمزور پڑ سکتی ہے۔

اسرائیل کے ساتھ تعلقات ختم کرنا شاید ہندوستانی خارجہ پالیسی کے لیے کوئی آسان یا فوری راستہ نہیں۔ اسرائیل دفاعی ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس اور زرعی تعاون کے حوالے سے ہندوستان کا اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ اسی طرح ہندوستانی دفاعی صنعت کے لیے اسرائیلی کمپنیوں کے ساتھ اشتراک پیداوار اور عالمی سپلائی چین میں داخل ہونے کا ایک تجارتی موقع بھی ہے۔ لیکن اقتصادی اور دفاعی مفادات بین الاقوامی انسانی قانون کی ذمہ داریوں سے بالاتر نہیں ہو سکتے۔

کم از کم اتنا ضرور کیا جا سکتا ہے کہ اسرائیل کو ہندوستانی ہتھیاروں اور فوجی پرزوں کی برآمدات پر آزادانہ اور شفاف نظرثانی کی جائے۔ حکومت کو پارلیمنٹ کے سامنے یہ واضح کرنا چاہیے کہ کون سی ہندوستانی کمپنیاں کیا سامان اسرائیلی اداروں کو فراہم کر رہی ہیں، ان کا استعمال کہاں ہو رہا ہے، اور برآمدات کی منظوری کے وقت انسانی حقوق کے خطرات کا کس طرح جائزہ لیا گیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ہندوستان سے اسرائیل کو ہتھیاروں، گولہ بارود، پرزوں، تکنیکی مدد اور متعلقہ دفاعی تعاون کی فراہمی روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہندوستانی حکومت چاہے اس مطالبے کو تسلیم کرے یا مسترد، اسے کم از کم اس سوال کا جواب ضرور دینا ہوگا کہ فلسطین کے بارے میں اس کی اخلاقی اور سفارتی پالیسی اس کے دفاعی برآمدی فیصلوں سے کیسے مطابقت رکھتی ہے۔ آخر کار مسئلہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات رکھنے یا نہ رکھنے کا نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کسی ملک کے ساتھ تعلقات کی قیمت کیا ہونی چاہیے۔ اگر ہندوستان واقعی ایک ذمہ دار عالمی طاقت اور اسٹریٹجک خود مختاری پر یقین رکھنے والا ملک ہے تو اسے اپنے معاشی اور دفاعی مفادات کے ساتھ انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کو بھی خارجہ پالیسی کا بنیادی معیار بنانا ہوگا۔

’میڈ اِن انڈیا‘ کا مطلب صرف ہندوستان میں تیار ہونے والی مصنوعات نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہندوستان کی اخلاقی ذمہ داری کی پہچان بھی جڑی ہونی چاہیے۔ غزہ کی تباہی کے پس منظر میں یہی وہ سوال ہے جس سے اب ہندوستانی حکومت زیادہ دیر تک نظریں نہیں چرا سکتی۔

(اشوک سوین سویڈن کی اپسالا یونیورسٹی میں امن و تنازعات ریسرچ کے پروفیسر ہیں)

کوئی کتنا بھی بڑا ہو، بخشا نہ جائے، یہی ہے منڈھے اسٹائل... جے دیپ ہاردیکر

51 سالہ تکارام منڈھے مہاراشٹر کے آئی اے ایس افسران کے درمیان ایک معروف نام ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہر پوسٹنگ پر جب وہ نئی ذمہ داری سنبھالنے جاتے ہیں، ان کے ایک ہاتھ میں فائل، دوسرے ہاتھ میں تبادلے کا حکم ہوتا ہے۔ مہاراشٹر ایف ڈی اے (فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن) دفتر میں 25 مئی 2026 کو بطور نئے کمشنر آنے سے پہلے ہی وہ موضوعِ بحث تھے۔ 21 سال کے کیریئر میں منڈھے کی یہ 25 ویں پوسٹنگ ہے، جو طاقتور لیڈران اور بڑے کاروباری گھرانوں سے ٹکرانے کے ان کے جذبے اور قواعد کو سختی سے نافذ کرنے کے ان کے خاص انداز کا ثبوت ہے۔ وہ جی آر کھیرنار اور ارون بھاٹیا جیسے پرانے دور کے ان ایماندار اور بے خوف افسران کی یاد دلاتے ہیں، جو قانون کی سختی سے پیروی اور بغیر خوف یا جانبداری کے اسے نافذ کرنے کے لیے مشہور تھے۔

ایف ڈی اے ایک اہم محکمہ ہے، لیکن اس کے ملازمین کی شہرت ڈھیلے ڈھالے کام کے لیے زیادہ ہے۔ لیکن منڈھے کے آتے ہی محکمہ میں جیسے نئی جان سی آگئی۔ فوڈ انسپکٹر اچانک ذمہ داری کے تئیں چوکس دکھائی دیے اور نوٹس کو نظر انداز کرنے والے کاروباری قواعد کی خلاف ورزی پر نفع نقصان کی فکر کرنے لگے۔ جلد ہی ریاست بھر میں چھاپہ ماری شروع ہو گئی اور ریستوران، ڈیری، غذائی مصنوعات بنانے والی کمپنیاں، گودام، گٹکا نیٹ ورک، کاسمیٹک تاجر اور دوا بنانے والی کمپنیاں اس کی زد میں آ گئیں۔

جولائی کے آخر تک محکمہ نے 1,131 چھاپے، 49.6 کروڑ روپے کے سامان کی ضبطی اور 56 ریستورانوں کے لائسنس معطل کرنے کی رپورٹ بھی دے دی۔ بڑے کلب بھی نہیں بخشے گئے۔ پہلے جیسا ہی عملہ، وہی ٹیم اور لیب بھی وہی، لیکن کام کرنے کا طریقہ بدل گیا تھا۔ منڈھے کہتے ہیں کہ انہوں نے تو بس ایس او پی نافذ کیے، لیب کے کام کاج کو بہتر بنایا اور انسپکٹروں کی حوصلہ افزائی کی۔ ایف ڈی اے کے دائرے میں آنے والے یہ ادارے سڑک کنارے چلنے والا ڈھابہ یا باورچی خانہ نہیں۔ یہاں بڑے بڑے لوگوں کی ساکھ داؤ پر ہے۔ مثلاً ممبئی کی یادوں کا اہم حصہ رہے کے رستم اینڈ کمپنی، شالیمار، نور محمدی اور 110 سال پرانا پارسی ڈیری فارم۔ پرانے گاندھی وادی اداروں کی روایت سے جڑا وردھا کا مشہور ڈیری گوورس بھنڈار یا ممبئی کی نامی گرامی شخصیات کے لیے مشہور کرکٹ کلب آف انڈیا کی کینٹین بھی اس سے بچ نہیں سکی۔

منڈھے کا طریقہ سیدھا سادہ ہے، کوئی بھی ادارہ اور اس کی ساکھ مستثنیٰ نہیں ہے۔ یہاں ساکھ رعایت کا لائسنس نہیں، آپ چاہے آئس کریم بیچ رہے ہوں، برِیانی یا وراثت سے جڑی کوئی چیز۔ وراثت کا دعویٰ پھپھوندی لگی دیواروں، غیر محفوظ ذخیرہ، پیسٹ کنٹرول میں ناکامی یا ایکسپائرڈ اسٹاک کو معافی نہیں دلاتا۔ شالیمار ریستوران میں مسلسل 25 خلاف ورزیوں کی رپورٹ سے پیغام اور واضح ہوا.. ایف ڈی اے محض وارننگ دے کر مطمئن نہیں ہوگا، وہ ادارہ بند کرنے کے لیے بھی تیار تھا۔

جہاں قواعد کی پابندی میں نرمی عام ہو، منڈھے کا پہلا عوامی بیان ہمیشہ کی طرح مختصر لیکن واضح تھا.. عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کے ساتھ ’ذرا بھی نرمی نہیں‘۔ ایک مراٹھی نیوز چینل سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ ”میں بس قانون کی پابندی کر رہا ہوں۔ ہمیں یہی کرنا چاہیے۔“ لیکن افسران کا پوری ایمانداری سے قانون کی پابندی کرنا اب اتنا نایاب ہے کہ منڈھے جیسے کسی افسر کی بات آتے ہی سب حیران رہ جاتے ہیں۔

ریستورانوں کی کچن کی تلاشی لینے کے بعد مہم نے گٹکا کاروبار کا رخ کیا۔ جون کے آغاز میں ایف ڈی اے نے اپنے افسران سے کہا کہ پولیس کے ساتھ مل کر ان نیٹ ورکس کے خلاف ’مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ‘ (مکوکا) لگایا جائے، جو ممنوعہ گٹکا، تمباکو اور نکوٹین والا پان مسالا بناتے اور فروخت کرتے ہیں۔ منڈھے کا استدلال تھا کہ مہم کے نشانے پر چھوٹے دکاندار نہیں تھے، جو شاید چوری چھپے یہ فروخت کرتے ہوں۔ گٹکا

نیٹ ورک میں ڈی فرمیں، خفیہ گودام، بین ریاستی سپلائی لائن، فرضی انوائس اور جعلی دستاویزات شامل ہوتے ہیں۔ منڈھے جانتے ہیں کہ قواعد کی پابندی نہ کرنے کی قیمت کاروبار کی لاگت میں شامل کی جا سکتی ہے، اسی لیے وہ منظم جرائم کا خاتمہ ضروری سمجھتے ہیں۔

جولائی کے آغاز میں، ایف ڈی اے افسران نے اکولا میں ایک گٹکا بنانے والی یونٹ پر چھاپہ مار کر 1.23 کروڑ روپے مالیت کا سامان، مشینری اور ممنوعہ مصنوعات ضبط کیں۔ 14 اگست کو منڈھے کے محکمہ نے بالی ووڈ اداکاروں شاہ رخ خان، اجے دیوگن اور ٹائیگر شراف کو ’ویمل الائچی‘ کے اشتہارات میں نظر آنے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس بھیجے۔ ایف ڈی اے کی نظر میں یہ کمپنی کی ممنوعہ پان مسالا مصنوعات کی ممکنہ سروگیٹ تشہیر ہے۔ اداکاروں کو 15 دن میں جواب دینا ہے۔ ایف ڈی اے کے نوٹس قانونی جانچ میں کتنے برقرار رہتے ہیں، الگ بات ہے، لیکن پیغام بالکل واضح ہے.. وراثت کی طرح مشہور شخصیت ہونا بھی رعایت حاصل کرنے کی بنیاد نہیں بن جاتا۔

مہم روزمرہ استعمال کی ان چیزوں تک بھی پہنچ گئی جو زیادہ بحث میں بھلے نہ ہوں لیکن لوگوں کی روزمرہ زندگی سے جڑی ہیں۔ ستارہ ضلع کے کراڈ میں ... کاندی ولی میں چھاپہ مار کر 34.6 لاکھ روپے مالیت کا کاسمیٹکس ضبط کیا گیا۔

گئے۔ خبروں کے مطابق کئی دیہی علاقوں میں چھاپہ ماری کے خوف سے بغیر لائسنس چلنے والی ڈیریوں نے ہزاروں لیٹر دودھ کا اسٹاک ضائع کر دیا۔ منڈھے کی کارروائی میں وارننگ اور ہدایات، دونوں شامل تھیں۔ ان کا کہنا تھا رجسٹریشن کرائیں، قواعد کی پابندی کریں اور نظام سے جڑیں۔ انہوں نے صارفین سے بھی رجسٹریشن کی جانچ کے ساتھ مشتبہ مصنوعات پر سوال اٹھانے اور ملاوٹ کی اطلاع دینے کی اپیل کی۔

ایف ڈی اے کی جانچ میں یوریا، ڈٹرجنٹ، کاسٹک سوڈا، اسٹارچ، گلوکوز، فارملین اور دیگر کیمیکل جیسی چیزوں سے نقلی دودھ بنانے کا پتہ چلا۔ مقررہ حد سے زیادہ اینٹی بایوٹک کے اجزا اور دوسری آلودگیاں ملیں۔ جولائی میں منڈھے نے دودھ کی پوری سپلائی چین، یعنی کلیکشن سنٹر اور ڈیری سے لے کر ٹرانسپورٹر، تھوک فروش اور خوردہ فروش تک سختی کی اور سراغ لگانے کی صلاحیت، کولڈ چین برقرار رکھنے اور فوڈ سیفٹی نظام کو لازمی قرار دیا۔

منڈھے مراٹھواڑہ کے ایک کسان خاندان سے آتے ہیں۔ فٹنس کے شوقین ہیں اور

2004 کے یو پی ایس سی امتحان میں آل انڈیا رینک #20 حاصل کرنے کے بعد آئی اے ایس میں آئے اور 2005 میں مہاراشٹر کیڈر میں شامل ہوئے۔ ان کا کیریئر مشکل لیکن دلچسپ کاموں اور مختصر مدت والی تقرریوں سے بھرا رہا ہے۔ نوی ممبئی میں بطور میونسپل کمشنر وہ صبح سویرے شہر میں نکل جاتے، غیر قانونی تعمیرات اور ہورڈنگ ان کے نشانے پر رہتے اور زور ریونیو کلیکشن بڑھانے پر ہوتا۔ انہی کی قیادت میں پراپرٹی ٹیکس کی جانچ سے سینکڑوں کروڑ کا بقایہ سامنے آیا۔ مختلف پارٹیوں کے کارپوریٹرز نے ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی، لیکن عام شہری ان کی حمایت میں کھڑے ہو گئے۔

پونے کے پبلک ٹرانسپورٹ محکمہ، ناسک کی شہری انتظامیہ اور بعد میں کووڈ-19 کے دوران ناگپور میں بطور میونسپل کمشنر، انہوں نے ان اسپتالوں کے خلاف کارروائی کی جن پر مریضوں کو ڈرا کر فائدہ اٹھانے اور حد سے زیادہ بل وصول کرنے کے الزامات تھے۔ ان کی مختصر مدت کی تقرریوں میں ایک جیسا نمونہ دکھائی دیتا ہے۔ جس محکمہ میں جاتے ہیں، وہاں انتظامی کام کاج میں تیزی آ جاتی ہے، انہیں عوام کی حمایت ملتی ہے، سیاسی حلقوں میں بے چینی پیدا ہوتی ہے اور آخر کار ان کا تبادلہ ہو جاتا ہے۔

چاہنے والے انہیں ایسے سرکاری افسر کے طور پر دیکھتے ہیں جو طاقتور لوگوں، مثلاً لیڈروں، ٹھیکیداروں یا کاروباری افراد (جو قواعد توڑنے کے عادی ہیں) کے لیے قواعد نہیں توڑتا۔ لیکن ناقدین انہیں ایسا منتظم مانتے ہیں جو صلاح و مشورہ کو تاخیر اور منتخب عوامی نمائندوں کو جمہوریت میں شریک کے بجائے رکاوٹ سمجھتا ہے۔ پان فروشوں جیسے چھوٹے کاروباریوں نے ’بغیر سوچے سمجھے کی گئی کارروائی‘ کی مخالفت کی ہے۔ بمبئی ہائی کورٹ نے بھی ایف ڈی اے کو اختیارات کا استعمال سمجھداری سے کرنے کی یاد دہانی کرائی ہے۔ کیڈیلا فارماسیوٹیکلز کے معاملے میں عدالت نے ریگولیٹر کے ’پہلے کارروائی، پھر سوال‘ والے رویے پر تنقید کی، کیونکہ کچھ ادویات کی فروخت اور تقسیم بغیر کسی سماعت کے روک کر اسٹاک ضبط کر لیا گیا تھا۔ ایف ڈی اے اپنے احکامات واپس لینے اور ’شوکاز نوٹس‘ کے ذریعے آگے بڑھنے پر رضامند ہو گیا ہے۔

منڈھے کی ایف ڈی اے مدت کار کا اصل امتحان یہ نہیں کہ انہوں نے کتنی دکانیں بند کروائیں، بلکہ یہ ہوگا کہ کیا وہ قواعد کی خلاف ورزی کے تئیں اپنی ’زیرو ٹالرنس‘ پالیسی کو ایک ادارہ جاتی نظام میں تبدیل کر پاتے ہیں، جس میں واضح طریقہ کار، پہلے سے طے شدہ معائنے، تربیت یافتہ فیلڈ اسٹاف، شفاف سماعت اور ایسی ثقافت ہو جہاں قواعد کی پابندی کرنا ایک عام بات ہو، نہ کہ گھبراہٹ میں کیا جانے والا کام۔

★★★

آسنسول میں نہایت عقیدت واحترام کیساتھ منایا گیا جشن عید میلا دالنبی

آسنسول: 27/ اگست،(عوامی نیوز سروس): جشن عید میلا دالنبی ؟ کا تاریخی جشن نہایت ہی عقیدت واحترام کیساتھ آسنسول واطراف میں منایا گیا آسنسول شہر کے کئی ممتاز علاقوں سے بڑی تعداد میں جلوس محمدی نکالا گیا علاقائی جلوس اپنے اپنے علاقوں سے بڑی شان و شوکت کے ساتھ روانہ ہوئے اپنے مقررہ راستوں پر چلتے ہوئے یہ جلوس ایک بڑے ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے آسنسول شہر کے قلب سے گزرنے والی تاریخی شاہراہ جی ٹی روڈ پر جمع ہوئے پھر یہاں سے میونسپل موڑ سے مڑ کر جلوس اسٹیشن روڈ سے ہوتے ہوئے ریلپار پہنچا یہاں سے آسنسول سات نمبر پلیٹ فارم کے پاس سے گزرتے ہوئے فیض عام گراؤنڈ پہنچا جہاں ایک وسیع وعریض جگہے پر جلسے کے لئے پنڈال اور اسٹیج بنائے گئے تھے فیض عام گراونڈ میں جلوس کا استقبال کرنے کے لئے مختلف جماعتوں اور تنظیموں کی جانب سے کیمپ بنائے گئے جہاں سے کھچڑا، شربت، پانی، تقسیم بھی کئے جا رہے تھے اس عظیم الشان جلوس کا ایک شاندار نظارہ تھا اس بار، جلوس مذہبی عقیدت اور شدید حب الوطنی دونوں کی عکاسی کرتا ہوا نکلا شرکاء اور نوجوانوں نے مذہبی اسلامی جھنڈوں کے ساتھ ہندوستان کا قومی پرچم، ترنگا لہرایا۔ پورے راستے میں سرکار کی آمد مرحبا ،نعرے تکبیر اللہ اکبر جیسے نعرے اور نعت شریف گونجتے رہے۔ان نعروں کے درمیان وطن سے محبت کا یہ منظر سب کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔پولیس انتظامیہ جلوس کے دوران سیکورٹی اور امن برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح تیار تھی پولیس افسران پولیس فورس کے ساتھ ذاتی طور پر پہرے میں کھڑے رہے افسران نے جلوس کے پورے راستے پر کڑی نظر رکھی اور مسلسل جلوس کے ساتھ ساتھ چلتے رہیاس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تقریب پرامن طریقے سے بغیر کسی رکاوٹ کے گزرے اس مذہبی و سماجی تقریب کو کامیاب بنانے میں مقامی نمائندوں اور سماجی کارکنوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا جتیندر تیواری ایم ایل اے پنڈیشور نے گور بھ گپتا کی جانب سے بنائے گئےکیمپ کے اسٹیج پر بیٹھ کر انسانیت کی مثال قائم کی انہوں نے جلوس میں شریک بچوں اور بزرگوں کا استقبال کیا اور ان میں شربت اور کھچڑا تقسیم کیں۔پروگرام کے آخری حصے میں ایک گہرا جذباتی اور روحانی منظر دیکھنے کو ملا تقریب کے اختتام پر علماء کرام اور ہزاروں شرکاء مجلس نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی ہمارے وطن میں امن، بھائی چارے، ہم آہنگی اور خوشحالی کے مسلسل وجود کے لیے خصوصی دعا کی گئی لوگوں نے قوم کی ترقی اور تمام برادریوں کے درمیان مسلسل محبت اور ہم آہنگی کے لیے دعا کی اس کے ساتھ ہی یہ تاریخی اور عظیم الشان جلوس پرامن اختتام کو پہنچا۔

ایک پرائیویٹ فیکٹری میں یکے بعد دیگرے بھٹی کے دھماکے سے خوف وہراس

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 1 کے کمال پورنا چن روڈ علاقے میں واقع ایک نجی اسپنج آئرن فیکٹری میں بھٹی میں دھماکہ ہوااس فیکٹری میں بدھ کی شب یکے بعد دیگرے تین دھماکوں سے مزدوروں اور مقامی رہائشیوں میں خوف وہراس پھیل گیا ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بدھ کی رات اچانک فیکٹری کے اندر سے زوردار آواز سنائی دی مسلسل دھماکے جیسی آوازوں سے فیکٹری ورکرز اور آس پاس کے رہائشیوں میں خوف وہراس پھیل گیا اس واقعے میں فیکٹری کے تین مزدوروں کو معمولی چوٹیں آنے کی اطلاع ہے۔اطلاع ملتے ہی درگاپور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی۔مزدور یونین بی ایم ایس کو بھی آگاہ کیا گیا۔اطلاع ملتے ہی بی ایم ایس کے نمائندے فیکٹری پہنچے اور زخمی مزدوروں کی خیریت دریافت کی۔اس واقعے کے بعد بی ایم ایس نے فیکٹری کی حفاظت پر سوالات اٹھائے ہیں مزدوروں کے تحفظ کے مفاد میں مزدور یونین بی ایم ایس نے فیکٹری کی بھٹی کے معائنہ اور دیگر حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔تنظیم کے مغربی بردوان ضلع کے خزانچی اور علاقے کے انچارج آیان سین گپتا نے بتایا کہ فیکٹری کے اندر بھٹی میں دھماکہ ہوا علاقہ مکینوں نے تین دھماکوں کی آوازیں سنیں۔ہم نے فیکٹری انتظامیہ سے واقعے کے بارے میں معلومات طلب کی ہیں۔پولیس اس معاملے کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔ہم نے ضلعی انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ تمام فیکٹریوں میں حفاظتی اقدامات کا جائزہ لے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ تمام ضوابط کی تعمیل میں کام کر رہی ہیں۔ہم ایک لیبر یونین کے طور پر بھی پورے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ہم اس بات کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا اس واقعے میں کوئی زخمی ہوا ہے۔دریں اثنا، پولیس نے کہا کہ انہوں نے پورے معاملے کے بارے میں فیکٹری انتظامیہ سے بات کی ہے۔انہوں نے ابتدائی طور پر بتایا کہ بھٹی میں دھماکہ ہوا ہے۔

کپڑے کی دکان میں آتشزدگی

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):سنکٹو دیا سلٹو ڈ روڈ پر ترشنا فیشن نامی کپڑے کی دکان میں گذشتہ رات ایک زبردست آگ بھڑک اٹھی، جس نے سب کچھ تباہ کر دیا۔ نقصان کا تخمینہ 12 سے 15 لاکھ روپے کے درمیان ہے اطلاعات کے مطابق کپڑوں کی دکان ہیجالی کے رہنے والے تاپس لائک کی تھی اور وہ اچھی طرح چل رہی تھی بتایا جاتا ہے کہ کل رات تقریباً ڈیڑھ بجے شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگی کونکری میں ڈیوٹی پر موجود کچھ لوگوں نے اسے آگ لگنے کی اطلاع دی۔تاپس لائک کچھ قریبی دوستوں کے ساتھ پہنچے لیکن دکان کی حالت دیکھ کر وہ تباہ ہو گئے کچھ لوگوں نے اسے فائر بریگیڈ کو اطلاع دینے کی تاکید کی۔رگھوناتھ پور فائر بریگیڈ کو کال کی گئی فائر بریگیڈ کو پہنچنے اور آگ پر قابو پانے میں تقریباً ایک گھنٹہ لگا۔تب تک سب کچھ تباہ ہو چکا تھا۔رگھوناتھ پور فائر بریگیڈ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی، لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔دکان میں موجود ہر چیز جیسے لیپ ٹاپ، دیگر سامان، میزیں، کرسیاں اور بینک کی فائلیں خاکستر ہو گئیں۔صرف دکان کا ڈھانچہ باقی ہے ذرائع کے مطابق نقصان کا تخمینہ 12 سے 15 لاکھ روپے کے درمیان ہے۔

درگاپور ایم، اے، ایم، سی مدرسہ فیضانِ مصطفٰے میں عید میلا دالنبیؐ کا انعقاد

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):26 اگست بروزِ چہارشنبہ (بدھ) 8 بجے صبح درگاپور ایم، اے، ایم، سی طلبہ وطالبات مدرسہ فیضانِ مصطفٰے کے زیرِ اہتمام حضرت مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی صدر مدرس مدرسہ فیضانِ مصطفٰے وخطیب وامام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور کی صدارت میں ایک عظیم الشان پروگرام عید میلا دالنبی ﷺ کا انعقاد ہوا۔مدرسہ فیضانِ مصطفٰے کے طلبہ وطالبات نے 8 بجے صبح قرآن خوانی کا اہتمام کیا۔ساڑھے نو بجے محفلِ پاک کا آغاز صدرِ محفل کی تلاوتِ قرآنِ عظیم سے ہوا بعدہ مدرسہ ھٰذا کے طلبہ وطالبات نیبارگاہِ سرورِ کونین میں نعتوں کا ہدیہ پیش کیا۔اس موقع پر حضرت مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی نیمدرسہ ھٰذا کیطلبہ وطالبات ودیگر حاضرین کیدرمیان فرمایا کہ سید عالم نورِ مجسم کی مکمل زندگی جلوہ گری سے لیکر آخری لمحہ تک ایک خوبصورت اور حسین سانچیمیں ڈھلی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بےمثال اور باکمال اور عظیم ھادی بنا کر اس عالم میں مبعوث فرمایا حضور اکرم کی حیاتِ مبارکہ رہتی دنیا تک پڑھی جانیوالی ایک کھلی کتاب ہے آقا کریم بہت ہی ملنسار، رحم دل تھے صغیر وکبیر سب سے محبت کرتے تھے۔غریبوں کی مدد کرتے، مظلوموں کی فریاد سنتے، یتیموں سے شفقت فرماتے، بیماروں کو تسلی دیتے، دشمنوں کیحق میں دعا یھدایت کرتے، مہمانوں کی خدمت کرتے۔آج کائناتِ عالم میں جوترقی جوتہذیب جوروشنی علم وثقافت ہم دیکھ رہیہیں یہ سب آقائے کائنات کی بدولت ہے۔ورنہ دنیا جہالت وخرافات کی طرف رواں دواں تھی۔آپ نے لوگوں کو بُت پرستی سے روکا انہی کیبنا ئیہو مجسّمے اور مورتیوں کو پوجنیسے منع فرمایا۔لوگ توہم پرستی کی طرف اتنا زیادہ مائل تھیکہ لوگ بادشاہوں کیسامنے سر جھکاتیتھے کاہنوں کی پوجا کرتیتھے۔لوگوں کی مخالفت اور سردارانِ قریش کی مخالفت کیباوجود ہادی اعظم نے لوگوں کو سچائی اور فلاح کیراستیپر چلنے کی ہدایت فرمائی۔آپ کی تعلیم وتبلیغ سیلوگوں کیاذہان وقلوب میں نئی روشنی اور تازگی پیدا ہوئی۔حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی تریسٹھ سالہ مبارک زندگی میں پوری دنیا میں جوانقلاب برپا کیا ہے اس کی مثال نہ مل سکی ہے اور نہ رہتی دنیا تک مل سکتی ہے۔

رانی گنج میں عید میلاد النبیؐ کا عظیم الشان جلوس، امن و محبت اور بھائی چارے کا پیغام

آسنسول: 27/ اگست،(عوامی نیوز سروس):عید میلا دالنبی کے موقع پر رانی گنج میں نہایت ہی عقیدت و احترام، جوش وخروش اور امن وشانتی کے ماحول میں مختلف علاقوں سے عظیم الشان جلوس نکالے گئے رانی گنج کے مختلف محلوں سے نکلنے والے جلوس اپنے اپنے علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے غوث بنگالہ مزار شریف پہنچیجلوس میں بڑی تعداد میں نوجوانوں، علماء کرام اور عوام نے شرکت کی اور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا۔رانی گنج کے مختلف علاقوں سے بالخصوص نوجوانانِ اہلِ سنت راجہ باندھ، نوجوانانِ اہلِ سنت گرجاپاڑہ، نوجوانانِ اہلِ سنت نبی نگر، نوجوانانِ اہلِ سنت حسین نگر، نوجوانانِ اہلِ سنت غوثیہ امن محلّہ، نوجوانانِ اہلِ سنت علی نگر، نوجوانانِ اہلِ سنت رعنائی شریف، تار بنگلہ اور دیگر علاقوں کے نوجوانوں کی جانب سے بھی جلوس نکالے گئے۔جلوس کے دوران علماء کرام نے نبی کریم کی سیرتِ مبارکہ اور آپ ؟ کی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے محبت، اخوت، بھائی چارے، امن و سلامتی اور انسانیت کا پیغام دیا علماء کرام نے کہا کہ نبی کریم سے محبت کے ساتھ اپنے وطن سے محبت کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے ہمیں اپنے ملک میں امن وامان اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیشہ مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔علماء کرام نے نوجوانوں سے خصوصی طور پر اپیل کی کہ جشنِ میلا دالنبی کے موقع پر نظم وضبط کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی ایسے عمل سے گریز کریں جس سے کسی فرد یا کسی دوسرے مذہب کے ماننے والے کو تکلیف پہنچے انہوں نے کہا کہ رسول اکرم نے پوری انسانیت کے ساتھ حسنِ سلوک، محبت، رواداری اور بھائی چارے کا درس دیا ہے۔اس موقع پر مولوی صاحب کی مسجد بڑی مسجد راجہ باندھ کے خطیب وامام الحاج مولانا مظفر حسین رضوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک سے محبت کرنا اور ملک میں امن و امان اور شانتی قائم رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب اپنے وطن میں رہتے ہیں اور ملک کی سلامتی و خوشحالی کے خواہاں ہیں اس لیے ہمیں ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے جس سے دوسرے لوگوں یا کسی دوسرے مذہب کے ماننے والوں کو تکلیف پہنچے۔مولانا مظفر حسین رضوی نے مزید کہا کہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ؟ نے ہمیں محبت، بھائی چارے، امن، سلامتی اور ایک دوسرے کے احترام کا درس دیا ہے ہمیں اپنے نبی ؟ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنے ملک سے محبت کرنی چاہیے امن وامان کو برقرار رکھنا چاہیے اور ہر شخص کے ساتھ حسنِ سلوک اور احترام سے پیش آنا چاہیے۔انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ عید میلا دالنبی ؟ کا پیغام صرف خوشی منانے تک محدود نہیں بلکہ نبی کریم کی سیرت اور تعلیمات کو اپنی زندگی میں اپنانا بھی ہے ہمیں اپنے کردار اور عمل سے محبت، امن اور بھائی چارے کا پیغام عام کرنا چاہیے۔جلوس کے اختتام پر علماء کرام اور شرکائے جلوس کی جانب سے ملک میں امن و امان، بھائی چارے، سلامتی، خوشحالی اور تمام مذاہب کے لوگوں کے درمیان باہمی محبت ورواداری کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں پورے پروگرام کے دوران امن وشانتی اور باہمی احترام کا پیغام نمایاں رہا۔

☆

عید میلا دالنبیؐ کے موقعے پر گور بھ گپتا کی جانب سے فیض عام گراونڈ میں لنگر اور مشروب تقسیم کیمپ

آسنسول: 27/ اگست،(عوامی نیوز سروس): شہر آسنسول واطراف میں عید میلا دالنبی کے موقعے پر جلوس محمدی کا انعقاد نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ ہوا اس مبارک موقعے پر شہر کا جلوس پورے مسلم محلے سے گزرتے ہوئے جی ٹی روڈ پہنچا اسکے بعد جلوس آسنسول ریلپار سات نمبر پلیٹ فارم کے نزدیک سے گزرتے ہوئے فیض عام گراونڈ میں بنائے گئے جلسہ گاہ پہنچا جہاں اجتماعی دعا کا اہتمام نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا تھا جلوس محمدی کا استقبال کرتے ہوئے فیض عام گراونڈ کی سڑک کے کنارے مختلف جماعتوں تنظیموں کی جانب سے کیمپ لگائے گئے تھے ۔آسنسول وارڈ 29 کے سابق کاونسلر گور بھ گپتا کی جانب سے چمن اسپورٹنگ کے زیر اہتمام لنگر اور مشروب تقسیم کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس کیمپ میں ہزاروں لوگوں کے درمیان کھچڑا لنگر اور شربت اور پانی تقسیم کئے گئے مہمانان اور نوجوانوں کو سبز دستار پیش کئے گئے ۔اس مبارک کیمپ میں بحیثیت مہمان خصوصی آسنسول کے سابق میئر اور پنڈیشور اسمبلی حلقے کے موجودہ ایم ایل اے جتیندر تیواری بزم میں جلوہ افروز تھے گور بھ گپتا نے سبز پگڑی اور پھولوں کا ہار پیش کر کے جتیندر تیواری کا والہانہ استقبال کیا اس کیمپ میں جتیندر تیواری نے کہا کہ آج کی تاریخ میں ہمارے نبی حضرت محمد صلعم پیدا ہوئے انکی آمد کی خوشی میں جشن عید میلا دالنبی ہملوگ مناتے ہیں گور بھ گپتا ہر سال کی طرح امسال بھی جلوس محمدی کے شرکاء کے استقبال کرنے اور انہیں خوش امدید کہنے کے لئےکیمپ کا انعقاد کیا جتیندر تیواری نے کہا کہ انکی خوشی میں ہم سب لوگ شامل ہیں ہر خاص وعام کے درمیان بیٹھائی، کھانا، شربت اور پانی تقسیم کر رہے ہیں ہملوگوں کو صرف آج ہی کے دن غریبوں کھانا کھلانے یا مدد کرنے کے لئے نہیں کہا گیا ہے محمد صلعم نے پیغام دیا ہے کے غریب مسکین پڑوسیوں کا ہمیشہ خیال رکھنا ہے بھوکوں کا کھانا کھلانا ہے پیاسوں کو پانی پلانا ضرورتمندوں وحاجتمندوں کی مدد کرنا ہے بے سہاروں کو سہارا دینا ہے جتیندر تیواری نے کہا محمد صلعم پوری دنیا کے لئے رحمت بن کر آئے انکی تعلیمات پر سبھوں کو عمل کرنے کی ضرورت ہے جتیندر تیواری نے اس خوشی کی گھڑی میں سبھوں کو مبارکباد پیش کی گور بھ گپتا نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔چمن اسپورٹنگ کلب کے نوجوانان بالخصوص محمد آزاد، آصف اقبال پپو، کامران علی ٹیپو، محمد پرویز، محمد منہاج، محمد گوہر، محمد ساجد، محمد ثاقب، ودیگر رفقاء منگل کی شام سے ہی کیمپ کی تیاری اور لنگر کے کھانے بنانے کے انتظامات واہتمام میں جوش وخروش کے ساتھ فیض عام میدان میں سرگرم تھے رات بھر انتظامات واہتمام میں جٹے رہنے والے نوجوانان کی محنت قابل ستائش ہے واضح ہو کہ چمن اسپورٹنگ کلب کی جانب سے گور بھ گپتا کی زیر سرپرستی آئے دن سیاسی، سماجی، ملی پروگرام کے ساتھ ہمیشہ ثقافتی و کلچرل پرگراموں کا انعقاد بڑی کامیابی کے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔

☆

مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات میں دوروزہ جلسہ سیرۃ النبیؐ کا روح پرور اختتام

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):ماہِ ربیع الاول کی مناسبت سے مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات، آسنسول میں دو روزہ جلسہ سیرۃ النبی برائے خواتین منعقد ہوا، جس میں مدرسے کی طالبات اور قرب وجوار کی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی پہلے دن کی نشست میں حضرت مولانا اشرف علی صاحب مظاہری (استاذ تفسیر و حدیث) مدرسہ ہذا نے ''ذکرِ رسول، ایمانی تازگی کا باعث'' کے عنوان سے خطاب کرتے ہوئے محبتِ رسول، اتباعِ سنت اور دینی تربیت کی اہمیت بیان کی۔دوسرے دن کی نشست میں حضرت مولانا اکرام الرشیدی صاحب (استاذ حدیث وعربی ادب، وامام وخطیب مسجد قبا شیر تالاب) نے ''سیرتِ النبی کی روشنی میں مردوزن کے حقوق'' کے عنوان سے خطاب فرمایا اور باہمی حقوق، حسنِ معاشرت اور خاندانی ذمہ داریوں کو سیرتِ نبوی کی روشنی میں واضح کیا۔اس موقع پر مدرسے کے ناظمِ اعلیٰ حضرت مولانا محمد توقیر ذکی ندوی صاحب کی خصوصی کاوشیں بھی قابلِ ذکر رہیں آپ کی نگرانی، حسنِ انتظام اور دینی وتعلیمی ذوق کے باعث جلسے کے انتظامات نہایت خوش اسلوبی اور نظم وضبط کے ساتھ انجام پائے۔دونوں نشستیں نہایت پُر وقار اور روح پرور ماحول میں منعقد ہوئیں اور اختتام پر دعا کے ساتھ جلسہ مکمل ہوا اللہ تعالیٰ اس دینی وتربیتی کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور تمام منتظمین ومعاونین کی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین۔

جموڑیہ: ٹریکٹر کی ٹکر سے بائیک سوار جاں بحق، روڈ بلاک اور معاوضے کا مطالبہ

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ تھانے کے جموڑیہ بازار علاقے میں ایک المناک حادثہ پیش آیا۔پتھروں سے لدے ٹریکٹر کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہوگیا۔پیش آنے والے اس واقعے سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔متوفی نوجوان کی شناخت 35 سالہ سنی کمار گپتا کے طور پر کی گئی ہے جو جموڑیہ تھانہ علاقہ کے ساکن ہے ذرائع کے مطابق جموڑیہ تھانہ موڑ کے رہنے والے سنی کمار گپتا شام اپنی موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہے تھے کہ جموڑیہ بازار میں پتھر کے چپس یا پتھروں سے لدے ٹریکٹر نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی تصادم کے بعد ٹریکٹر کے پہیے تلے کچل کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے جموڑیہ بازار روڈ کو کئی گھنٹوں تک بلاک کر کے احتجاج کیا۔جموڑیہ تھانے کی پولیس بعد میں جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا اس کے بعد پولیس نے لاش کو برآمد کر کے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا پولس نے بتایا کہ حادثے کے صحیح حالات کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سیتارام پور میں 150 میٹر طویل قومی پرچم کے ساتھ اے بی وی پی کی ترنگا یاترا

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کی کلٹی سٹی یونٹ نے کلٹی اسمبلی حلقے کے سیتارام پور کے ٹیگور میدان سے نمت پورتھر مانمبر 4 تک ترنگا یاترا کا اہتمام کیا اس یاترا کی خاص بات 150 میٹر لمبا قومی پرچم تھا اے بی وی پی کے کارکنوں، حامیوں اور طلبہ نے اپنے ہاتھوں میں قومی پرچم لے کر یاترا میں حصہ لیا۔سیتارام پور کے ٹیگور میدان سے شروع ہونے والی یہ ریلی نمت پورتھر مانمبر 4 تک پہنچی۔مارچ کے دوران شرکاء جوش وجذبے سے لبریز تھے، حب الوطنی کے نعرے اور قومی پرچم لہرا رہے تھے۔اے بی وی پی نے کہا کہ اس تقریب کا انعقاد نوجوانوں میں حب الوطنی، قومی شعور اور قومی پرچم کے احترام کو مزید تقویت دینے کے لیے کیا گیا تھا 150 میٹر لمبے ترنگے کے ساتھ منعقد کیے گئے اس مارچ کے لیے عوام میں جوش وخروش بھی قابل دید تھا۔

آسنسول میں 10 ویں ایسٹ زون شوٹنگ چمپئن شپ کا افتتاح

آسنسول:27/اگست،(عوامی نیوز سروس):10 ویں ایسٹ زون شوٹنگ چیمپئن شپ کا آغاز چاند ماری کے آسنسول رائفل کلب میں ایک شاندار افتتاحی تقریب کے ساتھ ہوا چیمپئن شپ 30 اگست تک جاری رہے گی جس میں مختلف شعبوں کے شوٹرز حصہ لیں چیمپئن شپ کا افتتاح ریاست کے وزیر کھیل ڈاکٹر اندرانیل خان نے کیا۔اس موقع پر آسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیند ومکو پادھیائے، سیل آئی ایس پی (آئیسکو فیکٹری) اور ڈی ایس پی (ڈی ایس پی) بھی موجود تھے۔درگاپور اسٹیل پلانٹ کے ڈائریکٹر انچارج (ڈی آئی ڈی) مسٹر راجیت مشرا اور مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم سمیت کئی معززین موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر کھیل ڈاکٹر اندرانیل خان نے کہا کہ ریاستی حکومت تمام کھیلوں کو ترجیح دینے کا منصوبہ رکھتی ہے۔حکومت کھلاڑیوں کو مختلف قسم کی امداد فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے یہ معاملہ کابینہ کے اجلاس میں پہلے ہی زیر بحث آچکا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل اسپورٹس فیسٹیول 29 اگست کو منعقد ہوگا اس دن ریاست کے وزیر اعلی سبھیند وادھیکاری کھلاڑیوں کے لیے مختلف امدادی اسکیموں کا افتتاح کریں گے۔اس کے علاوہ ریاست کے ہر ضلع میں انڈور اسٹیڈیم بنانے کا منصوبہ ہے وزیر کھیل نے یہ بھی کہا کہ مغربی بردوان ضلع میں ابھی تک ضلعی اسپورٹس ایسوسی ایشن نہیں بنی ہے اس سمت میں بھی ضروری اقدامات کی توقع ہے آسنسول رائفل کلب میں چیمپئن شپ کے حوالے سے کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شائقین میں کافی جوش وخروش دیکھا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:نیپال سیلاب:ہلاکتوں

سیاح سے بھی رابطے کی مستقل کوشش کی جارہی ہے۔انتظامیہ اور دفاعی ٹیمیں لگاتار حالات پر نظر بنائے ہوئی ہیں۔ان کی کوشش ہے کہ کسی بھی پھنسے ہوئے سیاح یا عام شہری کو مشکل حالات سے جلد از جلد باہر نکالا جائے۔اس درمیان سیلاب کی تباہی کے کئی خوفناک مناظر سامنے آئے ہیں۔موصولہ اطلاع کے مطابق کئی علاقوں کا ٹرانسپورٹیشن اور رابطہ ڈھانچہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 35 پل اور 45 سسپنسن پل بہہ گئے ہیں، جس کی وجہ سے کئی علاقوں کا رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔اس حادثہ میں 13 ہائیڈروپاور پروجیکٹس کو بھی نقصان پہنچا ہے اور کئی گاڑیاں تیز بہاو؟ کی زد میں ا?ئی ہیں۔نیپال فوج نے متاثرہ علاقوں سے تقریباً 250 لوگوں کو بہ حفاظت نکالا بھی ہے، لیکن سینکڑوں اب بھی لاپتہ ہیں۔

بقیہ:بنگال میں روزگار

حیدرآباد و دیگر ریاستوں میں کام سے لگے یا پھر کام پانے کی غرض سے دوسرے ملکوں کا رخ کیا۔اب ان ہی ماہرین کو اس ریاست میں آنے کے لئے شوبھندو نے آواز دی ہے۔اپنائیت سے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ آپ لوگ بھی اب واپس چلے آئین۔یہاں ڈبل انجن کی سرکار بن چکی ہے۔ جمعرات کو نیوٹاؤن میں ایل اینڈ ٹی کمپلیکس کا افتتاح وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں ہوا۔ان کے ساتھ رکن اسمبلی پیوش کنوریا بھی تھے۔کمپلیکس کا افتتاح کرنے کے بعد شوبھندو نے جوش میں کہا کہ اس ریاست میں ڈبل انجن نے ترقیات کا وعدہ کیا تھا اور یہ کیمپس اسی وعدے کی شروعات ہے۔ایک بار پھر سے بنگال ترقی کی طرف گامزن ہوگا۔بنگال میں روزگار کو جوترقیاتی نقشہ ہے ڈبل انجن سرکار نے اس پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔چھوٹی صنعتوں کو یہ حکومت پورا تعاون بہم پہنچائے گی۔وزیر اعلیٰ نے وعدہ کیا کہ اب بنگال میں سرمایہ کاری بھی زیادہ ہوگی۔

بقیہ: آندھرا پردیش کے پلناڈو

گنٹور کے سرکاری جنرل اسپتال میں اور ایک کی موت چلکالوری پیٹ سرکاری اسپتال میں ہوئی۔ حادثہ میں مرنے والوں کی شناخت بونٹو بابو (62)، بونٹو مانیا (55)، سمپورنما (70)، گنگما (50)، لکشما (75)، چوتو پلی سوارتھا (45) اور مریما (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ریاستی وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو نے اس خوفناک سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو ہر ممکن بہتر علاج ملے اور ان کی صحت پر مسلسل نظر رکھی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان نے بھی سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔انہوں ضلعی افسران سے بات کی اور انہیں زخمیوں کے لیے بہتر علاج یقینی بنانے کی ہدایت دی۔دوسری جانب جھارکھنڈ کے دھنباد میں پیش آئے خوفناک سڑک حادثے میں بائیک سوار 2 نوجوانوں کی دردناک موت ہوگئی۔یہ حادثہ راج گنج تھانہ علاقہ کے چالی بنگلہ کے قریب این ایچ-19 پر پیش آیا۔ایک نامعلوم گاڑی نے بائیک کو زور کی ٹکر ماری، حادثہ اس قدر شدید تھا کہ دونوں نوجوانوں نے جائے وقوع پر ہی دم توڑ دیا۔مرنے والوں کی شناخت پنڈر پالا-رحمت گنج کے اسامہ اور تبریز کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس کے مطابق یہ حادثہ بدھ کی شام کو پیش آیا تھا۔

بقیہ:منی پور کے کنگ پو

پوکی ضلع کوکی کی گھنی آبادی والا علاقہ ہے۔ہلاک ہونے والے ماکوئی گاؤں سے سیناپتی جا رہے تھے جو ناگا والا علاقہ ہے اور ناگا سرحد پر واقع بھی ہے۔اس ہلاکت کے بعد حالات بہت ہی خراب ہیں۔ناگا تنظیم نے احتجاج کرتے ہوئے سیناپتی میں تمام دکانیں وکاروبار کو بند کرنے کی پکار کی ہے۔منی پور اس بات کا گواہ ہے کہ ناگا اور کوکی کمیونٹی میں حملے کرنے کا سلسلہ، ہلاکت کا جنون، آتش زدگی فروری کے مہینے سے ہی لگی ہوئی ہے اور جمعرات کا یہ گھات لگا کر حملہ ایسے وقت میں ہوا جب ریاستی حکومت نسلی تشدد کو ختم کرنے میں لگی ہوئی ہے۔اس بات کی مثال یہ بھی ہے کہ ریاستی حکومت نے حال ہی میں انٹر اسٹیٹ بس سروس کا بھی نیشنل ہائی وے-2 سے کردیا ہے کوکوکی اور ناگا گاؤں سے ہوکر گزرتی ہے۔

بقیہ:جدید ٹینک کی تیاری

ٹیکنالوجی کے آلات کے، پھر بھی ان کی موجودگی میں یہ سارے ہندستانی سرحدی علاقے میں ''آہنی دیوار'' ثابت ہوتے ہیں۔ان سے فوجیوں کے اندر قوت واعتماد بھی بحال ہوتے ہیں۔سنگھ نے یہ بات اس وقت کہی جب وہ 472 کروڑ کا سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔57 برسوں پرانی وہیکل فیکٹری جبل پور میں اور مشاہدہ کر رہے تھے ٹی سیریز جنگی ٹینگ کا۔انہوں نے کہا کہ ہماری فوج پوری دنیا میں سب سے زیادہ طاقت ور فورس ہے اور ٹی-72 اور ٹی-90 زمینی لڑائی میں یہ ٹینک زیادہ موثر سمجھے جاتے ہیں۔یہ وہ آہنی دیوار ہیں جو سرحدوں کے بیچ حائل ہیں۔ٹینک جو دیگر فوجی آلات کے لئے موت کی گھنٹی ہوتی ہے، ہر وقت یہ حملہ کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ایسی تیاری کے بعد 80 عدد ٹی-72 اور ٹی-90 سالانہ تیار ہوں گے۔ہندستانی فوج کو 230 ایسے ٹینک ہر سال فراہم کئے جائیں گے۔ ابھی ہیوی وہیکل فیکٹری لگ بھگ 150 ٹینک سالانہ تیار کرتے آ رہے ہیں۔جلد ہی اس کا ہدف بھی پورا کر لیا جائے گا۔

کانپور میں تربیتی طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ اور شریک پائلٹ کی موت، گنگا بیراج کے قریب پیش آیا حادثہ

کانپور 27 اگست: اتر پردیش کے کانپور میں ایک تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں پائلٹ اور شریک پائلٹ کی موت ہو گئی ہے۔ موصولہ خبر کے مطابق گنگا بیراج کے قریب ننھا پوروا گاؤں میں یہ حادثہ پیش آیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹوئن انجن ٹریننگ ایئر کرافٹ حادثے کا شکار ہونے کے بعد ایک کھیت میں گرا۔ اس واقعہ کی وجہ سے علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ حادثے کے بعد موقع پر مقامی باشندے جمع ہو گئے اور فوری طور پر اس کی خبر انتظامیہ کو دی گئی۔ اطلاع کے مطابق پائلٹ سچن بھاٹیا گجرات کے رہنے والے ہیں، جب کہ شریک پائلٹ ابھیشیک کا تعلق کرناٹک سے ہے۔ حادثہ تقریباً 11.50 بجے پیش آیا۔ حادثے کے بعد پولیس اور راحت رسانی ٹیم فوراً موقع پر پہنچ گئی اور ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ ایئر کرافٹ کے حادثہ کا شکار ہونے کی وجوہات کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ یہ تصویر بھی صاف نہیں ہے کہ طیارہ میں پائلٹ اور شریک پائلٹ کے علاوہ بھی کوئی سوار تھا یا نہیں۔ پولیس اور متعلقہ افسران جائے حادثہ پر پہنچ گئے ہیں اور تفتیش جاری ہے۔

کانپور کے پولیس کمشنر رگھوبیر لال نے بتایا کہ گوال ٹولی علاقے کے ننھا پوروا گاؤں کے باہری حصے میں ایک چھوٹا طیارہ حادثے کا شکار ہوا ہے۔ اس طیارہ نے گرگ ایوی ایشن ٹریننگ سینٹر سے تقریباً 11.30 بجے پرواز بھرا تھا۔ طیارہ 4 سیٹوں والا اور 2 انجن والا 'ٹیکنم ایئر کرافٹ' تھا، جو تقریباً 11.50 بجے حادثہ کا شکار ہوا۔ اس میں ٹرینر (انسٹرکٹر) سچن بھاٹیا اور ٹرینی ابھیشیک پجاری کی موت ہوئی ہے۔ پولیس نے جائے وقوع کو گھیر کر کارروائی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حادثے کی اطلاع 'ڈی جی سی اے' کو دی گئی ہے۔ طیارے کی تکنیکی جانچ اور دیگر تفصیلی جانچ ڈی جی سی اے کی ٹیم ہی کرے گی۔

جَنک فوڈ کے پیکٹ پر وارننگ لیبل کو لے کر سپریم کورٹ سخت، مرکز کو 2 ہفتے کا الٹی میٹم

نئی دہلی 27 اگست: سپریم کورٹ نے بچوں اور بڑوں میں موٹاپا کہ بڑھتے مسائل کے درمیان جنک فوڈ کے پیکٹ پر سامنے کی جانب وارننگل لیبل لگانے کے معاملیمیں مرکزی حکومت کو 2 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ لوگوں کی صحت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ بنچ نے کہا کہ اگر مرکز خود اس سمت میں قدم اٹھاتا ہے تو اچھی بات ہے، ورنہ عدالت آئندہ کے لیے ضروری ہدایات جاری کرے گی۔

واضح رہے کہ مذکورہ معاملہ غیر سرکاری تنظیم '3 ایس اینڈ آور ہیلتھ سوسائٹی' کی جانب سے داخل مفاد عامہ کی عرضی سے متعلق ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے زیادہ نمک، چینی، سچوریٹڈ فیٹ اور کیلوری والی غذائی اشیاء سے صحت کو ہونے والے نقصان کا بھی ذکر کیا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ لوگوں کو صحت بخش متبادل منتخب کرنے میں مدد کرنے کے لیے غذائی مصنوعات پر واضح غذائی معلومات فراہم کرنا ضروری ہے۔ فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق بچوں اور بڑوں میں موٹاپے کا مسئلہ گزشتہ 20 سالوں میں 5 گنا تک بڑھ گیا ہے۔ 2000 سے 2022 کے درمیان اسکول جانے والے بچوں اور نوعمروں میں موٹاپے کی شرح 2 فیصد سے بڑھ کر 10 فیصد ہو گئی۔ اسی بڑھتے ہوئے مسائل کے درمیان جنک فوڈ کے پیکٹ پر سامنے کی جانب وارننگ لیبل لگانے کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچا ہے۔ عرضی گزار کے وکیل راجیو شنکر دویدی نے عدالت میں کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کو کئی سال گزر چکے ہیں لیکن اب تک حکومت نے اس سمت میں کچھ نہیں کیا۔ ان کے مطابق جنک فوڈ کے استعمال سے لوگوں کی صحت بگڑ رہی ہے۔

سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مرکز کے ان دلائل سے بھی اتفاق نہیں کیا، جن میں کہا گیا تھا کہ بین الاقوامی معیارات خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کے معیارات کے برابر ہونا ممکن نہیں ہے۔ عدالت نے سوال اٹھایا کہ ''اس دلیل کے مطابق تو کیا ہندوستان کو ایک غیر ترقی یافتہ ملک بنے رہنا چاہیے۔'' جسٹس جے بی پاردی والا نے کہا کہ یہی وہ سوال ہے جسے بنچ مرکزی حکومت کے غور کے لیے پیش کر رہا ہے۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے اپنے حکم میں غذائی تحفظ کے مسئلے کو آئین کی دفعہ 21 کے تحت دی گئی زندگی کے حق سے جوڑا ہے۔

سپریم کورٹ کا یہ حکم ایسے وقت میں آیا ہے جب حکومت جنک فوڈ مصنوعات کے پیکٹ کے سامنے وارننگ لیبل لگانے حق میں نظر نہیں آ رہی ہے۔ عدالت نے کہا کہ زیادہ نمک، چینی، سچوریٹڈ فیٹ اور کیلوری والی غذائی اشیاء صحت کے لیے خطرہ پیدا کر سکتی ہیں۔ ایسے میں صارفین کو صحت بخش متبادل منتخب کرنے میں مدد دینے کے لیے واضح غذائی معلومات درج کرنا ضروری ہے۔

☆☆

ہائی کورٹ میں عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت پر سماعت، دہلی پولیس نے کی مخالفت

نئی دہلی 27 اگست: شمال مشرقی دہلی فسادات 2020 کی مبینہ سازش سے متعلق مقدمہ میں ملزم عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت پر جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی، جہاں دہلی پولیس نے دونوں کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے انہیں فسادات کی مبینہ سازش کا ماسٹر مائنڈ قرار دیا۔ دہلی پولیس نے عدالت میں داخل اپنے جواب میں کہا کہ عمر خالد اور شرجیل امام کے خلاف فسادات کی منصوبہ بندی، لوگوں کو متحرک کرنے اور فسادات کے دوران حکمت عملی کے تحت کردار ادا کرنے سے متعلق اہم شواہد موجود ہیں۔ پولیس نے عدالت سے دونوں کی نئی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کرنے کی بھی اپیل کی۔

یاد رہے کہ 31 جولائی کو ہونے والی گزشتہ سماعت میں دہلی ہائی کورٹ نے پولیس کو اس معاملے میں جواب داخل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ جمعرات کو سماعت کے دوران پولیس نے عدالت میں کہا، ''شرجیل امام اور عمر خالد دہلی فسادات کے ماسٹر مائنڈ تھے۔ پولیس کے پاس ان کے خلاف فسادات کی منصوبہ بندی کرنے، لوگوں کو جمع کرنے اور فسادات میں اسٹریٹجک کردار ادا کرنے سے متعلق اہم ثبوت ہیں۔''

دہلی پولیس نے دونوں ملزمان کی نئی ضمانت کی درخواستوں کو قابلِ سماعت نہ قرار دینے کی بھی اسدعا کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ درخواستیں اپنے آپ میں 'غیر قانونی' اور عدالت کو گمراہ کرنے والی ہیں۔

پولیس نے اپنے جواب میں جنوری میں سپریم کورٹ کی جانب سے دیے گئے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے اس مقدمے کے بعض شریک ملزمان کو ضمانت دی تھی، لیکن عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کیا تھا، کیونکہ دہلی فسادات میں ان کا کردار دیگر ملزمان سے مختلف پایا گیا تھا۔ دہلی پولیس نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں اس مقدمے پر غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، یعنی یو اے پی اے کی دفعہ 43 ڈی (5) کے اطلاق کو تسلیم کیا تھا۔ اس دفعہ کے تحت ضمانت کے لیے سخت شرائط عائد ہوتی ہیں۔

پولیس کے مطابق سپریم کورٹ نے جنوری کے فیصلے میں عمر خالد اور شرجیل امام کو نئی ضمانت کی درخواست دائر کرنے کے لیے دو حالات بتائے تھے۔ ان میں سے ایک اہم گواہوں کے بیانات کا ریکارڈ ہونا اور دوسرا سپریم کورٹ کے فیصلے کو ایک سال مکمل ہونا تھا۔ دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ فی الحال ان دونوں میں سے کوئی بھی شرط پوری نہیں ہوئی ہے۔ اس لیے موجودہ مرحلے پر دونوں کی نئی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت نہیں کی جانی چاہیے۔

خیال رہے کہ یہ مقدمہ 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف احتجاج کے دوران پھوٹنے والے فسادات کی مبینہ وسیع تر سازش سے متعلق ہے۔ ان فسادات میں 50 سے زائد افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے تھے۔

'ہلدوانی شدھی کرن' واقعہ کو اتراکھنڈ بی جے پی صدر نے صحیح ٹھہرایا، ویڈیو شیئر کر کانگریس نے کیا حملہ

اتراکھنڈ 27 اگست ''یہ اتراکھنڈ بی جے پی کے صدر مہندر بھٹ ہیں۔ یہ جناب ہلدوانی میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی تقریر والے اسٹیج کا 'شدھی کرن' کرائے جانے والے شرمناک واقعہ کو صحیح ٹھہرا رہے ہیں۔ مہندر بھٹ کا یہ گھٹیا بیان بی جے پی کی دلت مخالف ذہنیت کا ثبوت ہے۔'' یہ تبصرہ کانگریس نے اپنے ا؟فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر اُس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے کیا ہے، جس میں اتراکھنڈ بی جے پی صدر 'شدھی کرن' واقعہ کی حمایت کرتے سنائی دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں وہ ملکارجن کھڑگے کی تقریر والی جگہ پر 'شدھی کرن پوجا' کیے جانے کو یہ کہتے ہوئے درست ٹھہراتے ہیں کہ وہاں پر جو نعرے لگائے گئے، وہ مناسب نہیں تھے۔

اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے بی جے پی کو دلت مخالف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس پارٹی کی ذہنیت ہی ایسی ہے۔ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے واضح لفظوں میں لکھا ہے کہ ''ملک کے دلتوں کے تئیں ایسی خراب سوچ رکھنے والی بی جے پی کو عوام معاف نہیں کرے گی۔'' دلچسپ بات یہ ہے کہ مانسون اجلاس میں راجیہ سبھا کی کارروائی کے دوران جب 'ہلدوانی شدھی کرن' واقعہ پر حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے نے ا؟واز اٹھائی تھی، تو مرکزی وزیر جے پی نڈا نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے اس کی جانچ کرانے کا وعدہ کیا تھا۔ راجیہ سبھا کے چیئر سے بھی کہا گیا تھا کہ کسی بھی صورت میں اس طرح کے واقعہ کا دفاع نہیں کیا جا سکتا۔ حالانکہ اب اتراکھنڈ بی جے پی صدر کے تازہ بیان نے ایک بار پھر کانگریس کو حملہ ا؟ورہونے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ کانگریس صدر کھڑگے نے ہلدوانی میں ایک ریلی کی تھی۔ اس کے بعد 'شری رام سینادھرمارتھ سیوا نیاس' کی جانب سے رام لیلا میدان میں 'شدھی کرن یگیہ' کرایا گیا تھا۔ تنظیم کے اراکین نے کھڑگے کو سناتن اور ہندو تنظیموں کا مخالف قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ جس میدان میں رام لیلا کا انعقاد ہوتا ہے، وہاں ایسے شخص کے آنے کے بعد میدان کی تطہیر کیا جانا ضروری تھا۔ کانگریس کے درج فہرست ذات مورچہ نے اس پورے واقعہ کو دلت مخالف ذہنیت قرار دیتے ہوئے بی جے پی کو نشانہ بنایا تھا اور پرینکا گاندھی سمیت کانگریس کے کئی سرکردہ لیڈران نے بھی اس واقعہ کی شدید تنقید کی تھی۔ کانگریس کا الزام ہے کہ شدھی کرن یگیہ بی جے پی سے وابستہ لوگوں نے کرایا ہے۔ پارٹی لیڈران نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آخر کانگریس کی ریلی کے بعد ہی رام لیلا میدان کے 'شدھی کرن' کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

☆☆

بین الاقوامی

سعودی عرب میں شدید بارشوں اور سیلاب کا خطرہ، مکہ سمیت کئی علاقوں میں ریڈ الرٹ

جدہ 27 اگست: سعودی عرب کے کئی علاقوں میں شدید بارش، گرج چمک کے ساتھ طوفان اور اچانک سیلاب کے خدشے کے پیش نظر ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ سعودی عرب کے قومی مرکز برائے موسمیات (این سی ایم) کے مطابق مکہ مکرمہ اور عسیر سمیت متعدد علاقوں میں موسمی صورتحال خطرناک رخ اختیار کر سکتی ہے۔ این سی ایم کی جانب سے مکہ مکرمہ ریجن کے میسان اور اس کے گرد و نواح کے لیے شدید بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ عسیر ریجن میں بھی المجاردہ، رجال المع اور ملحقہ علاقوں کے لیے ریڈ وارننگ نافذ کی گئی ہے۔ حکام نے ان علاقوں میں شدید بارش کے ساتھ گرج چمک، تیز ہواؤں اور اچانک سیلاب کے امکانات سے خبردار کیا ہے۔ جازان کے ابو عریش، احد المسارحہ اور آس پاس کے علاقوں کے لیے درمیانی درجے کی بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا گیا، جبکہ عسیر کے ابہا اور ملحقہ علاقوں میں دھند کے باعث بھی اورنج الرٹ نافذ کیا گیا ہے۔ جازان کے الدرب، عسیر کے البرک اور مکہ مکرمہ ریجن کے مقدس دارالحکومت کے لیے ہلکی بارش کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ قومی مرکز برائے موسمیات کی روزانہ پیش گوئی کے مطابق جازان، عسیر، الباحہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعض حصوں میں درمیانے سے شدید درجے کے گرج چمک والے طوفان متوقع ہیں۔ ان کے ساتھ ژالہ باری، تیز ہوائیں اور اچانک سیلاب آنے کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ راجدھانی ریاض میں جزوی طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ گرد و غبار کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش، تیز ہواؤں اور اڑتی ہوئی گرد کا امکان ہے۔ جدہ میں گرج والے بادل، تیز ہوائیں اور گرد و غبار متوقع ہیں، جبکہ دمام میں دھند اور جزوی طور پر ابر آلود موسم رہنے کی توقع ہے۔ ابہا اور الباحہ میں درمیانے سے شدید گرج چمک والے طوفان اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے، جبکہ تبوک میں موسم صاف رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بریدہ میں جزوی ابر آلود موسم اور گرد و غبار، حائل میں گرج والے بادل اور تیز ہوائیں، جبکہ جازان میں گرج چمک کے ساتھ بارش، تیز ہواؤں اور گرد و غبار کی توقع ہے۔ نجران میں بارش برسانے والے گرج چمک والے بادل، تیز ہواؤں اور گرد و غبار کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ درجہ حرارت کے اعتبار سے دمام میں سب سے زیادہ 46 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کی توقع ہے۔ ریاض، مدینہ منورہ اور بریدہ میں درجہ حرارت 45 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔ مکہ مکرمہ میں 42، جدہ میں 38، الباحہ میں 31 اور ابہا میں 30 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

بچوں کے لیے رات 12 بجے سے صبح 6 بجے تک بند رہے گا انسٹاگرام اور فیس بک، مقدمہ کا سامنا کر رہے میٹا کا اہم فیصلہ

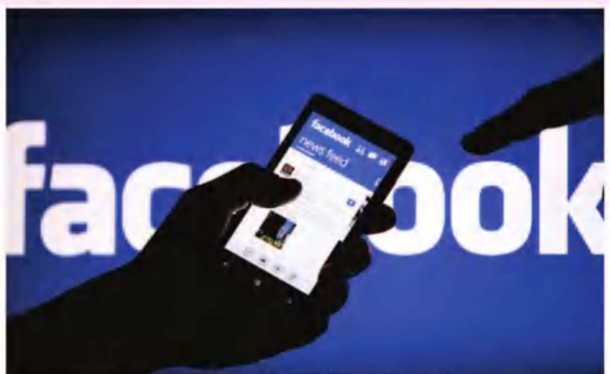

امریکہ 27 اگست 'میٹا' پر بچوں کو سوشل میڈیا کی لت لگانے کا سنگین الزام عائد کیا جاتا رہا ہے۔ اس معاملہ میں میٹا کو مقدمہ کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق امریکہ میں بچوں اور نوعمروں کی حفاظت سے متعلق ایک بڑے مقدمے کو ختم کرنے کے لیے میٹا نے ایک سمجھوتہ کیا ہے۔ میٹا اس معاملے میں تقریباً 17 ارب ڈالر ادا کرے گی اور بچوں کے لیے اپنی ایپس میں کئی بڑی تبدیلیاں گی۔ ان میں فیس بک اور انسٹاگرام پر ملا کر دن میں 2 گھنٹے کی ڈیفالٹ حد اور رات 12 بجے سے صبح 6 بجے تک استعمال پر پابندی شامل ہے۔ دراصل امریکہ کی کئی ریاستوں کے اٹارنی جنرل نے 2023 میں میٹا پر مقدمہ کیا تھا۔ الزام تھا کہ کمپنی نے فیس بک اور انسٹاگرام میں ایسے فیچر بنائے ہیں، جن سے بچوں اور نوعمروں کے ذریعہ ان ایپس کا استعمال ضرورت سے زیادہ بڑھتا ہے۔ ریاستوں کا کہنا تھا کہ اس سے بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کمپنی پر لوگوں اور والدین کو ان خطرات کے بارے میں گمراہ کرنے کا بھی الزام لگا۔ اس معاملے کی سماعت اگست 2026 میں کیلیفورنیا کی وفاقی عدالت میں شروع ہوئی تھی۔ سمجھوتہ ہونے کے بعد اب یہ مقدمہ ٹرائل کے طور پر آگے نہیں چلے گا، تاہم حتمی منظوری عدالت کو دینی ہے۔ اس رقم کو لے کر الگ الگ اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ کیلیفورنیا کے اٹارنی جنرل کے مطابق سمجھوتے میں ریاستوں کو 17 ارب ڈالر تک مل سکتے ہیں۔ میٹا نے اپنے بیان میں کل ادائیگی تقریباً 18 ارب ڈالر بتائی ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے سمجھوتے کی زیادہ سے زیادہ رقم تقریباً 16.68 ارب ڈالر بتائی ہے۔ اس رقم کا بڑا حصہ طے شدہ ہے، جبکہ تقریباً 5 ارب ڈالر سے زیادہ حصہ کچھ شرائط پر منحصر ہے۔ یہ اضافی رقم تبھی جاری ہوگی جب یوٹیوب اور ٹک ٹاک بھی بچوں کے لیے اسی طرح کے حفاظتی اقدامات کریں اور طے شدہ رقم ادا کریں۔ میٹا نے کہا ہے کہ وہ اس سمجھوتے کے لیے 2026 کی تیسری سہ ماہی میں تقریباً 10 ارب ڈالر کا قانونی خرچ درج کرے گی۔ بہرحال، فیس بک اور انسٹاگرام میں سب سے بڑا بدلاؤ 18 سال سے کم عمر صارفین کے لیے ہوگا۔ ان کے لیے دن میں 2 گھنٹے کی حد طے کی جائے گی۔ یعنی فیس بک اور انسٹاگرام کو ملا کر روزانہ 2 گھنٹے کی ڈیفالٹ حد ہوگی۔ اسے ہٹانے کے لیے والدین کی اجازت ضروری ہوگی۔ دونوں ایپس پر گزارا گیا وقت اسی مجموعی حد میں شمار ہوگا۔ ایک بڑی تبدیلی یہ کی جائے گی کہ رات میں ایپس بند رہیں گی۔ دی گئی جانکاری کے مطابق رات 12 بجے سے صبح 6 بجے تک نوعمر فیس بک اور انسٹاگرام کا استعمال نہیں کر سکیں گے۔

الجزائر: جنگل کی آگ 159 مقامات تک پہنچی، اب بھی کئی جگہ اٹھ رہے شعلے، ہلاکتوں کی تعداد 12 پہنچی

الجزائر 27 اگست: الجزائر کے شمال مشرق میں شدید جنگل کی آگ نے تباہی مچا دی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق آگ کی زد میں آنے کی وجہ سے 12 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ الجزائر کے صدر عبدالمجید تبون کی ہدایت پر وزیر داخلہ سعید سیود نے جمعرات کو بیجایہ اور جیجلے صوبہ کا دورہ کیا۔ زخمیوں کو دیکھنے کے لیے اسپتال پہنچے اور ریسکیو آپریشن کا جائزہ لیا۔ خبر رساں ایجنسی 'سنہوا' کے مطابق الجزائر کے وزیر داخلہ نے بتایا کہ مرنے والوں میں جیجلے کے 5، بیجایہ کے 4 اور تیجی اوجو کے 3 افراد شامل ہیں۔

افسران کے مطابق بدھ کو ملک بھر میں 159 مقامات پر آگ لگنے کے واقعات درج کیے گئے ہیں۔ صرف بیجایہ صوبہ میں 36 مقامات پر آگ لگی، جن میں سے 18 پر قابو پا لیا گیا ہے۔ پڑوسی صوبہ جیجلے کی 12 بلدیاتی اداروں میں بھی آگ سے نمٹنے کے لیے مہم جاری ہے۔ افسران نے مزید بتایا کہ سکیکدہ، ایل طارف، بویرا، تیجی اوجا اور تبسہ صوبوں میں لگی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں سے کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ جنگلات کی آگ کے درمیان الجزائر اور پڑوسی ملک تیونس میں بھی شدید ہیٹ ویو چل رہی ہے۔ افسران کے مطابق انتہائی درجہ حرارت نے آگ کے پھیلنے کا خطرہ مزید بڑھا دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الجزائر کے بحیرہ روم کے ساحلی علاقوں میں گرمیوں کے دوران جنگلات میں آگ لگنے کا خطرہ اکثر بڑھ جاتا ہے۔ حالیہ سالوں میں بڑھتی گرمی، خشک سالی اور تیز ہواؤں نے اس خطرے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ صدر عبدالمجید تبون کی ہدایت پر وزیر داخلہ سعید سیود نے وزیر صحت محمد صدیق آیت مسعودان کے ساتھ بیجایہ اور جیجلے کا دورہ کیا، تاکہ آگ بجھانے کی کوششوں کی نگرانی کی جا سکے اور زخمیوں کی خیریت دریافت کی جا سکے۔

☆☆

مجتبیٰ خامنہ ای شدید زخمی ہیں لیکن ان کی موت نہیں ہوئی ہے: ٹرمپ

امریکہ 27 اگست: ڈونالڈ ٹرمپ نے مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت کے حوالے سے اہم دعویٰ کر دیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق مجتبیٰ فروری میں ایران پر ہونے والے حملے میں شدید زخمی ہوئے تھے لیکن وہ ہلاک نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہت جلد ایک بڑی فتح حاصل کرنے والے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے بین الاقوامی پانیوں میں موجود تمام سمندری بارودی سرنگیں ہٹا دی گئی ہیں یا انہیں غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے ایران کو خبردار بھی کیا کہ علاقے میں بارودی سرنگیں بچھانے کی کوشش کرنے والے کسی بھی نئے جہاز یا کشتی کو فوری اور منظم طریقے سے تباہ کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ امریکی بحریہ نے انہیں آگاہ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے بین الاقوامی پانیوں میں موجود تمام بارودی سرنگیں یا تو ہٹا دی گئی ہیں یا ناکارہ کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی خلائی فورس آبنائے ہرمز کے ایک ایک انچ کی نگرانی کر رہی ہے۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ امریکہ بارودی سرنگوں کے حوالے سے "زیرو ٹالرنس" کی پالیسی رکھتا ہے اور کسی بھی نئی کوشش کا فوری فوجی جواب دیا جائے گا۔

بھارت کی موجودہ حکومت، ایسٹ انڈیا کمپنی کی راہ پر!

سرفراز احمد قاسمی

ایسٹ انڈیا کمپنی نے متحدہ ہندوستان کو کس طرح لوٹا، خاص طور پر ہندوستان کی دولت اور وسائل کو کیسے اس نے برطانیہ منتقل کیا، اس بارے میں تاریخ کے اوراق بھرے پڑے ہیں، ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے انگریز سامراج نے 200 برس تک حکومت کی اور ہندوستانی معیشت کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا تھا، ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کے بہانے ہندوستان میں داخل ہوئی، اگر ہم متحدہ ہندوستان میں اس کمپنی کے داخلے کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس کمپنی نے سب سے پہلے تجارت کے بہانے، تاج برطانیہ کے نمک خوار، انگریز عہدیدار اور تاجرین کے بھیس میں خفیہ طریقے سے 1608ء میں داخل ہوئے، انھوں نے سب سے پہلے گجرات کی بندرگاہ سورت میں اپنے قدم رکھے، جبکہ ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام 1600ء میں عمل میں لایا گیا تھا اور پھر 1611ء میں کمپنی نے خلیج بنگال کے ساحل آندھرا پر واقع مسولی پٹنم میں اپنی پہلی فیکٹری قائم کی، یہ کمپنی بتدریج اپنی موجودگی کا احساس دلاتی رہی اور اپنی سرگرمیوں کو وسعت دیتی رہی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کیپٹن تھامس نے 1612ء میں سورت کے قریب پرتگالیوں کو شکست سے دوچار کیا، حالانکہ خود پرتگالی ہندوستان میں اپنی سرگرمیوں کو وسعت دے کر یہاں اپنا دبدبہ و اجارہ داری قائم کرنے کے خواہاں تھے۔ جس وقت انگریز بہادر ایسٹ انڈیا کمپنی کی شکل میں ہندوستان میں داخل ہوئے، اس وقت ملک پر مغل بادشاہ جہانگیر کی حکومت تھی، چنانچہ اس کمپنی نے جہانگیر کے دربار سے شاہی فرمان حاصل کرتے ہوئے 1613ء میں سورت میں مستقل فیکٹری قائم کی، برطانوی حکومت نے 1615ء میں سر تھامس رو کو اپنا سفیر بنا کر ہندوستان بھیجا اور وہ جہانگیر کے دربار میں حاضر ہوا، اس طرح ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان میں اپنے تجارتی حقوق مزید مستحکم کر لئے، 19 دسمبر 2018ء کو الجزیرہ میں jason hickel پروفیسر انسٹیٹیوٹ فار انوائرنمنٹل، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی وفیلو رائل سوسائٹی آف آرٹس کا ایک مضمون شائع ہوا ہے، جس میں انہوں نے معروف ماہر اقتصادیات کی ایک نئی تحقیق کا حوالہ دیا ہے، جسے کولمبیا یونیورسٹی پریس نے حال ہی میں شائع کیا ہے۔ اس تحقیق میں انہوں نے ہندوستان میں انگریز سامراج کے 200 سالہ دور اقتدار میں ٹیکس اور ٹریڈ سے متعلق تمام تفصیلات جمع کی ہیں، انسا پٹنائک کے مطابق 1765 سے 1938 عیسوی کے دوران ہندوستان سے انگریزوں نے تقریبا 45 کھرب ڈالرس برطانیہ منتقل کیے، آج کے تناظر میں اس کو دیکھا جائے تو برطانیہ کے 45 کھرب ڈالرز، آج کے سالانہ جی ڈی پی سے 17 گنا زیادہ بنتے ہیں، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس قدر کثیر رقم انگریزوں نے برطانیہ کیسے منتقل کی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ رقم تجارتی نظام کے ذریعے منتقل ہوئی، ہندوستان پر قبضہ سے قبل، ابتدائی دور میں انگریز ہندوستانی تاجرین سے عام طریقے کے تحت قیمت ادا کر کے پارچہ جات اور چاول خریدا کرتے تھے، زیادہ تر ان اشیاء کی قیمت چاندی کی شکل میں ادا کی جاتی تھی، دوسرے ملکوں کے ساتھ بھی انگریز اسی قسم کی تجارت کرتے تھے لیکن 1765 عیسوی میں اس عمل میں اس وقت تبدیلی آئی جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے برصغیر ہند پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا، اس طرح ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستانی تجارت پر اپنی اجارہ داری قائم کر لی اور ملک میں محاصل حاصل کرنا شروع کر دیا اور کمال ہوشیاری کے ساتھ محاصل سے حاصل ہونے والی آمدنی کو برطانوی استعمال کے لیے ہندوستانی مصنوعات کی خریدی میں استعمال کیا جانے لگا، بالفاظ دیگر ہندوستانی مصنوعات کی قیمت اپنی جیب سے ادا کرنے کے بجائے انگریز تاجرین نے وہ مصنوعات مفت حاصل کی اور کسانوں سے ٹیکس کی شکل میں حاصل کردہ رقم سے کسانوں سے ہی مصنوعات حاصل کی، یہ دراصل ایک اسکام تھا، جسے ہم بڑے پیمانے پر چوری یا سرقہ بھی کہہ سکتے ہیں، انگریز بہادر کی اس چوری کا ہندوستانیوں کو پتہ نہیں چل سکا کیونکہ جو انگریز مصنوعات خریدا کرتے تھے وہ دوسرے انگریز ہوا کرتے تھے، محاصل حاصل کرنے والے نہیں، دوسری طرف برطانیہ بڑے پیمانے پر فولاد، ٹار اور ٹمبر، یورپ سے امپورٹ کرتا رہا، یہ ایسی مصنوعات تھیں جو برطانیہ کے صنعتی عمل کے لیے بہت ضروری تھے، اس طرح انگریزی سامراج نے ہندوستان سے ایک منصوبہ بند انداز میں سرقہ کیا، ایسٹ انڈیا کمپنی، ہندوستانی مصنوعات کو قیمت خرید سے کہیں زیادہ قیمتوں پر دوسرے ممالک کو فروخت کر دیا کرتی تھی، مگر جیسے ہی ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی اجارہ داری ختم ہوئی، ہندوستانی ایکسپورٹرس کو دوسرے ملکوں کی مصنوعات راست ایکسپورٹ کرنے کی اجازت مل گئی لیکن اس کے لیے ان تاجرین کو کسی نہ کسی طرح برطانیہ پر انحصار کرنا پڑتا تھا، ایک اور اہم بات یہ ہے کہ ہندوستانی مصنوعات کی فروخت سے ہونے والی آمدنی انگریز سامراج نے چین کے علاقوں پر قبضہ کرنے اور 1857ء کی بغاوت غدر کو ختم کرنے استعمال کی، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہندوستان پر انگریزوں کے 200 سالہ قبضے کے دوران ہندوستانیوں کی فی کس اوسط آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہوا، جبکہ 1870ء تا 1920ء ہندوستان میں بھوک وافلاس کا شکار ہو کر لاکھوں ہندوستانی فوت ہوئے، آپ کو جان کر حیرت ہوگی کہ ہندوستان کو لوٹنے والی ایسٹ انڈیا کمپنی کا مالک اسوقت ایک ہندوستانی صنعت کار سنجیو مہتا ہے، انہوں نے اس کمپنی کو لگژری گڈس (مصنوعات) کا کاروبار کرنے والی کمپنی میں تبدیل کر دیا ہے، سنجیو مہتا، ہندوستانی نژاد برطانوی صنعت کار ہیں، کبھی دنیا کی ایک بڑی نوآبادیاتی طاقت کے طور پر تاریخی کردار ادا کرنے والی ایسٹ انڈیا کمپنی، اب معیاری چائے (انواع واقسام کی چائے کی پتی) کافی، چاکلیٹس اور تحفہ تحائف کے پیاکجس کا کاروبار کرتی ہے۔

یہ تو ایسٹ انڈیا کمپنی کی کہانی تھی، ان دنوں مودی حکومت کے اقتدار کے 12 سال مکمل ہونے پر ملک کی سیاسی فضا میں ایک نیا ہنگامہ اور زبردست بحث چھڑ گئی ہے، ایک طرف جہاں اقتدار کے ایوانوں میں 12 سالہ دور حکومت کی کامیابیوں کا ڈھنڈورا پیٹا جارہا ہے، اسے ترقیاتی دور قرار دیا جارہا ہے تو وہیں دوسری طرف اپوزیشن جماعتوں، معاشی ماہرین اور سماجی کارکنوں نے موجودہ حکومت کے بڑے بڑے انتخابی وعدوں کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے، اور کہا یہ جارہا ہے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی راہ پر چلتے ہوئے مودی حکومت ملک کو کنگال بنارہی ہے اور پوری طاقت کے ساتھ یہاں لوٹ کھسوٹ اور ڈاکہ زنی کا بازار گرم کر رکھا ہے، نریندر مودی کے بڑے بڑے انتخابی وعدے، 12 سالہ حکومتی کارکردگی اور اسکی حقیقت نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے، حکومت بیک فٹ پر ہے، پرکشش نعروں کی بھرمار نے نوجوانوں کو مایوس کر دیا ہے، 12 سال کا طویل عرصہ کسی بھی حکومت کی کارکردگی، اسکے نتائج کو جانچنے اور پرکھنے کے لیے کافی ہوتا ہے، مگر زمینی حقائق یہ بتاتے ہیں کہ حکومت کے معاشی اور سماجی ماڈل نے عام انسان کو مایوس کیا ہے اور مایوسی نے انھیں مہنگائی و بے روزگاری کے دلدل میں ڈھکیل دیا ہے۔ 2014 کے عام انتخابات کے لیے گجرات کے چیف منسٹر نریندر مودی کو پارٹی کی جانب سے وزیراعظم کا امیدوار بنانے کے بعد مودی نے بی جے پی انتخابی مہم کی باگ ڈور سنبھالتے ہی عوام کی تائید وہمدردی حاصل کرنے کے لیے کئی پرکشش وعدے کیے، ان میں ایک وعدہ یہ بھی تھا کہ بیرونی ممالک کے بینکوں میں موجود ملک کا کالا دھن واپس لا کر ہندوستان کے ہر شہری کے بینک اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے منتقل کیے جائیں گے لیکن 12 سال کے عرصے میں نہ تو بیرون ممالک سے کالا دھن واپس آیا اور نہ ہی کسی شہری کے کھاتے میں ایک روپیہ بھی جمع ہوا، 15 لاکھ روپے دینے کے بجائے حکومت نے پیٹرول، ڈیزل، پکوان گیس کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کر دیا اور نوٹ بندی وجی ایس ٹی کے ذریعے عام شہریوں کی محنت کی کمائی بھی پوری طریقے سے نچوڑ لی گئی، ملک کے بے روزگار نوجوانوں کو ہر سال دو کروڑ نئے روزگار فراہم کرنے کی ضمانت دی گئی تھی لیکن 12 سالہ دور حکومت میں بے روزگاری کی شرح پچھلی چند دہائیوں کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی ہے، امتحانات اور ملازمتوں کے امتحانات میں پرچہ جات کا افشا ہونا، تقرریوں میں تاخیر اور خانگی شعبے میں بدحالی کے باعث ملک کا تعلیم یافتہ نوجوان آج اپنے حق کے لئے سڑکوں پر لاٹھیاں کھانے کے لیے مجبور ہے، روزگار مانگنے پر انھیں لاٹھیاں، آنسو گیس اور گولیاں مل رہی ہیں، ملک کے 100 اہم شہروں کو جدید اور عالمی معیار کے اسمارٹ سٹی میں تبدیل کرنے کا وعدہ تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ مانسون کی معمولی بارش میں بھی ملک کے بڑے بڑے شہر پانی میں ڈوب جاتے ہیں، ناقص ڈرینج سسٹم، سڑکوں پر کچرے کے انبار، پینے کے صاف پانی کا بحران، یہ ثابت کرتا ہے کہ اسمارٹ سٹی کا منصوبہ صرف کاغذی اشتہارات تک محدود ہو کر رہ گیا۔ پی ایم آواس یوجنا کے تحت سال 2022 تک ملک کے ہر بے گھر اور غریب، شہری کو پکا مکان دینے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ آج بھی لاکھوں غریب خاندان چھت سے محروم ہیں جبکہ دوسری جانب مختلف بہانوں سے غریبوں کی بستیوں اور مکانات پر بلڈوزر چلا کر انہیں بے گھر کرنے کا ایک نیا اور خوفناک کلچر ملک میں قائم کر دیا گیا۔

ہے، بڑھتی ہوئی مہنگائی پر قابو پانے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن مہنگائی کی مار کا نعرہ لگا کر اقتدار میں آنے والی مودی حکومت نے مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے تمام وعدوں کو ہوا میں اڑا دیا، پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں نے جہاں ہر چیز کو مہنگا کیا وہیں ایل پی جی، دالیں، چاول، دودھ اور ترکاریاں اتنی مہنگی ہو گئی ہیں کہ غریب، مزدور اور اوسط طبقے کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنا بھی محال ہو چکا ہے، ایسا لگتا ہے کہ روزمرہ اشیاء کی قیمتیں من مانی طریقے سے فروخت ہو رہی ہیں اور قیمتوں پر کوئی لگام نہیں ہے، ملک میں بھکمری عروج پر پہنچ چکی ہے، شفافیت اور صفر کرپشن کا جھوٹا نعرہ لگانے والی حکومت پر اپوزیشن کی جانب سے سنگین مالی بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کیے جارہے ہیں، جل جیون مشن جیسے اربوں روپے کے قومی منصوبوں میں ابتر تعمیرات، مقامی سطح پر کمیشن خوری اور رشوت ستانی کے واقعات نے یہ واضح کر دیا کہ نہ کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا کا نعرہ محض سیاسی لفاظی سے زیادہ کچھ نہیں تھا، پی ایم کیئر فنڈ اور مندروں کے چندہ ڈکیتی تک کو نہیں چھوڑا جارہا ہے، گنگا ندی کو آلودگی سے پاک اور صاف، شفاف بنانے کی ضمانت دی گئی، اس کے لیے اربوں روپے کے فنڈس جاری کیے گئے، تاہم ماحولیاتی ماہرین کی رپورٹ کے مطابق آج بھی گنگا ندی میں کیمیائی فضلہ اور زہریلا پانی گر رہا ہے اور ندی کی حالت 12 سال پہلے کے مقابلے میں مزید ابتر ہو گئی ہے، ملک کو پانچ ٹریلین ڈالر کی عالمی معاشی طاقت بنانے کا وعدہ تھا لیکن عالمی مالیاتی اداروں، آئی ایم ایف کی رپورٹس اور معاشی اشاریوں کے مطابق فی کس آمدنی، معاشی عدم مساوات اور افراط زر کی وجہ سے اسوقت ملکی معیشت کو شدید بحران کا سامنا ہے، ملک کی جی ڈی پی درجہ بندی میں کوئی متوقع استحکام نہیں آسکا، ممبئی اور احمد آباد کے درمیان 2022 تک بلٹ ٹرین دوڑانے کا سنہرا خواب دکھایا گیا تھا لیکن 12 سال گزرنے کے باوجود بلٹ ٹرین پراجیکٹ زمینی، نزاعی مسائل اور تکنیکی تاخیر کی وجہ سے ادھورا پڑا ہے، جبکہ ملک کی عام مسافر ٹرینوں میں بدحالی، تاخیر اور حادثات کے واقعات میں مسلسل اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ حکومت تشکیل پانے کے پہلے 100 دنوں کے اندر سوئس بینک اور دیگر غیر ملکی اکاؤنٹس میں موجود تمام کالا دھن واپس لانے کی پکی ضمانت دی گئی تھی لیکن 12 سال کا طویل عرصہ گزرنے کے بعد کالا دھن واپس تو نہیں آیا مگر کئی صنعت کار، ملک کے بینکوں کو لوٹ کر بیرون ممالک فرار ہو گئے، 2014 سے قبل امریکی ڈالر کے مقابلے ہندوستانی کرنسی کی گرتی ہوئی قدر پر کڑی تنقید کی گئی تھی اور روپے کو ڈالر کے برابر مضبوط بنانے کا دعوی کیا گیا تھا لیکن موجودہ دور میں ہندوستانی روپیہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ کر ایشیا کی سب سے کمزور ترین کرنسیوں کی فہرست میں شامل ہو چکا ہے، 12 سال کی اس ناکام کارکردگی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اچھے دن کا وعدہ صرف ایک انتخابی سراب تھا، عام شہری، آج بے روزگاری، کمر توڑ مہنگائی اور معاشی بحران کے بدترین دور سے گزر رہا ہے، ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کا نوجوان طبقہ ہے جو آج سب سے زیادہ بے چینی، اضطراب اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے، شاید اسی لیے وہ ملک کے مختلف شہروں میں سڑکوں پر ہے، حکومت کے خلاف نعرے بازی کر رہا ہے اور حکومت کی غلط پالیسوں کو اجاگر کر رہا ہے، عوامی سطح پر نوکریوں کی عدم دستیابی اور گرتی ہوئی معاشی صورتحال نے حکمران جماعت کے لیے شدید چیلنجس کھڑے کر دئے ہیں، آنے والے دنوں میں یہ دیکھنا انتہائی اہم ہوگا کہ کیا حکومت ان بنیادی سوالات، 12 سالوں کا حساب اور معقول جواب پیش کر پاتی ہے یا پھر اپوزیشن سمیت نوجوانوں کے اندر اٹھنے والا طوفان سیاست میں کوئی بڑا انقلاب لائے گا، ایسے میں سوال یہی ہے کہ کیا ملک کی موجودہ مودی حکومت ایسٹ انڈیا کمپنی کی راہ پر ہے؟ پھر اس سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟

رابطہ: 8099695186

خاموش انقلاب کا فکری و ادبی مطالعہ

اسامہ فاروقی

تاریخ انسانیت کے افق پر روشن ہونے والے بعض نام اپنے ساتھ کسی ظاہری طمطراق، دنیاوی وجاہت یا نعرہ ہائے تحسین کی گونج نہیں رکھتے، لیکن ان کے عمل کی خاموش لہریں وقت کے دھارے کا رخ بدلنے کا حوصلہ رکھتی ہیں۔ دنیا کا عمومی مزاج یہ رہا ہے کہ وہ ظاہری شان وشوکت اور ہنگامہ خیز کامیابیوں پر فریفتہ ہوتی ہے، مگر حقیقت کے غواص خوب جانتے ہیں کہ معاشرے کی معنوی تشکیل، اخلاقی تطہیر اور فکر و عمل کی پائیدار بنیادیں ان ہستیوں کے دستِ ہنر سے استوار ہوتی ہیں جو شہرت ونمود کی ہوس سے بے نیاز، گمنامی کے گوشوں میں بیٹھ کر اپنے خونِ جگر سے چراغ معرفت کو جلاتی ہیں۔ انہی مخلص اور عزیمت شعار نفوس کی خاموش جدوجہد جب برگ وبار لاتی ہے تو ایک زمانے کو بیدار کر دیتی ہے۔ فاضلِ نوجوان مولانا اعجاز کریم قاسمی (استاذ مدرسہ احمدیہ، ابابکر پور، ویشالی) کی تازہ مرتب کردہ تصنیف "خاموش انقلاب" (حضرت مولانا الحاج عبدالقیوم شمسیؒ کی حیات و خدمات) کا مطالعہ کرتے ہوئے فکر ونظر کے اسی آفاقی سچ کا بار بار ادراک ہوتا ہے۔

اس کتاب سے راقم الحروف کی معنوی وابستگی اور قلبی تعلق کا پس منظر بھی خاصا لطیف اور فکر انگیز ہے۔ کتاب کی رسمِ اجرا اور اس سے وابستہ علمی محفل کا مژدہ سب سے پہلے روزناموں کے صفحات کے ذریعے مجھ تک پہنچا تھا۔ یہ ایک خبر تھی جو دل میں اتری، مگر اس کی قدر و قیمت کا کامل اندازہ اس وقت ہوا جب حاجی پور کے ممتاز و کہنہ مشق ادیب، ہمارے محترم و مکرم چچا انوار الحسن وسطوی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ چچا صاحب نے اپنی شدید علالت کا ذکر کرتے ہوئے انتہائی حسرت اور افسوس سے فرمایا کہ صحت کی معذوری کے باعث وہ اس پروقار اور یادگار تقریب میں شریک نہ ہو سکے، حالاں کہ اس علمی و ادبی محفل میں ان کی موجودگی ان کے لیے ایک دلی خواہش اور اہم اخلاقی فریضہ تھی۔ ان کے لہجے میں پوشیدہ اس ندامت اور حسرت نے میرے اندر ایک عجیب ارتعاش پیدا کیا۔ ایک ایسے پختہ کار ادیب کا کسی کتاب کے اجرا پر اس درجے تاثر لینا اس بات کی روشن دلیل تھا کہ زیرِ بحث آفرینش کوئی معمولی کتابی کاوش نہیں، بلکہ یہ حیات و افکار کا ایک ایسا وقیع مرقع ہے جس میں ایک عہد کی دینی، علمی اور تہذیبی تاریخ کی نبضیں دھڑک رہی ہیں۔ اس قلبی اشتیاق کو مزید تازگی اس وقت ملی جب صاحبِ سوانح کے لائق و فائق فرزند، فاضلِ گرامی مولانا محمد قمر عالم ندوی صاحب نے مرکز مسجد نون گولہ کے قریب نہایت خلوص، شفقت اور محبت کے ساتھ یہ کتاب مجھے بطورِ تحفہ عنایت فرمائی۔ اس علمی عطیے کو قبول کرتے ہوئے میں نے محسوس کیا کہ یہ محض کاغذ و روشنائی کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک ایسی شخصیت کی ریاضتِ حیات کا نچوڑ ہے جس نے غربت کی خاک سے اٹھ کر علم وتقویٰ کی ثریا کو چھولیا۔ کتاب کو کھولتے ہی ایک عجب روانی اور علمی متانت کا احساس ہوتا ہے جو قاری کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا ہے۔

مولانا اعجاز کریم قاسمی کی یہ مرتب کردہ کاوش "خاموش انقلاب"، جو نور القمر لائبریری (مدنی نگر، مہوا، ویشالی) کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی ہے، مجموعی طور پر ۱۳۶ صفحات پر محیط ہے۔ مؤلف نے مواد کو چھ منطقی اور مربوط حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ حضرت مولانا عبدالقیوم شمسیؒ کی ولادت، خاندانی پس منظر، یتیمی اور ابتدائی فکری تشکیل پر محیط ہے۔ دوسرا حصہ مدرسہ اسلامیہ اماموری کی تعمیر و تشکیل، ادارہ سازی اور تدریسی جدوجہد کا احاطہ کرتا ہے۔ تیسرے حصے میں آپ کی زاہدانہ زندگی، امامت، عبادات اور روحانیت کو موضوع بنایا گیا ہے۔ چوتھے حصے میں خاندانی اخلاق، تعلیمِ نسواں اور اجتماعی رویوں کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ پانچواں حصہ علمی و تصنیفی ترکے اور اصلاحی اردو لائبریری کے قیام پر روشنی ڈالتا ہے، جب کہ چھٹا حصہ اکابر و معاصرین علماء کے مقالات، تاثرات اور منظوم خراجِ عقیدت کے لیے مختص ہے۔ سوانح نگاری ایک ایسا باریک اور نازک فن ہے جس میں اگر احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جائے تو تحریر یا تو خول میں بند خشک تاریخ بن جاتی ہے یا پھر غلو آمیز مدح سرائی کا شکار ہو کر اپنا علمی وقار کھو بیٹھتی ہے۔ لیکن مرتب نے اس پوری کتاب میں جس علمی توازن، تحقیقی دیانت اور اسلوبی شائستگی کا مظاہرہ کیا ہے، وہ داد کے قابل ہے۔ انہوں نے کسی مقام پر بھی صاحبِ سوانح کی شخصیت کو فوق البشر ثابت کرنے کی مصنوعی کوشش نہیں کی، بلکہ ان کی زندگی کے انسانی، معاشی اور تاریخی حقائق کو من وعن پیش کر کے یہ دکھایا ہے کہ کس طرح ایک انسانِ مومن اللہ کی توفیق اور اپنے عزمِ مصمم سے نامساعد حالات کے پہاڑوں کو کاٹ کر راستہ بناتا ہے۔

کتاب کا پہلا حصہ انسانی جذبات کو جھنجھوڑنے والا اور عزم و ہمت کی نایاب مثال ہے۔ حضرت مولانا عبدالقیوم شمسیؒ کی عمر ابھی صرف ڈیڑھ برس تھی کہ والدہ ماجدہ کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ والدِ گرامی شیخ موسیٰ کی ناداری، عسرت اور جفاکشی کے ماحول میں آپ کی پرورش ہوئی۔ وسائل کی شدید قلت، کتابوں سے محرومی اور پھر معاشی مجبوریوں کے تحت پٹنہ کے قیام کے دوران بیڑی سازی جیسے کٹھن اور معمولی کام سے وابستگی یہ وہ تمام تر تلخ حقائق ہیں جو کسی بھی عام انسان کی ہمت توڑنے کے لیے کافی تھے۔ لیکن قدرت جن نفوسِ قدسیہ سے عظیم تاریخی کام لینا چاہتی ہے، ان کی تربیت کے لیے وہ عسرت اور جدوجہد ہی کو بطورِ کورس منتخب کرتی ہے۔ بیڑی سازی کے دوران حلال روزی کی طلب اور دوسری طرف علماء و اولیاء کی مجالس سے کسبِ فیض کا شغف، یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کی روح ابتدا ہی سے پاکیزگی اور بیداری کی طالب تھی۔ پٹنہ کی علمی و سیاسی فضا اور بالخصوص صالحین کی صحبت نے آپ کے اندر وہ فکری و اخلاقی پختگی پیدا کی جو بڑی بڑی درسگاہوں کی ڈگریوں سے حاصل نہیں ہوتی۔

کتاب کے اگلے حصے میں مدرسہ اسلامیہ اماموری، ویشالی کے قیام اور اس کے چالیس سالہ تعلیمی سفر کی جو تفصیلات پیش کی گئی ہیں، وہ دراصل ویشالی کے ایک پورے علاقے کی تعلیمی و تہذیبی تاریخ کی بحالی کا احاطہ کرتی ہیں۔ ۱۹۷۷ء سے شروع ہونے والا یہ سفر محض ایک مدرسے کی عمارت کھڑی کرنے کی داستان نہیں، بلکہ ایک پسماندہ گوٹھ کو علم وفکر کے نور سے منور کرنے کی عظیم تحریک ہے۔ مولانا شمسیؒ نے ایک استاد، مربی اور صدر مدرس کے طور پر جس صبر، استقامت اور دردمندی کے ساتھ نسلِ نو کی آبیاری کی، اس کا نتیجہ آج اس صورت میں سامنے ہے کہ اماموری کی بستی سے درجنوں حفاظ، علماء، انجینئرز اور ڈاکٹرز پیدا ہو کر ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔ صاحبِ سوانح کی شخصیت کا ایک اور درخشاں پہلوان کی ہمہ جہتی اور سنتِ نبویؐ پر مبنی جامعیت ہے۔ وہ صرف مدرسے کے چاردیواری تک محدود استاد نہیں تھے، بلکہ بستی کی جامع مسجد کے امام، اصلاحِ معاشرہ کے علمبردار، تعلیمِ نسواں کے حامی اور سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کے ایک معتبر اور صاحبِ اجازت وخلافت بزرگ بھی تھے۔ خانقاہی نظام کی روحانیت کو دعوت وتبلیغ کے عملی میدان سے جوڑنا اور زہد و قناعت کی زندگی گزارتے ہوئے جدید عصری تقاضوں، مثلاً اصلاحی اردو لائبریری کے قیام کے ذریعے اردو زبان و ادب کے فروغ کی فکر کرنا، ان کی عبقری شخصیت کا بین ثبوت ہے۔

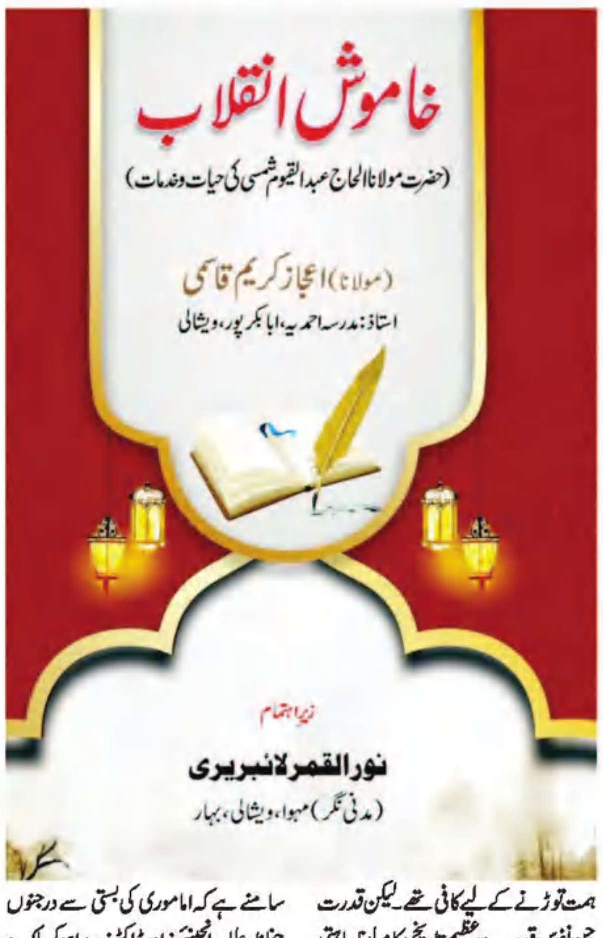

مضمون نگاری یا تبصرہ نگاری میں عموماً تحریر کا اسلوب اور ساخت سب سے اہم عنصر ہوتے ہیں۔ اس کتاب کے حوالے سے اب تک جو تحریریں نظر سے گزری ہیں، ان میں سے اکثریت نے واقعہ نگاری یا محض عقیدت مندانہ تاثرات کو فوقیت دی ہے۔ مگر جب ہم اس کتاب کا مجموعی اور گہرا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات کھلے طور پر سامنے آتی ہے کہ خاموش انقلاب محض ایک شخص کا شجرہ یا سوانح نہیں، بلکہ یہ عصری مسلم معاشرے کے لیے ایک فکری منشور ہے۔ یہ کتاب اس بات کا زندہ ثبوت پیش کرتی ہے کہ اسلامی تاریخ میں رجال سازی (شخصیت تراشی) کا جو کام خانقاہوں اور قدیم مدارس نے کیا تھا، وہ آج بھی مخلص افراد کے ذریعے ممکن ہے۔ کتاب کی زبان شستہ، اسلوب متوازن اور ترتیب نہایت دلکش ہے۔ مرتب مولانا اعجاز کریم قاسمی نے علمی احتیاط کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام دستیاب ماخذات، خصوصاً مولانا نیاز احمد قاسمی کی سابقہ کاوشوں اور صاحبانِ بصیرت کے مشاہدات کو سلیقے سے یکجا کیا ہے۔ کتاب کے آخری حصے میں شامل تقاریظ اور تاثرات اس تحریر کی علمی اور تاریخی قدر و قیمت میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ لہٰذا "خاموش انقلاب" ایک ایسی کتاب ہے جو قارئین کے اندر ایک نیا فکری جذبہ، دینی غیرت اور عمل کی تڑپ پیدا کرتی ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ انقلاب کا مطلب صرف ہنگامے، نعرے یا سڑکوں کا شور نہیں ہوتا، بلکہ خاموشی سے دلوں کو بدلنا، نسلوں کے اخلاق کو سنوارنا اور بستیوں میں علم کے دیپ جلانا ہی حقیقی اور پائیدار انقلاب ہے۔ یہ تصنیف نہ صرف ویشالی اور بہار کی دینی تاریخ کا ایک وقیع دستاویز ہے بلکہ ہر اس طالب علم، داعی اور مصلح کے لیے مشعلِ راہ ہے جو گمنامی کی وادیوں میں رہ کر رب کی رضا کے لیے تاریخ رقم کرنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتب کی اس علمی کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے اور حضرت مولانا عبدالقیوم شمسیؒ کے فیوض و برکات کو تا دیر جاری و ساری رکھے۔ آمین۔

رابطہ: 8797303966

میرے والد، محمد ابوالقاسم انصاری

محرابِ مسجد سے فوجی بیرک تک

محمد عارف انصاری

بعض شخصیات زندگی میں تاریخ کا حصہ بن جاتی ہیں اور بعض اپنے کردار، خدمات اور خاموش طرزِ حیات کے باعث وفات کے بعد بھی زندہ رہتی ہیں۔ میرے والد محمد ابوالقاسم انصاریؒ بھی ایسی ہی شخصیات میں سے تھے۔ ان کی زندگی محض ایک فرد کی داستان نہیں بلکہ ایک خاندانی اور سماجی سفر کا بیان ہے، جس میں محنت، جفاکشی، خدمتِ وطن اور سادگی نمایاں ہیں۔ ان کے انتقال کے بعد جب میں ماضی پر نظر ڈالتا ہوں تو خاندانی ورثہ، اس کی روایات اور بزرگوں کی اقدار نگاہوں کے سامنے تازہ ہو جاتی ہیں۔ یہی احساس مجھے ان کی حیات و خدمات قلم بند کرنے پر آمادہ کرتا ہے تاکہ یہ سرمایہ محفوظ رہے۔ ہمارے خاندان کے موجودہ شجرے کی بنیاد میرے جدِ امجد مولوی علیم الدین انصاریؒ پر قائم ہوتی ہے۔ دیہی معاشرے میں محدود تعلیمی ماحول کے باوجود انہوں نے تعلیم، اخلاق اور سماجی وقار کی ایسی روایت قائم کی جو نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔ ان کے چار صاحبزادے تھے: عبدالحکیم انصاری، منشی محمد یعقوب انصاری، محمد امین انصاری اور محمد ایوب انصاری، جبکہ دو صاحبزادیاں، 'رسولن' جن کا نکاح سیتامڑھی کے تحت سرسنڈ کے موضع چکنی کے محمد اسحاق انصاری سے اور 'وکیلن' جن کا نکاح سیتامڑی کے تحت بیلا تھانہ کے موضع گھرساہا کے محمد جان انصاری سے ہوا۔ وکیلن خاتون ہی میری دادی ساس ہوئیں۔ بڑے صاحبزادے عبدالحکیم انصاری کے تین بیٹے محمد شفیع انصاری، محمد شبیر انصاری اور محمد بشیر انصاری تھے، جبکہ ان کی ایک صاحبزادی تقدیرن خاتون تھیں، جن کا نکاح موضع بندھی کے عبدالغفور انصاری سے ہوا۔ دوسرے صاحبزادے منشی محمد یعقوب انصاری اپنے علاقے کے تعلیم یافتہ، باوقار اور اپنی وفات تک ہر پور وابلہیا پنچایت کے معزز سرپنچ تھے۔ ان کے تین بیٹے عبدالشکور، عبدالغفور اور عبدالمنان انصاری ہوئے، جبکہ چار بیٹیاں نصیرن، بشیرن، سبیلہ اور جمیلہ خاتون مختلف معزز خاندانوں میں بیاہی گئیں۔ یوں خاندان کا دائرہ وسیع ہوا، مگر باہمی رشتوں کی مضبوطی اور خاندانی شناخت ہمیشہ برقرار رہی۔ میرے دادا محمد امین انصاریؒ، مولوی علیم الدین انصاریؒ کے تیسرے صاحبزادے تھے۔ ان کی اہلیہ یعنی میری دادای کا اصل نام شرف النساء تھا، جو دیہاتی لب ولہجے اور عوامی استعمال کے باعث بعد میں "شریفن" کے نام سے معروف ہوگئیں۔ ان کے پانچ بیٹے محمد ابوالقاسم، محمد ہاشم، محمد ناظم، محمد ہارون اور محمد مبین انصاری تھے۔ محمد ناظم اور محمد ہارون انصاری کا انتقال گزشتہ کئی برس قبل ہو چکا تھا، جبکہ ایک صاحبزادی مہر النساء ہیں، جن کا نکاح موضع بلہیا ہی کے ڈاکٹر محمد نذیر انصاری سے ہوا، جو بعد میں مشرقی چمپارن کے موضع دوستیا میں طبابت سے وابستہ ہوئے اور وہیں اپنا مسکنِ ثانی بنایا، جہاں 2021ء میں ان کا انتقال ہو گیا۔ میرے والد پانچوں بھائیوں اور بہن میں سب سے بڑے تھے۔ ان میں بچپن ہی سے احساسِ ذمہ داری، سنجیدگی اور سادگی نمایاں طور پر موجود تھی۔ میرے پردادا کے سب سے چھوٹے صاحبزادے محمد ایوب انصاری کے تین بیٹے محمد اختر، محمد انور اور محمد افضل انصاری تھے، جبکہ چار صاحبزادیاں عاصمہ، سلمہ، سلیمہ اور نسیمہ خاتون مختلف معزز خاندانوں میں بیاہی گئیں۔ عاصمہ خاتون کا نکاح پر یہار کے موضع ایکڈنڈی کے عبدالغفور انصاری، سلمہ خاتون کا مرزاپور کے محمد فضیلت انصاری، سلیمہ خاتون کا میرے چھوٹے چچا محمد مبین انصاری اور نسیمہ خاتون کا نانپور کے محمد نسیم انصاری سے ہوا۔ یہ شجرہ ہمارے خاندان کی مضبوط روایات، سماجی روابط اور باہمی رشتوں کی گواہی دیتا ہے، جن کی چھاپ میرے والد کی

شخصیت پر بھی واضح طور پر ہمیشہ نمایاں اور برقرار تھی۔ میرے والد محمد ابوالقاسم انصاری کی پیدائش موضع بلہیا، تھانہ باجپٹی، اس وقت کے ضلع مظفر پور، موجودہ ضلع سیتامڑھی میں ہوئی۔ ان کی نانیہال موضع مدھوبن بَنہیا، باجپٹی (سابق وزیر حکومتِ بہار محترمہ رنجو گیتا کا سسرالی گاؤں) میں تھی۔ ان کے نانا محمد یوسف انصاری اور ماموں محمد عیسیٰ انصاری عرف تقوی انصاری تھے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں سے متصل دھنکول کے مکتب میں حاصل کی، پھر دینی تعلیم کے لیے بانس بریلی کے ایک مدرسے میں داخل ہوئے، جہاں شرح جامی تک تعلیم پائی۔ بعدہٗ وہیں مسجد میں امامت کی، مگر ایک غیر متوقع واقعے نے انہیں محراب سے فوجی بیرک تک پہنچا کر زندگی کا نیا باب کھول دیا۔

اگر میرے والد کی زندگی کا سب سے غیر معمولی پہلو تلاش کیا جائے تو وہ یہی تھا کہ بانس بریلی کی ایک مسجد میں امامت کرتے ہوئے شاید انہوں نے خود بھی نہ سوچا ہوگا کہ چند ہی دنوں بعد ان کی زندگی محراب سے فوجی بیرک تک پہنچ جائے گی۔ روایت ہے کہ لکھنؤ کے قریب ایک مقام پر انہوں نے چند نوجوانوں کو دوڑتے دیکھا۔ معلوم ہوا کہ قریب ہی ہندستانی فوج میں بھرتی ہو رہی ہے۔ وہ بھی ان کے ساتھ روانہ ہوگئے۔ جسمانی آزمائشوں میں کامیاب رہے اور راجپوت رائفلز میں منتخب ہوئے، بعد میں سکھ لائٹ انفنٹری منتقل کر دیے گئے۔ یوں ایک امام مسجد کی زندگی نے اچانک ایک نیا رخ اختیار کر لیا۔

فوجی زندگی نے میرے والد کی شخصیت میں وہ اوصاف مزید مستحکم کیے جو پہلے ہی ان کے مزاج کا حصہ تھے۔ وقت کی پابندی، نظم و ضبط، خود اعتمادی، احساسِ ذمہ داری، برداشت اور خاموشی سے فرائض انجام دینا ان کی مستقل شناخت بن گئے۔ مختلف مقامات پر خدمات انجام دیتے ہوئے انہوں نے پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے ساتھ قومی خدمت کو بھی اپنا فرض سمجھا۔ اس دور میں فوجی ملازمت محض روزگار نہیں بلکہ ملک کی سلامتی سے وابستہ مقدس ذمہ داری تصور کی جاتی تھی۔ وہ ہمیشہ اسی جذبے سے ڈیوٹی انجام دیتے رہے۔ اپنی خدمات پر کبھی فخر نہ جتایا، بلکہ انہیں خاموشی سے فرض سمجھ کر ادا کرتے رہے۔ 6 سکھ لائٹ انفنٹری میں میرے والد کی فوجی زندگی کا طویل اور اہم دور گزرا۔ ان کی ملازمت ہندستان کی تاریخ کے کئی اہم واقعات کی گواہ رہی۔ 1965ء کی ہند-پاک جنگ کے دوران وہ اسی یونٹ میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ 6 سکھ لائٹ انفنٹری نے جموں وکشمیر کے چھمب سیکٹر میں کالیدھر کی اہم چوٹی اور ٹرگ پوائنٹ 3776 پر قبضہ کیا۔ اس بہادری کے اعتراف میں یونٹ کو ""کالیدھر 1965ئ"" اور "جموں وکشمیر 1965ئ"" کے جنگی اعزازات عطا ہوئے۔ اس بہادری کے اعتراف میں یونٹ کو "کالیدھر 1965ئ" کا جنگی اعزاز اور "جموں وکشمیر 1965ئ" کا تھیٹر اعزاز عطا ہوا۔ 1967ء میں سکم کے ناتھولا اور چولا کے سرحدی علاقوں میں ہندستانی اور چینی افواج کے درمیان ہونے والی شدید جھڑپوں کے وقت میرے والد 6 سکھ لائٹ انفنٹری میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ بعد ازاں انہوں نے 1971ء کی ہند-پاک جنگ میں بھی اسی یونٹ کے ساتھ حصہ لیا۔ یہ وہ تاریخی جنگ تھی جس کے نتیجے میں بنگلہ دیش وجود میں آیا۔ 6 سکھ لائٹ انفنٹری نے مشرقی محاذ پر اہم فوجی کارروائیوں میں حصہ لیا، ٹانگائل سے آگے بڑھتے ہوئے کالیہ کائر پر قبضہ کیا اور دریائے توراغ تک پیش قدمی کی۔ یوں میرے والد برصغیر کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن موڑ پر ہندستانی فوج کا حصہ تھے۔ تقریباً دو دہائیوں سے زائد عرصہ ہندستانی فوج میں خدمات انجام دینے کے بعد میرے والد 1985ء میں باعزت طور پر سبکدوش ہوئے، مگر خدمت کا سفر یہیں ختم نہیں ہوا۔ 1986ء میں انہوں نے ڈیفنس سیکورٹی کور (Defence Security Corps) میں دوبارہ ملازمت اختیار کر لی۔ ریٹائرڈ فوجیوں پر مشتمل یہ ادارہ حساس فوجی مراکز، اسلحہ خانوں اور اہم تنصیبات کی حفاظت کی ذمہ داری انجام دیتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 28th August 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۸/اگست ۲۰۲۶ء

ایسٹ بنگال نے گھریلو لیگ میں خضر پور کو دو گول سے ہرایا سپر سکس میں داخل ہونے کا تیقن بھی کر لیا

کولکاتا، 27/اگست: کلکتہ پریمیئر لیگ فٹ بال میں لیگ لیڈر ایسٹ بنگال کے خلاف خضر پور نے سخت مقابلہ کیا لیکن اسے دو گول نل سے شکست ہوگئی اور اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال نے سپر سکس میں داخل ہونے کا تیقن کرلیا۔ خضر پور کے کوچ مہتاب حسین تھے جو برسوں ایسٹ بنگال کے لئے کھیلے اور اپنی کپتانی میں ایسٹ بنگال کو چمپئن بھی کرایا مگر اس مرتبہ وہ ایسٹ بنگال کے خلاف صف آرا تھے لیکن کھلاڑی کی حیثیت سے نہیں

بلکہ کوچ کی حیثیت سے اور وہ خضر پور کلب کی کوچنگ کر رہے تھے لیکن انہیں اس وقت مایوسی ہوئی جب ان کی ٹیم خضر پور کو ایسٹ بنگال کے مقابلے میں دو گول نل سے شکست ہوگئی۔ ایسٹ بنگال نے پہلے نصف میں لیڈ حاصل کرلی تھی جب آکاش ہمبرم نے پنالٹی باکس کے اندر سے زوردار شاٹ مار کر گول اسکور کرلیا تھا۔ 68ویں منٹ پر دوسرا گول بلال نے اسکور کیا اور دو گول نل سے جیت کر ایسٹ بنگال نے سپر سکس میں داخل ہونے کا تیقن کرلیا۔ خضر پور کے کوچ مہتاب حسین جو 2016 تک ایسٹ بنگال کی ٹیم کے خاص مڈفیلڈر تھے اور انہیں بہترین کھلاڑی کے طور پر مانا جاتا تھا۔ اس نے ایسٹ بنگال میں کھیلتے ہوئے ان گنت انٹرنیشنل میچوں میں ہندستانی ٹیم کی نمائندگی کی اور انہیں بہترین مڈفیلڈر کے ایوارڈ بھی ملے تھے۔

میراڈونا کی مشہور 'ہینڈ آف گاڈ' والی گیند نیلامی کے دوران 33 لاکھ ڈالر میں فروخت

27/اگست: 1986 کے میکسیکو عالمی کپ میں انگلینڈ کے خلاف ڈیاگو میراڈونا کا کیا گیا 'ہینڈ آف گاڈ' گول کھیل کی سب سے تلخ بین الاقوامی یادوں میں ہمیشہ کے لیے نقش ہو چکا ہے، اور وہ گیند، جسے ارجنٹائنا کے اس عظیم کھلاڑی نے ایزٹیکا اسٹیڈیم میں پیٹر شلٹن کے اوپر ہاتھ سے پہنچایا تھا، اب امریکہ میں ہونے والی ایک نیلامی میں 33 لاکھ ڈالر میں فروخت ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس متنازعہ گول کے بعد میراڈونا نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ ''یہ گول تھوڑا میراڈونا کے سر سے اور تھوڑا 'ہینڈا؟ف گاڈ' (خدا کے ہاتھ' سے ہوا تھا۔'' حالانکہ کوارٹر فائنل میں ارجنٹائنا کی 2-1 کی فتح کے دوران کیے گئے دوسرے گول پر ایسا کوئی تنازعہ نہیں ہوا، جو کہ اسی گیند سے کیا گیا تھا۔ اس گول میں انہوں نے انگلینڈ کے 5 دفاعی کھلاڑیوں کو ڈربل کرتے ہوئے گول کیپر شلٹن کو شکست دی تھی۔ اس گول کو 'گول آف دی سنچری' قرار دیا گیا تھا۔ بہر حال، میڈیا رپورٹس کے مطابق 'ہینڈ آف گاڈ' والی گیند کو ہفتہ کے آخر میں 'ہیریٹیج آکشنز' میں نیلامی کے لیے پیش کیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق ہیریٹیج کے ماہر نیلام کنندہ مائک پروونزا لے نے کہا کہ ''یہ واقعی اپنی نوعیت کی واحد چیز ہے۔ ممکنہ طور پر یہ فٹ بال کی دنیا میں موجود سب سے اہم یادگاری شے ہے۔'' اس نیلامی سے متعلق 'دی نیویارک ٹائمز' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بولی 25 لاکھ ڈالر سے شروع ہوئی تھی، لیکن حتمی قیمت ہیریٹیج کی جانب سے گیند کے لیے مقرر کیے گئے 1 کروڑ ڈالر کے تخمینے سے کافی کم رہی۔ واضح رہے کہ 'ایڈیڈاس ایزٹیکا' گیند 2022 تک تیونس کے ریفری علی بن ناصر کے پاس تھی، جنہوں نے اس میچ میں امپائرنگ کی تھی۔ انہوں نے 2022 میں اسے 23.7 لاکھ ڈالر میں فروخت کردیا تھا۔ 2023 میں انہوں نے ایک خط پر دستخط کر کے تصدیق کی تھی کہ یہ اس میچ میں استعمال ہونے والی واحد گیند تھی۔ بی بی سی اسپورٹس کے مطابق اس کے اگلے مالک نے بھی 2023 میں اسے نیلامی کے لیے پیش کیا تھا، لیکن مقررہ کم از کم قیمت تک بولی نہ پہنچنے کے باعث یہ فروخت نہیں ہو سکی تھی۔

محمڈن اسپورٹنگ کولکاتا فینس کلب کی جانب سے ۱۲/ربیع الاوّل کے موقع پر قرآن خوانی کا پروگرام رکھا گیا جس میں امداداللہ، اشفاق، شاہد نور، محمد وسیم وغیرہ نے حصہ لیا۔

کولمبو ٹیسٹ: سونل دنوشا نے ہندوستان سے چھینی جیت، دوسرا ٹیسٹ ڈرا

27/اگست: ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان کولمبو میں کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ میچ 'ڈرا' پر ختم ہوا۔ اسی کے ساتھ ہندوستانی ٹیم نے 2 میچوں کی سیریز 1-0 سے اپنے نام کرلی۔ جمعرات کو میچ کے پانچویں دن میزبان ملک نے اپنی دوسری اننگ میں 9 وکٹ کے نقصان پر 429 رنز بنا لیے تھے، جس کے بعد دونوں ممالک نے ڈرا پر رضامندی ظاہر کی۔ ہندوستانی ٹیم چاہتی تھی کہ وہ میچ کے پانچویں دن سری لنکائی ٹیم کے آخری 4 وکٹ جلد حاصل کر کے آسان ہدف حاصل کرتے ہوئے جیت درج کرے، لیکن سونل دنوشا نے میچ کی مسلسل دوسری اننگ میں سنچری بنا کر مہمان ٹیم کے ارادوں پر پانی پھیر دیا۔ سونل دنوشا کو پلیئر آف دی میچ اور دیودت پڈیکل کو پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ دیا گیا۔ ٹاس جیت کر بلے بازی کرنے اتری ہندوستانی ٹیم نے پہلی اننگ 503/9 کے اسکور پر ڈکلیئر کردی۔ اس اننگ میں دیودت پڈیکل اور شبھمن گل کے درمیان 120 رنز کی شراکت داری ہوئی جبکہ رشبھ پنت نے دھرو جوریل کے ساتھ 112 رنز جوڑے۔ پڈیکل نے 12 چوکوں کی مدد سے 117 رنز کی اننگ کھیلی جبکہ جوریل 115 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پنت 63 رنز اور کپتان گل 50 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرنانڈو نے 4 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ پربھات جے سوریہ اور کیشرا نوانتھا نے 2-2 وکٹیں اپنے نام کیں۔ اس کے جواب میں سری لنکا کی پہلی اننگ 290 رنز پر سمٹ گئی۔ میزبان ٹیم نے 35 کے اسکور تک 3 وکٹیں گنوا دی تھیں، جس کے بعد پسندو سوریابندارا (80) نے کامندو مینڈس (32) کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 87 رنز جوڑ کر ٹیم کو سنبھالا۔ سری لنکا نے 173 کے اسکور تک 7 وکٹیں گنوا دی تھیں۔ اس کے بعد سونل دنوشا (103) نے محاذ سنبھالا۔ انہوں نے کیشرا نوانتھا کے ساتھ 57 رنز جبکہ لہرو کمارا (12) کے ساتھ 58 رنز کی شراکت داری کرتے ہوئے ٹیم کو 290 کے اسکور تک پہنچایا لیکن فالو آن سے نہیں بچا سکے۔ ہندوستان کے لیے پرسدھ کرشنا اور مانو ستھار نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سارنش جین کو 2 کامیابیاں ملیں۔ ہندوستان نے سری لنکا کو فالو آن کھیلنے پر مجبور کیا۔ اس کے جواب میں سری لنکائی ٹیم نے 63 کے اسکور تک 2 وکٹیں گنوا دی تھیں۔ اس کے بعد پسندو سوریابندارا نے کامندو مینڈس کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 115 رنز جوڑ کر ٹیم کو 178 کے اسکور تک پہنچایا۔ سوریابندارا 92 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ چوتھے دن کے اختتام تک میزبان ٹیم نے اپنی دوسری اننگ میں 6 وکٹ کے نقصان پر 229 رنز بنا لیے تھے۔ یہاں سے اس کے پاس صرف 16 رنز کی برتری تھی، لیکن آخری دن ہندوستانی ٹیم سری لنکا کے آخری 4 وکٹ حاصل نہیں کر سکی۔ سونل دنوشا نے کیشرا نوانتھا کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 112 رنز جوڑے۔ کیشرا 4 چوکوں کی مدد سے 46 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جس کے بعد سونل نے محاذ سنبھالے رکھا۔ سونل آخر تک کریز پر ڈٹے رہے۔ انہوں نے 264 گیندوں پر 2 چھکوں اور 8 چوکوں کی مدد سے 133 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگ کھیلی۔ اس اننگ میں ہندوستان کے لیے رویندر جڈیجہ اور مانو ستھار نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ پرسدھ کرشنا، محمد سراج اور سارنش جین کو 1-1 وکٹ ملی۔ ہندوستان نے سیریز کا پہلا میچ 165 رنز سے اپنے نام کیا تھا، جس کے بعد سیریز ڈرا کرانے کے لیے سری لنکائی ٹیم کو یہ مقابلہ ہر حال میں جیتنا تھا، لیکن دوسرا مقابلہ ڈرا رہنے کے باوجود یہ سیریز ہندوستان نے اپنے نام کرلی۔

کولکاتا پریمیئر لیگ فٹ بال میں سپر سکس کے مقابلے دلچسپی سے بھرپور ہوں گے

کولکاتا، 27/اگست: محمڈن اسپورٹنگ نے پریمیئر لیگ فٹ بال میں اپنے آٹھویں میچ میں پانچویں فتح درج کی جب نئی ہٹی اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے اس نے سخت مقابلے کے بعد میسرز کلب کو 3-2 گول سے شکست دے دی اور 8 میچوں میں پانچ جیت اور تین ڈرا کے بعد 18/ پوائنٹ بنا لئے ہیں اور وہ اپنے گروپ بی میں سرفہرست ہے۔ محمڈن کے اب آخری 4 میچ باقی بچ رہے ہیں اس کے بعد سپر سکس کی تہلکہ خیزی نظر آئے گی۔ جب گروپ اے سے بھوانی پور ایف سی، ایسٹ بنگال اور موہن بگان کی آمد متوقع ہے، البتہ گروپ بی سے محمڈن کا سپر سکس میں داخلہ یقینی ہے لیکن بقیہ دو ٹیموں میں پولس اے سی نے 9 میچوں میں چار جیت، 5 ڈرا کے ساتھ 17/ پوائنٹ بنا رکھے ہیں تیسرے نمبر پر کول انڈیا ہے جس نے 9 میچوں میں 16 پوائنٹ بنا رکھے ہیں جس میں 4 جیت اور چار ڈرا اور ایک شکست شامل ہے۔ اس طرح سے کہا جا سکتا ہے کہ گروپ بی سے محمڈن اسپورٹنگ، پولس اے سی اور کول انڈیا کی شمولیت یقینی ہے جب کہ گروپ اے سے بھوانی پور ایف سی سرفہرست ہے جس نے 9 میچوں میں 6 جیت 3 ڈرا کے ساتھ 21 پوائنٹ بنا رکھے ہیں۔ دوسرے نمبر پر ایسٹ بنگال ہے جس نے 7 میچوں میں 17/ پوائنٹ 5 جیت دو ڈرا کے ساتھ بنائے ہیں تیسرے نمبر یونائیٹڈ کولکاتا ایس سی نے 9 میچوں میں 15 پوائنٹ 4 جیت، 3 ڈرا اور دو شکست کے بنائے ہیں جب کہ چوتھے نمبر پر کلکتہ کسٹم ہے جس نے 8 میچوں میں 4 جیت دو ڈرا اور دو شکست کے ساتھ 14 پوائنٹ بنا رکھے ہیں۔ موہن بگان جس کی ٹیم میں سبھی انڈر 23 کے کھلاڑی ہیں اس نے 7 میچوں میں 13 پوائنٹ بنائے ہیں جس میں چار جیت ایک ڈرا اور دو شکست شامل ہے، خضر پور نے 9 میچوں میں 12 پوائنٹ بنائے ہیں۔ اب جب کہ راؤنڈ روبین لیگ دونوں گروپوں کے اختتام کو پہنچ رہے ہیں تو ایسے میں سپر سکس کے مقابلے شروع ہوں گے اور گروپ اے میں سب سے زیادہ مضبوط ٹیم بھوانی پور ایف سی ہے جس نے موہن بگان کو شکست دی اور ایسٹ بنگال سے میچ ڈرا کیا جب کھیل کے آخری لمحوں میں ایسٹ بنگال نے گول برابر کئے۔

عمران خان کی حمایت میں پاکستان کے مختلف حصوں میں زبردست احتجاج
نواز شریف کی طرح شہباز شریف کی بھی جان بچا کر ملک سے فرار ہونے کی راہ ہموار

عدیل آباد (پاکستان)، 27/اگست: پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور ورلڈ کپ چمپئن ٹیم کے کپتان عمران خان کے بہتر علاج اور دیکھ بھال کے لئے سابق کرکٹروں نے بھرپور طریقے سے آواز اٹھائی ہے چونکہ پاکستانی حکمراں شہباز شریف کے دن پورے ہوگئے ہیں اور اس نے سپریم کورٹ کے حکم کو ٹھکرا دیا ہے جس نے عمران خان کو اڈیالہ جیل سے نکال کر ایک اعلیٰ پرائیوٹ اسپتال میں علاج کرانے کا حکم دیا تھا لیکن عمران خان کو جیل سے رہا کرنے اور اسپتال میں داخل کرنے کے 6 گھنٹوں کے اندر انہیں دوبارہ اڈیالہ جیل میں منتقل کردیا گیا۔ پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو جو سابق وزیر اعظم مقتولہ بے نظیر بھٹو کے فرزند ہیں اور ان کے والد آصف علی زرداری اس وقت ملک کے صدر ہیں اور شہباز شریف نے الزام لگایا کہ بلاول بھٹو، عمران خان کو جیل سے آزادی دلا کر ملک میں ان کی حکومت کو الٹ دینے کی سازش کر رہے ہیں لیکن فیلڈ مارشل عاصم منیر نے انہیں اطمینان دلایا ہے کہ بہت جلد بلاول بھٹو بھی اڈیالہ جیل میں نظر آئے گا اور اس پر حکومت مخالف کارروائی کا الزام لگے گا، لیکن پاکستانی عوام اب اس حقیقت کو جان چکے ہیں کہ شہباز شریف ایک بہت بڑا شاطر اور سازشی ہے اور دوغلی ذہنیت کا حامل ہے۔ ایک طرف وہ غزہ میں کمسن بچوں کی ہلاکتوں پر آنسو بہا رہا تھا اور دوسری طرف امریکی صدر ٹرمپ سے مل کر اسرائیل کی حمایت کر رہا تھا۔

اس وقت انڈیا کے تین سابق کرکٹرز سنیل گواسکر، کپل دیو اور دلیپ وینگسارکر کے علاوہ انگلینڈ کے سابق کپتان ڈیوڈ گاور، ارجن رانا تنگے، رچرڈ ہیڈلی، گلین میک گرا سمیت 24/نامور کرکٹروں نے شہباز شریف حکومت سے کہا ہے کہ وہ عمران خان کا علاج مناسب طریقے سے کسی اچھے اسپتال میں کرائے جس کے لئے عمران کے خاندان کے لوگ سارا خرچ برداشت کرلیں گے۔ دوسری طرف عمران کان کی تحریک انصاف پارٹی نے راولپنڈی، فیصل آباد، لاہور، کراچی وغیرہ میں زبردست احتجاجی پروگرام کی تیاریاں مکمل کرلی ہیں اور اس وقت ایسا لگ رہا ہے پاکستان میں سول نافرمانی شروع ہونے والی ہے اور بھرپور بغاوت کا اندیشہ ہے جس کے بعد شہباز شریف کو بھی اپنے بڑے بھائی نواز شریف کی طرح نیویارک یا قطر کے کسی شہر میں پناہ ڈھونڈنے کی ضرورت پڑے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804